روزنامہ
WATTAN
The Urdu Daily
وطن
بڈگام

بدھوار
11 ستمبر 2024
WEDNESDAY
11-SEPTEMBER-2024

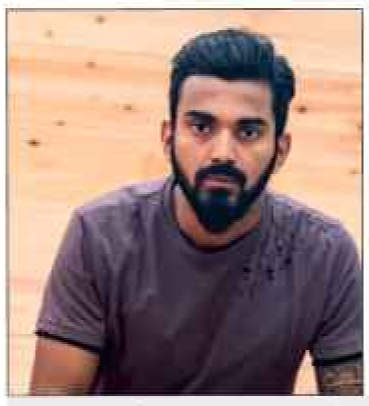

صفحہ 08
بابراعظم کوٹریوس ہیڈ سے آگے رکھا

صفحہ 08
گریٹرنوئیڈااسٹیڈیم پرافغانستان کی تنقید

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ Vol: 14 | No: 200 | Pages: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 200 ■ جلد: 14 ■

جموں وکشمیر اسمبلی انتخابات: آئی جی پی کشمیر کی صدارت میں اعلیٰ سطحی میٹنگ

پُرامن انعقاد کیلئے حفاظتی انتظامات سخت

انتخابی عمل کے ہموار اور پرامن انعقاد کو یقینی بنانے کیلئے فعال اقدامات کئے جائیں

سرینگر: ۱۰ ستمبر //

جنوبی کشمیر کے چار اضلاع پلوامہ، شوپیان، کولگام اور اننت ناگ میں 18 ستمبر کو اسمبلی انتخابات کے پہلے مرحلے میں 16 اسمبلی حلقوں میں ہونے والی پولنگ کیلئے تمام ضروری اقدامات اور سیکورٹی انتظامات کو حتمی شکل دی جا رہی ہے تاکہ پولنگ کا عمل پرامن طور پر اور خوشگوار انداز میں پایہ تکمیل کو پہنچے۔ جے کے این ایس کے مطابق آئندہ اسمبلی انتخابات کی تیاری کے سلسلے میں انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر زون وی کے بردھی نے منگل کو رینج پولیس ہیڈ کوارٹر اننت ناگ میں سیکورٹی اور انتخابی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ جائزہ میٹنگ میں ڈی آئی جی جنوبی کشمیر اننت ناگ جاوید اقبال متو، کمانڈر وِکٹر فورس سیکٹر، ڈی آئی جی سی آر پی ایف اونتی پورہ و اننت ناگ، ڈی آئی جی بی ایس ایف، ڈی آئی جی آئی ٹی بی پی اور جنوبی کشمیر رینج کے تمام ایس ایس پی اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ اس میٹنگ کا مقصد جنوبی کشمیر رینج میں اسمبلی انتخابات کے مرحلے کیلئے کیے گئے مجموعی حفاظتی انتظامات کا جائزہ لینا تھا۔ ڈی آئی جی جنوبی کشمیر اننت ناگ جاوید اقبال متو نے سیکورٹی انتظامات، سی اے پی ایف کوز کے کیمپنگ لوکیشنز، پولنگ بوتھ اور اسٹرانگ رومز کے مقام اور جنوبی کشمیر کے اضلاع میں کئے گئے سیکورٹی اقدامات کا تفصیلی خاکہ پیش کیا۔ میٹنگ میں مرکزی پولیس فورسز کمپنیوں کی شمولیت اور ان کیلئے کیے گئے لاجسٹک انتظامات کا بھی جائزہ لیا گیا۔ آئی جی پی کشمیر کی زیر صدارت میٹنگ میں پولنگ بوتھ اور اسٹرانگ رومز کی سیکورٹی پر خصوصی توجہ دی گئی۔ آئی جی پی کشمیر زون وی کے بردھی نے تمام سیکورٹی ایجنسیوں کے مابین قریبی تال میل کی ضرورت پر زور دیا اور ہدایت دی کہ انتخابی عمل کے ہموار اور پرامن انعقاد کو یقینی بنانے کے لئے ----101

اسمبلی انتخابات: کسی کو خلل ڈالنے کی اجازت نہیں دیں گے

ہم کسی بھی صورتحال سے نمٹنے کی صلاحیت رکھتے ہیں: آئی جی بی ایس ایف

سرینگر / 10 ستمبر //

بی ایس ایف کے ایک اعلیٰ افسر نے منگل کو کہا کہ سرحدوں پر دراندازی کے انسداد کے اقدامات کئے گئے ہیں تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ دہشت گرد جموں و کشمیر میں اسمبلی انتخابات میں دراندازی اور خلل نہ ڈالیں۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق بارڈر سیکورٹی فورس (بی ایس ایف) کے انسپکٹر جنرل جموں فرنٹیئر، ڈی کے بورا ضلع ڈوڈہ کے بھدرواہ علاقے میں نامہ نگاروں سے بات کر رہے تھے جو کہ چھ دیگر اضلاع کے ساتھ جنوبی کشمیر اور جموں کے چناب وادی خطہ کے کل 24 اسمبلی حلقوں کا احاطہ کرنے جا رہا ہے۔ پہلے مرحلے میں 18 ستمبر کو ووٹنگ ہوگی۔ سرحدیں مکمل طور پر محفوظ ہیں کیونکہ بی ایس ایف نے پولیس سمیت بہن ایجنسیوں کے ساتھ مل کر دراندازی کے خلاف تمام ضروری اقدامات کیے ہیں۔ میں سب کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ انتخابی عمل کے دوران ایسی کسی بھی سرگرمی ----102

بڈگام میں نابالغ لڑکے کی لاش پُراسرار طور پر برآمد

سرینگر/ 10 ستمبر //

بڈگام میں اُس وقت سنسنی کا ماحول پھیل گیا جب ضلع کے کچواری گاؤں میں ایک نابالغ کی لاش پُراسرار طور پر پائی گئی۔ پولیس نے اس معاملے کے حوالے سے رپورٹ درج کرلی ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق وسطی کشمیر کے بڈگام ضلع کے کچواری علاقے میں ایک نابالغ کی لاش پراسرار حالات میں ملی ہے جبکہ خاندان نے قتل کا الزام لگایا ہے۔ سرکاری ذرائع نے خبر رساں ایجنسی کو بتایا کہ پیر منگل ----103

نظربند رکن پارلیمنٹ انجینئر رشید کو بڑی راحت، 2 اکتوبر تک عبوری ضمانت مل گئی

سرینگر // 10 ستمبر //

دہلی کی ایک عدالت نے منگل کو لوک سبھا ممبر پارلیمنٹ انجینئر رشید کو ٹیرر فنڈنگ کیس میں 2 اکتوبر تک عبوری ضمانت دے دی۔ انجینئر رشید نے بارہمولہ میں 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں سابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کو شکست دی۔ جبکہ اس وقت ان کی پارٹی کی جانب سے پورے جموں وکشمیر میں مختلف علاقوں میں امیدواروں کو کھڑا کیا ہے۔ انجینئر رشید کی رہائی کی خبر جنگل کے آگ کی طرح پھیل گی اور پارٹی ورکران اور امیدواروں نے خوشی اور اطمنان کا اظہار کیا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق ایڈیشنل سیشن جج چندر جیت سنگھ نے راشد کو راحت دی، جس نے آئندہ جموں وکشمیر اسمبلی انتخابات میں مہم چلانے کے لیے عبوری ضمانت کے لیے عدالت سے رجوع کیا تھا۔ 5 جولائی کو عدالت نے انجینئر رشید کو لوک سبھا کے رکن کی حیثیت سے حلف لینے کے لیے حراستی پیرول دے دیا تھا۔ رشید 2019 سے جیل میں ہے جب اسے 2017 کے دہشت گردی کی فنڈنگ کیس میں غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ کے تحت نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) نے ----104

آر ایس ایس نے تعلیمی نظام پر قبضہ کرلیا، میڈیا کنٹرول میں

غریب ہندوستان سمجھ گیا کہ آئین کو ختم کیا گیا تو سارا کھیل ختم ہو جائیگا: راہل

سرینگر/ 10 ستمبر //

آر ایس ایس نے تعلیمی نظام پر قبضہ کرلیا ہے۔ میڈیا اور تحقیقاتی ادارے کنٹرول میں ہیں۔ ہم یہی کہتے رہے لیکن لوگ سمجھ نہیں رہے تھے کی بات کرتے ہوئے لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر اور کانگریس کے سینئر لیڈر راہل گاندھی نے کہا کہ انہوں نے آئین کو آگے بڑھانا شروع کیا اور جو کچھ کہا تھا وہ اچانک چھوٹ پڑا۔ سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر اور کانگریس کے سینئر لیڈر راہل گاندھی امریکہ کے تین روزہ دورے پر ہیں۔ اپنے دورے کے دوران راہل گاندھی منگل کو واشنگٹن ڈی سی میں واقع جارج ٹاؤن یونیورسٹی پہنچے۔ یہاں انہوں نے طلبہ سے بات چیت کی۔ راہل نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کو بھی نشانہ بنایا۔ راہل گاندھی نے کہا کہ انتخابات سے پہلے ہم ----105

کٹھوعہ میں ڈاکٹر جتیندر سنگھ کے قافلے کی

ایسکارٹ گاڑی کے حادثے میں چار پولیس اہلکار زخمی

سرینگر/ 10 ستمبر //

مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ کے قافلے میں سیکورٹی گاڑی کو حادثہ پیش آیا ہے جس میں سوار چار اہلکار زخمی ہوئے ہیں جن کو فوری طور پر ہسپتال پہنچایا گیا ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ کے قافلے کی ایک ایسکارٹ گاڑی آج صبح کٹھوعہ ضلع میں حادثے کا شکار ہونے سے چار پولیس اہلکار زخمی ہو گئے۔ حکام نے بتایا کہ یہ حادثہ سامنے کا ٹائر پھٹنے کی وجہ سے پیش آیا جب قافلہ بلاور میں ایک عوامی ریلی کے لیے جا رہا تھا۔ یہ گاڑی، جس میں دس افسران کی ایک ایڈوانس ٹیم تھی، پریت نگر کنگیال سے جا رہی تھی کہ ٹائر میں خرابی کی وجہ سے گاڑی کا کنٹرول ختم ہو گیا اور حادثہ ہو گیا۔ زخمیوں میں ہیڈ کانسٹیبل جیویر سنگھ، یودھویر سنگھ، سریش پائل اور مہندر سنگھ شامل ہیں۔ دیگر اہلکاروں کو معمولی چوٹیں آئیں۔ تمام زخمی اہلکاروں کا فوری ----106

صحافتی میدان چھوڑ کر سیاسی میدان میں کودنے والے

سید تجمل کی گھر گھر مہم جاری، کھیل کود سیاحتی ڈھانچے اور معشت و روزگار کو مستحکم کرنے کا عزم

سرینگر/ 10 ستمبر //

صحافتی میدان چھوڑ کر سیاست کا میدان اپنانے والے سید تجمل کی جانب سے حلقہ انتخاب بانڈی پورہ میں سیاسی سرگرمیاں شد و مد سے جاری رہنے کے بیچ انہوں نے گھر گھر مہم تیز کر دی ہے۔ انہوں نے لوگوں سے ان کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرانے کا بھی وعدہ کیا ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق پی ڈی پی کے امیدوار برائے بانڈی پورہ حلقہ سید تجمل اسلام نے اپنے جاری گھر گھر مہم کے تحت بانڈی پورہ کے حلقہ انتخاب کے علاقوں کلوسہ، ہنجگام اور گند پورا اور اپیورہ کا دورہ کیا۔ اس مہم کے دوران، سید تجمل نے نوجوانوں کے لیے کھیلوں کی ترقی، سیاحت کے فروغ، اور سماجی تحفظ کے اقدامات پر تفصیل سے بات چیت کی۔ انہوں نے نوجوانوں کی فلاح و بہبود کے لیے کھیلوں کی سرگرمیوں کو مزید فعال کرنے اور ان کے لیے نئے مواقع فراہم کرنے کا وعدہ کیا۔ سیاحت کے میدان میں، ----107

تاج محی الدین اوڑی اسمبلی حلقہ میں

بی جے پی کے پراکسی امیدوار: نیشنل کانفرنس

سرینگر 10 // ستمبر //

نیشنل کانفرنس (این سی) بارہمولہ کے ضلع صدر سجاد شفیع اوڑی نے منگل کو ڈیموکریٹک پروگریسو آزاد پارٹی (ڈی پی اے پی) کے سابق رہنما تاج محی الدین پر اوڑی اسمبلی حلقہ سے آزاد اور بھارتیہ جنتا پارٹی (پراکسی) امیدوار کے طور پر انتخاب لڑنے کا الزام لگایا۔ بی جے پی) آنے والے الیکشن میں۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق پیر کے روز ایک حیران کن سیاسی پیش رفت میں، پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) نے محی الدین سے اپنی حمایت واپس لے لی، جو شمالی کشمیر کے اوڑی اسمبلی حلقہ سے الیکشن لڑ رہے ہیں۔ پی ڈی پی جس نے صرف ایک دن قبل تاج محی الدین کی حمایت ----108

آزاد امیدوار حلقہ زینہ پورہ اعجاز میر گرفتار

سرینگر: ۱۰ ستمبر //

زینہ پورہ انتخابی حلقے سے آزاد امیدوار اعجاز احمد میر کو شوپیان پولیس نے حراست میں لے لیا ہے، جس کی تصدیق ایک پریس ریلیز میں اعجاز میر نے خود کی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک میڈیا رپورٹ میں ایک بیان کا حوالہ دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ آزاد امیدوار اعجاز احمد میر ریشی نگری ----109

سائبر سیکورٹی کے بغیر ملک کی ترقی ناممکن

تمام اسٹیک ہولڈرس اس لعنت سے نمٹنے کے لئے اکٹھے ہوں: امیت شاہ

سرینگر/ 10 ستمبر //

سائبر سیکورٹی کو یقینی بنائے بغیر ملک کی ترقی ممکن نہیں ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ سائبر سیکورٹی کو قومی سلامتی کا ایک لازمی حصہ قرار دیتے ہوئے یہ بھی کہا کہ سائبر کرائم کی کوئی سرحد نہیں ہے، اور اسی لیے ضروری ہے کہ تمام اسٹیک ہولڈرس اس لعنت سے نمٹنے کے لیے اکٹھے ہوں۔ سی این آئی کے مطابق I4C یا انڈین سائبر کرائم کوآرڈینیشن سینٹر کے یوم تاسیس کی تقریبات سے خطاب کرتے ہوئے امیت شاہ نے کہا" سائبر سیکورٹی قومی سلامتی کا ایک لازمی حصہ ہے۔ ہمیں سائبر سیکورٹی کو یقینی ----110

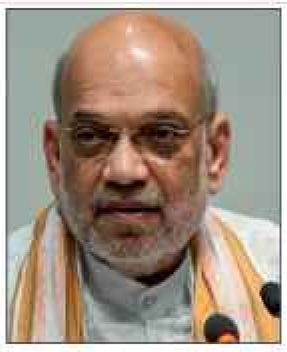

وادی میں سیاحتی سرگرمیاں کم ہوتی جا رہی ہیں

پہلگام میں سیاحتی اداروں کو 400 کروڑ روپے کا نقصان

سرینگر/ 10 ستمبر //

سیاحتی پہلگام میں تاجروں کو صرف تین ماہ کے دوران 400 کروڑ روپے کا نقصان اُٹھانا پڑا ہے کیوں کہ پہلگام میں ان تین مہینوں میں 95 فیصدی سیاحوں کی کمی دیکھی گئی جبکہ رواں برس کے جنوری مہینے سے جون تک سیاحوں کی اس قدر تعداد تھی کہ کسی ہوٹل میں کوئی کمرہ خالی نہیں تھا اور پیشگی بکنگ تھی۔ اس بیچ معلوم ہوا ہے کہ پہلگام میں ایک وقت میں 19 ہزار سیاح قیام کر سکتے ہیں جبکہ منظور شدہ ہوٹلوں، گیسٹ ہاوسز اور ہوم سٹے میں 9 ہزار سے زائد کمرے دستیاب ہیں۔ وائس آف انڈیا کے مطابق وادی کشمیر میں سیاحتی سرگرمیوں میں گزشتہ تین ماہ میں کمی دیکھنے کو مل رہی ہے اور سیاحتی مقامات ----111

مذہب کے نام پر ووٹ مانگنے والوں کو مسترد کرنا لازمی

بھاجپا نے گزشتہ 10 سال سے براہ راست حکومت کر کے جموں وکشمیر کے عوام کو پریشان کر دیا

سرینگر/ 10 ستمبر //

جو لوگ آج پھر سے مذہب کا استعمال کر کے لوگوں کو ڈرا دھمکا کر ووٹ مانگنے نکلے ہیں اُن سے جموں وکشمیر کے عوام کو ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے کی بات کرتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے نائب صدر عمر عبداللہ نے کہا کہ اگر ہم گذشتہ 10 سال پر نظر ڈالیں تو یہاں ہر ایک مذہب کے لوگ پریشان ہیں، ہر مذہب کے نوجوان بے روزگار ہیں، ہر مذہب کے صارفین کا راشن کم کیا گیا اور اب وقت آگیا ہے کہ اس جماعت سے حساب مانگا جائے جو گذشتہ 10 سال سے یہاں براہ راست حکومت کر رہے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق اسمبلی الیکشن کیلئے انتخابی مہم جاری رکھتے ہوئے کشتواڑ اور پاڈر میں متعدد چناوی جلسوں سے خطاب ----112

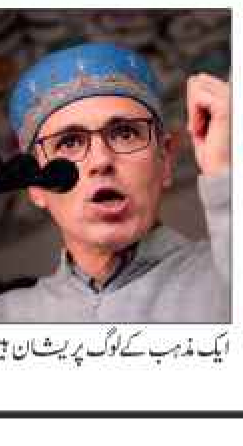

بی جے پی اسمبلی انتخابات سے قبل جموں وکشمیر

میں "ہر گھر بھاجپا مہم" شروع کرنے کے لئے تیار

سرینگر/ 10 ستمبر //

بی جے پی نے اسمبلی انتخابات کیلئے نچلی سطح تک اپنی مہم کو تیز کرتے ہوئے 10 ستمبر سے "ہر گھر بھاجپا مہم" شروع کرے گی، جس کا مقصد لوگوں سے جڑنا اور انہیں پارٹی کے پروگراموں اور کامیابیوں سے آگاہ کرنا ہے۔ سی این آئی کے مطابق جموں کشمیر میں اسمبلی انتخابات سے قبل مہم کو تیز کرتے ہوئے بی جے پی نے ہر گھر مہم شروع کر دی ہے۔ بی جے پی کی جانب سے 10 ستمبر سے "ہر گھر بھاجپا مہم" شروع کرے گی، جس کا مقصد لوگوں سے جڑنا اور انہیں پارٹی کے پروگراموں اور کامیابیوں سے آگاہ کرنا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ گھر گھر مہم کی قیادت کشتواڑ میں جموں کشمیر انچارج ترون چگ کریں گے، اور پڈر ناگسینی طبقہ کے رام مادھو پارٹی کارکنوں کی ایک بڑی تعداد ----113

14 ستمبر کو ڈوڈا میں وزیر اعظم نریندر مودی کی انتخابی ریلی

ملکارجن کھرگے 11 ستمبر کو اننت ناگ میں جلسہ عام سے خطاب کریں گے

سرینگر/ 10 ستمبر //

وزیر اعظم نریندر مودی 14 ستمبر کو ڈوڈا میں ریلی کریں گے، جب کہ کانگریس صدر ملکارجن کھرگے 11 ستمبر کو اننت ناگ میں ایک جلسہ عام سے خطاب کریں گے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق جموں وکشمیر اسمبلی انتخابات کے پہلے مرحلے کی ووٹنگ کے لیے سیاسی جماعتوں نے تیزی سے اپنی تیاریوں کو حتمی شکل دینا شروع کر دی ہے۔ اس انتخابی موسم میں اسٹار پرچارکوں کی سرگرمی بڑھ رہی ہے۔ ----114

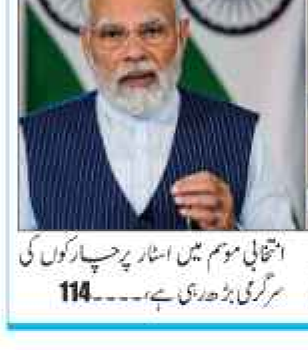

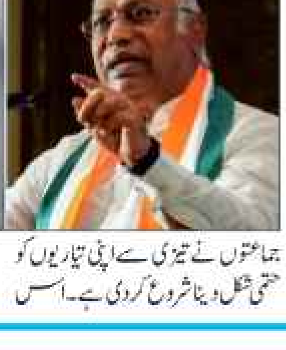

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

کیا نیند کی خرابی ہمیں جلدی بوڑھا کر دیتی ہے؟

جن ادھیڑ عمر لوگوں میں نیند کی خرابی زیادہ تھی وہ اپنے آپ کو اتنی ہی تیزی سے بوڑھا ہوتا ہوا محسوس کر رہے تھے

لندن: برطانیہ میں ایک حالیہ تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ جو لوگ اکثر خراب نیند کی شکایت کرتے ہیں، وہ خود کو وقت سے پہلے ہی بوڑھا محسوس کرنے لگتے ہیں۔ واضح رہے کہ ماہرین کے نزدیک "معیاری" یا "اچھی" نیند سے مراد یہ ہے کہ آپ جب رات کے وقت سونے کے لیے لیٹیں تو آپ کو زیادہ سے زیادہ 30 منٹ میں نیند آجائے، آپ پوری رات (اپنی عمر کے مطابق) صحیح وقت تک سوتے رہیں، آپ کی نیند نہ ٹوٹے اور اگر رات میں آنکھ کھلے تو صرف ایک مرتبہ اس سے زیادہ نہیں۔ علاوہ ازیں، جب آپ صبح سو کر اٹھیں اور خود کو تازہ دم محسوس کریں تو اس کا مطلب بھی یہی لیا جائے گا کہ آپ نے رات میں معیاری اور پوری نیند لے لی ہے۔ اب تک کی تحقیقات سے نیند کی خرابی کا تعلق دل، شریانوں اور دماغ کی مختلف بیماریوں سے واضح طور پر سامنے آچکا ہے۔ تازہ مطالعے نے اس فہرست میں ایک اور تشویش کا اضافہ کردیا ہے۔ برطانیہ میں عمر رسیدگی کے حوالے سے جاری ایک طویل مطالعے "پروڈیکٹ اسٹڈی" میں شریک ہونے والے کئی رضاکاروں نے نیند کی خرابی کے ساتھ ساتھ اپنے ذہن میں منفی سوچ بڑھ جانے کی شکایت بھی کی تھی۔ اس پہلو کو مدنظر رکھتے ہوئے "پروڈیکٹ اسٹڈی" میں شریک، پچاس سال یا زیادہ عمر کے 4824 سے بطورِ خاص ان کی نیند اور جذباتی کیفیات کے بارے میں تقریباً تین سال تک وقفے وقفے سے معلومات جمع کی گئیں۔ اس مقصد کے لیے تفصیلی سوالناموں کے ذریعے ان افراد سے نیند کے معیار، دورانیے، یادداشت میں آنے والی منفی تبدیلیوں، تازگی، موٹیویشن اور سرگرمیوں وغیرہ سے متعلق سال میں دو مرتبہ معلومات حاصل کی گئیں۔ معلومات کا تجزیہ کرنے پر پتا چلا کہ جن لوگوں میں نیند کی خرابی زیادہ تھی، وہ منفی خیالات، چڑچڑے پن، مایوسی، یادداشت کی خرابی اور اسی طرح کے دوسرے ذہنی و نفسیاتی مسائل میں زیادہ مبتلا تھے۔ ایسے افراد کی اکثریت کا کہنا تھا کہ وہ خود کو تیزی سے۔ ایسے افراد کی اکثریت کا کہنا تھا کہ وہ خود کو تیزی سے بوڑھا ہوتا ہوا محسوس کررہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ عمر بڑھنے کے ساتھ بڑھاپا آنا قدرتی بات ہے لیکن اس طرح سے بوڑھا ہونا ان میں شدید ناگوار قسم کے خیالات بھی پیدا کررہا ہے۔ ریسرچ جرنل "سیو ل اینڈ سلیپ میڈیسن" کے تازہ شمارے میں اس حوالے سے شائع شدہ تحقیق میں ماہرین کا کہنا ہے کہ ناگواری کا یہ احساس ان لوگوں کے ذہنی و نفسیاتی مسائل کو مزید بڑھانے کا باعث بن جاتا ہے۔ اسی لیے ان کا مشورہ ہے کہ دوسرے اقدامات کے ساتھ ساتھ، اگر معیاری نیند پر بھی توجہ دی جائے تو عمر رسیدگی سے وابستہ کئی مسائل کو واقع ہونے سے پہلے ہی روک کر بڑھاپا خوشگوار بنایا جاسکتا ہے۔

کورونا وائرس سے بچانے والی چیونگم بھی ایجاد

یہ پہلا موقع ہے کہ چیونگم کو کسی بیماری کا علاج کرنے کیلیے تیار کیا گیا ہے

امریکی سائنسدانوں نے ایک ایسی چیونگم تیار کرلی ہے جسے چبا کر کورونا وائرس کا پھیلاؤ بڑی حد تک روکا جاسکے گا۔ تفصیلات کے مطابق، کورونا وائرس (سارس کوو 2) سے متاثرہ افراد کے تھوک (لعابِ دہن) میں اس وائرس کی بہت زیادہ مقدار ہوتی ہے جو اسی تھوک کے ساتھ جسم کے اندر پہنچ کر اس بیماری (کووِڈ 19) کو شدید تر کرنے کا باعث بن سکتی ہے۔ لہٰذا، ماہرین کا خیال تھا کہ تھوک میں کورونا وائرس کی مقدار کم کرکے اس بیماری کی شدت میں بھی کمی لائی جاسکتی ہے۔ اسی سوچ کے پیشِ نظر انہوں نے ایک ایسی چیونگم تیار کی جس میں "ایس 2" (ACE2) کہلانے والے پروٹین کی وافر مقدار شامل تھی۔ یہ پروٹین کورونا وائرس کو خلیے کی سطح سے چپکنے اور خلیے میں داخل ہونے سے روکتا ہے؛ اور اس طرح یہ کووِڈ 19 کا اثر بھی زیادہ سنگین ہونے نہیں دیتا۔ ابتدائی تجربات میں اس چیونگم کا سفوف، کلچر ڈش میں رکھے ہوئے انسانی لعابِ دہن پر کامیابی سے آزمایا جاچکا ہے۔ ان تجربات سے معلوم ہوا ہے کہ صرف 5 ملی گرام چیونگم نے انسانی تھوک میں کورونا وائرس کی مقدار خاصی کم کردی۔ البتہ، جب یہ مقدار بڑھا کر 50 ملی گرام کی گئی تو اس نے تھوک کے نمونوں میں سے کورونا وائرس کی 95 فیصد مقدار ختم کردی۔ اگرچہ یہ ایک امید افزاء کامیابی ہے لیکن ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ اس تحقیق کو بہت زیادہ بڑھا چڑھا کر پیش نہ کیا جائے کیونکہ ابھی

ہڈیوں کا درد کیوں ہوتا ہے؟ علاج کیسے ممکن ہے؟

ہڈیاں جسم کی ساخت بناتی ہیں اور ہڈیوں میں موجود گودہ خون کے اجزاء تیار کرتا ہے۔ جب بھی ہڈیاں دکھتی ہیں تو کوئی نہ کوئی ایسا امر ضرور ہوتا ہے جو انہیں اذیت پہنچاتا ہے۔ گاہے یورک ایسڈ ہوتا ہے، کبھی اجزائے کیلشیم یا حیاتین ڈی ہوتے ہیں۔ کبھی ہڈیوں کی ساخت نہایت نرم ہوجاتی ہے تو کبھی کافی سخت (برٹل) ہوجاتی ہیں۔ مگر اکثر یہ درد اعصابی کمزوری سے ہوتا ہے جسے جوان اشخاص مشکل سے تسلیم کرتے ہیں۔ ہڈیوں میں چوٹ آنے سے کچھ عرصے بعد یہ درد جنم لے لیتا ہے کیونکہ اکثریت 'فزیوتھراپی' کا سہارا لیتے ہیں، ان میں 'ہیٹ تھراپی' اگر کرائی جائے اور مریض کو سردی سے بچنے کا مشورہ نہ دیا جائے تو عارضی طور پر درد میں آرام ضرور آتا ہے، مگر کچھ عرصے بعد دوبارہ سوجن کی وجہ سے یہ درد عود کر آتا ہے۔ اب اس حال میں ہڈیاں کچھ سخت ہوجاتی ہیں اور دواء کی کیفیت اگر صرف دفعِ ورم ہو تو کام نہیں کرتی اس لیے ایسی دواء کا استعمال کیا جاتا ہے، جو درد کا سبب بننے والے خامرات (اینزائم) کے فعل کو روک دیں۔ بعض نام نہاد ماہرین ایسی ادویہ کا انتخاب کرتے ہیں جو درد کی حس محسوس کرنے والے آخذ خلیات (ری سیپٹر) کو درد اخذ کرنے سے روک دیتے ہیں۔ مشاہدہ شاہد ہے کہ طاقت سے زیادہ ورزش کرنے سے ہڈیاں دکھتی اور کبھی درد کرتی ہیں، اصل وجہ ان عضلات کی ڈھیلن ہے جو عظام (ہڈیوں) سے جڑے ہوتے ہیں، اصل درد عضلات کا ہوتا ہے مگر مریض یہی سمجھتا ہے کہ ہڈی کا درد ہے۔ اسی طرح مفاصل (جوڑوں) کا درد ہے، گاہے اس کی وجہ دو ہڈیوں کے درمیان مائع (سیال / رطوبت) کی خشکی ہوتی ہے جس سے دونوں ہڈیوں کے سرے چلتے پھرتے رگڑ کا شکار ہوتے ہیں، اس کا مستقل حل زیتون کے تیل، بادام کے تیل وغیرہ سے کرتا تھا مگر اکثر اس کا حل مسکن درد اینٹی جیسک ادویہ سے کیا جارہا ہے، جس کے نتیجے میں جب تک دواء کھاتے رہیں آرام محسوس ہوتا ہے، جب دواء چھوڑی جائے تو درد عود کر آتا ہے۔ کچھ اشخاص کو جینیاتی طور پر یہ مسئلہ عارض ہوتا ہے جسے رہیومیٹائیڈ آرتھرائی ٹس' کہا جاتا ہے، مگر اس عارضے میں ہڈیاں رجوڑ سوجھ بھی جاتے ہیں، ہڈیوں کی ساخت کسی حد تک بگڑ جاتی ہے۔ اور جلد پر جوڑوں کے مقام پر سرخی نمودار ہوجاتی ہے۔ طبِ قدیم کے مطابق اس کا حل مصفّی خون ادویہ اور ساتھ مسکن ادویہ سے ہوتا ہے مگر آج کل اکثر ماہرین اسٹرائیڈ کا استعمال کراتے ہیں۔ اسٹیرائیڈ قوی دافعِ ورم ہے مگر باقی نقصانات مثلاً عادی بنانا کہ اسٹیرائیڈ کے علاوہ باقی ادویہ مفید نہیں رہتیں علاوہ ازیں ایک اسٹیرائیڈ سے جو نارک جائے تو اس سے قوی اسٹیرائیڈ کا استعمال کرنا پڑتا ہے۔ ہڈی کے درد کے اسباب 1۔ ورزش نہ کرنا، 2۔ زیادہ گوشت کا استعمال، 3۔ چوٹ آنا چاہے کسی شے سے ٹکرانے سے ہو یا سخت چیز پر گرنے سے، 4۔ حیاتین ڈی، فاسفورس، کیلشیم کی مقدار کا عدم توازن، 5۔ گرم اشیاء کھانے کے بعد ساتھ ہی ٹھنڈی اشیاء کا استعمال، 6۔ اومیگا فیٹی ایسڈ کی کمی، 7۔ سیال خوراک (پانی، جوس، دودھ، مکھن) کا کم استعمال (مگر یاد رہے کہ چہل قدمی ضرور کرنی چاہیے تاکہ جہاں بدن میں جس چیز (حیاتین) کی کمی ہے وہیں پہنچ سکے ورنہ صرف ہاضمہ ہوتا ہے، توانائی حاصل ہوتی

پھلوں کا رس نومولود بچوں میں موٹاپے کی وجہ بن جاتا ہے، تحقیق

میری لینڈ: امریکی سائنسدانوں نے چار ہزار سے زائد نوزائیدہ بچوں پر سات سالہ تحقیق کے بعد دریافت کیا ہے کہ اپنی زندگی کے پہلے 12 مہینوں میں باقاعدگی سے پھلوں کا رس پینے والے بچے، بعد کی عمر میں موٹاپے کا شکار ہوجاتے ہیں۔ اس تحقیق میں امریکا کے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ اور دوسرے طبی اداروں کے ماہرین نے بچوں کی ماؤں سے سوال جواب کیے اور سروے فارمز بھروائے جن کا تعلق ان کے بچوں کی روزمرہ غذاؤں سے تھا۔ اگرچہ بچوں کی غذا اور صحت کے حوالے سے 'امریکن اکیڈمی آف پیڈیاٹرکس' کی واضح ہدایات ہیں کہ جب تک کسی بچے کی عمر ایک سال نہ ہوجائے، تب تک اسے پھلوں کا رس (فروٹ جوس) نہ پلایا جائے کیونکہ اس میں صرف مٹھاس ہوتی ہے جبکہ دوسرے اہم غذائی اجزاء موجود نہیں ہوتے۔ ان ہدایات کے باوجود، اس تحقیق سے معلوم ہوا کہ تقریباً 25 فیصد خواتین نے اپنے بچوں کو پیدائش کے پہلے 6 ماہ میں ہی پھلوں کا رس پلانا شروع کردیا تھا، 49 فیصد نے یہ استعمال 7 سے 12 ماہ کی عمر میں شروع کیا جبکہ صرف 26 فیصد خواتین نے بچوں کی عمر ایک سال (12 ماہ) ہوجانے کے بعد انہیں پھلوں کا رس پلانا شروع کیا تھا۔ سات سالہ تحقیق کے بعد معلوم ہوا کہ جن بچوں نے ایک سال کی عمر کو پہنچنے سے پہلے ہی پھلوں کے رس کا استعمال شروع کردیا تھا، وہ اپنی عمر کے آئندہ برسوں

پہلے مسکرائیں، پھر بچوں کو سبزیاں کھلائیں تو وہ بھی کھائیں گے

لندن: ماہرین نے سبزیوں اور پھلوں سے منہ چرانے والے بچوں کے لیے ایک زبردست نفسیاتی نسخہ پیش کیا ہے۔ اگر والدین تھوڑی سبزی خود چکھ لیں اور مسکرائیں تو بچہ بھی اسے قبول کرلیتا ہے۔ بالخصوص مائیں بچے کو ڈرا کر، لالچ اور ترغیب دے کر بچوں کو سبزیاں کھلاتی ہیں۔ یا بسا اوقات کسی شے میں چھپا کر دیتی ہیں لیکن یہ بے سود ثابت ہوتا ہے۔ اب سائنسدانوں نے ایک نیا طریقہ بتایا ہے۔ اس نئے ٹوٹکے کو استعمال کرنا بہت آسان ہے اور والدین کو صرف یہ کرنا ہے کہ بچے کو سبزی کھلاتے ہوئے حقیقی انداز میں مسکرائیں اور اس دوران تھوڑی سی سبزی خود بھی کھائیں۔ برطانیہ کی ایسٹن یونیورسٹی سے وابستہ سائنسدانوں نے 4 سے 6 برس تک کے 111 بچوں کو بھرتی کیا اور سب کو دو ویڈیوز دکھائیں۔ ایک ویڈیو میں بالغ فرد کو شاخ گوبھی (بروکولی) مسکرا کر کھاتے ہوئے دیکھا جاسکتا ہے۔ دوسری ویڈیو میں بالغ فرد تاثرات سے عاری سپاٹ چہرے کے ساتھ بروکولی کھائی۔ اب جن بچوں نے پہلی مسکرانے والی ویڈیو دیکھی تھی وہ لاشعوری طور پر سمجھے کہ شاخ گوبھی بہترین ہوتی ہے۔ ان بچوں نے نہ صرف سبزی کھائی بلکہ دیگر بچوں کے مقابلے میں دوگنی زیادہ سبزی کھائی۔ اس طرح پانچ گرام کی بجائے انہوں نے 11 گرام بروکولی کھائی۔ جامعہ سے وابستہ ماہر نفسیات کیٹی ایڈورڈز کہتی ہیں کہ بچے جب مشاہدہ کرتے ہیں کہ بڑے سبزیاں مزے سے کھاتے ہیں تو وہ بھی اس جانب راغب ہوتے ہیں۔ اس تجربے میں شاخ گوبھی استعمال کی گئی ہے جو اپنے ذائقے کی وجہ سے کشش نہیں رکھتی لیکن اس کے فوائد بے شمار ہیں۔ اور اگر کوئی تھوڑی دیر ان کے ساتھ بیٹھ کر خوشی خوشی کھاتا ہے تو بچے سبزیوں پر مزید ہاتھ بڑھا سکتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بچے بڑوں کے چہرے کے تاثرات بہت غور سے دیکھتے ہیں اور اس کا اثر لیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے

ڈائٹنگ کے لیے ہفتے میں 'دو دن فاقہ' کرنا زیادہ بہتر ہے، تحقیق

لندن: کوین میری یونیورسٹی، برطانیہ کے سائنسدانوں نے دریافت کیا ہے کہ کامیاب ڈائٹنگ کے لیے روزانہ کم کھانے سے بہتر ہے کہ ہفتے میں صرف دو دن فاقہ کیا جائے جبکہ باقی پانچ دن معمول کے مطابق صحت بخش غذائیں استعمال کی جائیں۔ ڈائٹنگ کے اس طریقے کو "2:5 ڈائٹ" (فائیو ٹو ڈائٹ) بھی کہا جاتا ہے جو کچھ سال پہلے ہی سامنے آیا ہے اور بہت مقبول ہورہا ہے۔ اس طریقے کے تحت ہفتے کے پانچ دنوں میں معمول کی غذاؤں سے مطلوبہ کیلوریز لی جاتی ہیں (مردوں کے لیے 2000 سے 3000 کیلوریز روزانہ جبکہ خواتین کے لیے 1600 سے 2400 کیلوریز روزانہ کو مناسب سمجھا جاتا ہے)۔ باقی کے دو دنوں میں غذا بہت کم کرتے ہوئے صرف 500 کیلوریز روزانہ تک محدود کردی جاتی ہے۔ اسے میڈیکل سائنس کی زبان میں "فاقہ" (فاسٹنگ) کہا جاتا ہے۔ کیا فائیو ٹو ڈائٹ واقعی میں اتنی بہتر ہے کہ جتنے اس کے بارے میں دعوے کیے جاتے ہیں؟ اس سوال کا جواب جاننے کے لیے کوین میری یونیورسٹی کی ڈاکٹر کیٹی میئرز اسمتھ اور ان کے ساتھیوں نے 300 ایسے رضاکار بھرتی کیے جو موٹاپے میں مبتلا تھے۔ انہیں تین گروپس میں تقسیم کیا گیا جبکہ ہر گروپ میں 100 رضاکار شامل تھے۔ تینوں گروپس میں شامل افراد سے چھ ہفتوں تک تین الگ الگ ڈائٹنگ پلانز پر عمل کروایا گیا۔ اختتام پر معلوم ہوا کہ اگرچہ "فائیو ٹو ڈائٹنگ" اور "روزانہ کم کھانے والی ڈائٹنگ" کے نتائج میں کوئی خاص فرق نہیں تھا لیکن رضاکاروں کی بڑی تعداد نے "فائیو ٹو ڈائٹنگ" پلان کو زیادہ آسان محسوس کیا اور مطالعے کے اختتام تک اس معمول کو جاری رکھا۔ یہی نہیں بلکہ انہوں نے اپنے ملنے جلنے والوں کو بھی موٹاپے کے علاج میں "فائیو ٹو ڈائٹنگ" تجویز کرنا شروع کردی۔ آن لائن ریسرچ جرنل "پی ایل او ایس ون" کے تازہ شمارے میں اس تحقیق کی مکمل تفصیلات شائع ہوئی ہیں جن میں ماہرین نے واضح کیا ہے کہ "فائیو ٹو ڈائٹنگ" اگرچہ زیادہ تر لوگوں کے لیے مفید ہے لیکن 18 سال سے کم عمر افراد اور حاملہ خواتین کو فائدے کے بجائے نقصان پہنچاسکتی ہے۔

دماغ بچانا ہے تو سائیکل چلائیے اور تیز قدموں سے چلیے

کیلیفورنیا: روزانہ کی ورزش یا سائیکل چلانے کا عمل بالخصوص بزرگوں میں الزائیمر، ڈیمنشیا اور دیگر دماغی امراض سے دور رکھتا ہے۔ اس سے قبل ورزش کے دماغی اور جسمانی فوائد سامنے آتے رہے ہیں لیکن اب معلوم ہوا ہے کہ تیز قدمی دماغی زوال کو بھی روک سکتی ہے۔ تحقیق بتاتی ہے کہ جسمانی طور پر متحرک رہنے کا عمل دماغ میں کسی بھی طرح کی اندرونی جلن یا انفلیمیشن کو کم کرتا ہے۔ یہ اندرونی سوزش جسم کے کسی بھی مقام پر ہو وہ غیر معمولی امراض کی وجہ بنتی ہے جن میں کینسر، امراضِ قلب اور دیگر بیماریاں شامل ہیں۔ نئی تحقیق کے تحت بزرگوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ تیز قدموں سے چلنے اور ممکن ہو تو سائیکل چلانے کو معمول بنائیں کیونکہ اس سے اکتسابی صلاحیت بہتر ہوتی ہے اور دماغ توانا بنتا ہے۔ یہ تحقیق یونیورسٹی آف کیلیفورنیا سان فرانسسکو کیتلن کیسالیٹو اور ان کے ساتھیوں نے کی ہے۔ اگرچہ ڈیمنشیا اور الزائمر کو اب بھی مکمل طور پر نہیں سمجھا گیا ہے۔ پروفیسر کیتلن کے مطابق دماغ کے امنیاتی خلیات مائیکروگلیا کہلاتے ہیں۔ یہ دماغ سے مضر اثرات صاف کرتے ہیں، لیکن ان کی غیر معمولی سرگرمی سے سوزش، اعصابی بیماری اور دماغی سگنل میں خلل ڈالتی ہے۔ ورزش اس غیر معمولی تحریک کو لگام دیتی ہے۔ سائنسدانوں نے 167 بوڑھے افراد کا جائزہ لیا ہے جس میں ورزش اور مائیکروگلیل خلیات کے درمیان تعلق نوٹ کیا گیا ہے۔ لیکن کچھ شرکا ایسے بھی تھے جن میں کسی قسم کی دماغی تنزلی نہیں تھی۔ تمام رضاکاروں کو ایک سے دس روز تک دماغی سرگرمی نوٹ کرنے والی ٹوپی بھی پہنائی گئی تھی جو 24 گھنٹے سرگرمی کو نوٹ کرتی رہی تھی۔ معلوم ہوا کہ ورزش سے گلیئل خلیات کی غیر معمولی بلکہ مضر سرگرمی میں کمی واقع ہوئی۔ پھر یہ بھی پتا چلا کہ اگر کوئی ڈیمنشیا یا الزائمر کا مریض ہے تو ورزش نے اس کے دماغ کو بہت فائدہ پہنچایا اور اعصابی انحطاط کم ہوگیا۔ یہی وجہ ہے کہ اب ڈاکٹر بزرگوں کو بھی ہفتے میں 120 سے 150 منٹ تک تیز قدموں سے

موسم سرما میں لاحق ہونے والی بیماریوں سے کیسے محفوظ رہیں؟

جوں جوں سردی کا موسم قریب آتا ہے، ننھے منے پھول جیسے بچے زیادہ سردی لگنے سے مختلف قسم کی بیماریوں کا شکار ہونے لگتے ہیں۔ بچوں کا مدافعتی نظام اتنا مضبوط نہیں ہوتا، اس لیے وہ تھوڑی سی بد احتیاطی سے بیماری کا شکار ہوجاتے ہیں، سردیوں میں ناک بہنا، زکام، کھانسی، بخار، سانس کا تیز چلنا بچوں میں ہونے والی عام علامات ہیں۔ ان سب پر مناسب توجہ سے آسانی سے قابو پایا جاسکتا ہے۔ ان حالتوں میں زیادہ تر سانس کے نظام کا اوپر والا حصہ متاثر ہوتا ہے۔ یہ عموماً وائرس کی وجہ سے ہوتا ہے لیکن کوئی اور بیکٹیریا بھی انفیکشن کرسکتا ہے اور مناسب توجہ نہ دینے کی وجہ سے نمونیہ اور ٹی بی جیسے موذی مرض بھی ہوسکتے ہیں جس سے بچے کے لیے بہت زیادہ مشکلات پیدا ہوسکتی ہیں۔ علاج اور بچاؤ-1 نظام تنفس کے اوپر کے حصہ کی بیماریاں جنہیں URTI بھی کہتے ہیں یا تو وائرس کی وجہ سے ہوتی ہیں یا پھر بیکٹیریا کی وجہ سے۔ ان میں بچہ بے چین ہوتا ہے۔ بخار کی وجہ سے جسم گرم محسوس ہوتا ہے۔ ٹانسل اور نظام تنفس کے اوپر والے حصے کے دوسرے حصے سوجے اور چھولے نظر آتے ہیں۔ سانس لینے میں دشواری ہوتی ہے۔ ان سب حالات میں ماں کی ذمہ داری بہت بڑھ جاتی ہے۔ اس کا کام ہے کہ تسلی سے بچے کی حرکات وسکنات اور رویے میں تبدیلی کو دیکھے اور ان حالات میں بچے کو ایک صاف اور ہوادار کمرے میں رکھا جائے۔ دوسرے صحت مند بچوں کو اس سے دور رکھا جائے۔ -2 بخار وغیرہ کی صورت میں بچے کو کچھ نہ کچھ کھلاتے پلاتے رہنا چاہیے۔ عموماً دیکھا گیا ہے کہ مائیں اس صورت میں بچے کو کھلانے پلانے سے احتراز کرتی ہیں۔ ماں کو بدستور اپنا دودھ پلاتے رہنا چاہیے اور زیادہ تر پینے والی اشیاء دینا چاہئیں۔ -3 بچے کی نیند اور آرام کا مکمل خیال رکھنا

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

آئی آئی ٹی ہندوستان سے نئی برآمدات بن گئی

نئی دہلی// ہندوستان کا باوقار انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹکنالوجی ہندوستان سے نئی ایکسپورٹ بننے کے لیے مسلسل اپنے بازو پھیلا رہا ہے۔ تنزانیہ کے زنجبار میں اپنا پہلا آف شور کیمپس کھولنے کے ایک سال سے بھی کم عرصے میں، انسٹی ٹیوٹ نے اس ہفتے ابوظہبی، متحدہ عرب امارات میں اپنا دوسرا افتتاح کیا۔ جبکہ زنجبار کیمپس IIT مدراس کا حصہ تھا، ابوظہبی میں نیا کیمپس IIT دہلی کا حصہ ہے، اور اس کا باضابطہ افتتاح ابوظہبی کے ولی عہد شیخ خالد بن محمد نے کیا تھا۔ کیمپس کا پہلا بیچ 52 انڈر گریجویٹ طلباء پر مشتمل ہے جنہیں جے ای ای ایڈوانسڈ امتحان اور بین الاقوامی امیدواروں کے لیے نئے قائم کردہ کمبائنڈ ایڈمیشن انٹرنس ٹیسٹ کے ذریعے منتخب کیا گیا ہے۔ انڈر گریجویٹ گروپ کمپیوٹر سائنس اور انجینئرنگ اور انرجی انجینئرنگ میں بی ٹیک کی ڈگریاں حاصل کرے گا۔ مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے کہا، آئی آئی ٹی دہلی ابوظہبی کیمپس کے افتتاح اور امارات میں اعلیٰ تعلیمی محکمہ کے ساتھ اسٹریٹجک شراکت داری کے آغاز کے موقع پر عالی جناب شیخ

خالد بن محمد بن زاید النہیان کی باوقار موجودگی کا اعزاز رکھتا ہے۔ نیا کیمپس وزیر اعظم نریندر مودی اور متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ محمد بن زاید النہیان کے درمیان تعاون کا حصہ ہے، جس پر دو سال قبل فروری 2022 میں دستخط ہوئے تھے۔ وزیر اعظم مودی اور متحدہ عرب امارات کے صدر کے ذریعہ شروع کردہ ویژن دستاویز میں ہندوستان۔ متحدہ عرب امارات کے تعلقات کو نئے تعاون کے شعبوں میں وسعت دینے کے لئے ایک روڈ میپ کا خاکہ پیش کیا گیا ہے۔ پردھان نے کہا، "آئی آئی ٹی دہلی۔ ابوظہبی کیمپس، ہندوستان-یو اے ای کی دوستی کی ایک عمارت، باہمی اور عالمی خوشحالی کے لیے علم، سائنس اور ٹکنالوجی کی طاقت سے فائدہ اٹھانے کے لیے ہمارے دونوں ممالک کو ایک ساتھ متحد کرتا ہے۔ آئی آئی ٹی دہلی ابوظہبی توانائی کی منتقلی اور پائیداری میں ماسٹر آف ٹیکنالوجی (MTech) پروگرام بھی پیش کرتا ہے۔ پریمیئر انسٹی ٹیوٹ نے نومبر 2023 میں زنجبار میں اپنا پہلا آف شور کیمپس کھولا، جس میں 50 طلباء شامل تھے۔ انسٹی ٹیوٹ دو کل وقتی تعلیمی پروگرام پیش کرتا ہے۔ مزید آف شور IIT کیمپس مبینہ طور پر پائپ لائن میں ہیں جن میں نیپال، سعودی عرب، سری لنکا، مصر، ملائیشیا اور برطانیہ جیسے ممالک شامل ہیں۔ آف شور کیمپس مرکزی حکومت کے تعلیم کو 'بین الاقوامی بنانے' کے منصوبے کا حصہ ہیں جیسا کہ ہندوستان کی نئی قومی تعلیمی پالیسی (NEP) 2020 میں زیر بحث ہے۔ 2022 میں، وزارت تعلیم نے ہندوستانی یونیورسٹیوں کے لیے غیر ملکی کیمپس قائم کرنے کے امکانات تلاش کرنے کے لیے ایک 16 رکنی کمیٹی بھی قائم کی۔ ابھی حال ہی میں، پی ایم مودی نے یوم آزادی پر قوم سے اپنے خطاب میں کہا کہ ان کی حکومت کا مقصد "ہندوستان میں ایسا تعلیمی نظام بنانا ہے کہ نوجوانوں کو تعلیم حاصل کرنے کے لیے بیرون ملک جانے کی ضرورت نہ پڑے۔"

ونیش پھوگاٹ اور بجرنگ پونیا کانگریس میں شامل

نئی دہلی// ہریانہ اسمبلی انتخابات سے پہلے اولمپین پہلوان ونیش پھوگاٹ اور بجرنگ پونیا جمعہ کو کانگریس میں شامل ہو گئے۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال نے یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں پریس کانفرنس کے دوران دونوں پہلوانوں کو پارٹی کا پٹکا پہنا کر کانگریس کا رکن بنایا۔ اس دوران پارٹی کے ہریانہ امور انچارج دیپک باوریا اور دیگر لیڈران بھی موجود تھے۔ کانگریس میں دونوں رہنماؤں کا خیر مقدم کرتے ہوئے مسٹر وینوگوپال نے کہا" آج کانگریس کے لیے ایک بڑا دن ہے۔ یہ ہم سب کے لیے فخر کا لمحہ ہے کیونکہ ہم اپنے کانگریس خاندان میں ونیش پھوگاٹ جی اور بجرنگ پونیا جی کا خیر مقدم کرتے ہیں۔" اس سے پہلے دونوں لیڈروں نے کانگریس صدر ملک ارجن کھڑگے سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی اور دو دن پہلے دونوں نے کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی سے بھی ملاقات کی تھی اور پھر یہ تقریباً طے پایا تھا کہ دونوں کانگریس میں شامل ہو کر اسمبلی انتخابات میں حصہ لیں گے اور ہریانہ سے الیکشن لڑیں گے۔ کانگریس کی رکنیت حاصل کرتے ہوئے محترمہ پھوگاٹ نے کہا "میں کانگریس کا بہت شکریہ ادا کرتی ہوں، کیونکہ برے وقت میں ہی ہمیں پتہ چلتا ہے کہ ہمارا کون ہے۔ جب ہمیں سڑکوں پر گھسیٹا جا رہا تھا، بی جے پی کے علاوہ آپ سب نے حمایت کی۔ آپ ہمارے درد اور آنسوؤں کو سمجھ پا رہے تھے۔ مجھے اس بات پر فخر ہے کہ میں ایک ایسے نظریے والی پارٹی سے وابستہ ہوئی ہوں جو خواتین کے ساتھ ہونے والی ناانصافیوں کے خلاف سڑکوں سے لے کر پارلیمنٹ تک لڑنے کے لیے تیار ہے۔ مسٹر پونیا نے کہا "میں سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ ہم ناانصافی کے خلاف مل کر لڑیں گے اور ہر جدوجہد میں کانگریس کے ساتھ کھڑے ہوں گے۔ ہم نے خواتین پہلوانوں کے ساتھ ہونے والی ناانصافی کے خلاف بی جے پی کی خواتین ممبران پارلیمنٹ کو خط لکھا تھا، لیکن کسی نے ہماری بات کا جواب نہیں دیا اور ساتھ نہیں کھڑے تھے۔" ہریانہ کانگریس کے صدر ادے بھان نے بھی ان کا استقبال کیا اور کہا "آج ونیش پھوگاٹ اور بجرنگ پونیا کانگریس پارٹی میں شامل ہو رہے ہیں۔ ان دونوں نے اپنی صلاحیتوں سے پوری دنیا میں ہندوستان کا نام روشن کیا ہے۔ میں آپ دونوں کو ہریانہ کانگریس کمیٹی کی طرف سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ ہم آپ کو دل کی گہرائیوں سے خوش آمدید کہتے ہیں۔"

بہار میں 65 فیصد ریزرویشن، سپریم کورٹ آر جے ڈی کی عرضی پر غور کرے گی

نئی دہلی// سپریم کورٹ نے جمعہ کو کہا کہ وہ بہار میں تعلیمی اداروں اور سرکاری ملازمتوں میں پسماندہ طبقات، درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل (ایس سی/ایس ٹی) کے لیے ریزرویشن کی حد 50 سے بڑھا کر 65 فیصد کرنے کے ریاستی حکومت کے فیصلے کو خارج کرنے والے پٹنہ ہائی کورٹ کے 20 جون کے فیصلے کے خلاف راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کی درخواست پر غور کرے گی۔ چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ اور جسٹس جے بی پاردی والا اور منوج مشرا کی بنچ نے آر جے ڈی کی عرضی پر نوٹس جاری کیا اور اس پر بہار حکومت کی طرف سے دائر ایک اور درخواست کے ساتھ سماعت کرنے کا فیصلہ کیا۔ سپریم کورٹ نے 29 جولائی کو ہائی کورٹ کے فیصلے پر روک لگانے سے انکار کردیا تھا۔ پٹنہ ہائی کورٹ نے اپنے فیصلے میں کہا تھا، "ریاست کو 50 فیصد کی حد کے اندر ریزرویشن فیصد کا خود جائزہ لینا چاہیے اور کریمی لیئر کو فائدہ سے باہر رکھنا چاہیے۔" اپنی درخواست میں، بہار حکومت نے ہائی کورٹ کے اس نظریے کی صداقت پر سوال اٹھایا تھا کہ ریزرویشن کا دائرہ بڑھانے سے روزگار اور تعلیم کے معاملات میں شہریوں کے لیے مساوی مواقع کے حق کی خلاف ورزی ہوتی ہے۔ درخواست میں کہا گیا تھا کہ ہائی کورٹ نے ریاستی حکومت کے ذات کے سروے کو نظرانداز کرتے ہوئے 'بہار پوسٹوں اور خدمات میں اسامیوں کے ریزرویشن (درج فہرست ذاتوں، درج فہرست قبائل، اور دیگر پسماندہ طبقات کے لیے) ترمیمی ایکٹ 2023' کو غلط طریقے سے رد کر دیا۔ عرضی میں کہا گیا ہے کہ بہار واحد ایسی ریاست ہے جس نے یہ شروع کیا اور پوری آبادی کے سماجی، معاشی اور تعلیمی حالات پر اپنی ذات کے سروے کی رپورٹ شائع کی ہے۔

آپ نے ممبر اسمبلی امانت اللہ خان کی گرفتاری کے خلاف احتجاج کیا

نئی دہلی// عام آدمی پارٹی (آپ) کے کارکنوں نے اوکھلا حلقے سے ممبر اسمبلی امانت اللہ خان کی گرفتاری کے خلاف جمعہ کو مظاہرہ کیا۔ آپ کے سینئر لیڈر منیش سسودیا نے آج 'ایکس' پر کہا، بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے اقتدار میں رہنے کے لیے سام، دام، ڈنڈ، بھید کے تمام حربے اپنائے ہیں۔ ہمارے بہادر اور ایماندار لیڈروں اور پارٹی کے بہت سے لیڈروں کے بعد اب امانت اللہ خان کو گرفتار کرایا ہے۔ لیکن عام آدمی پارٹی کبھی آمرانہ حکمرانوں کے سامنے نہیں جھکی اور نہ کبھی جھکے گی۔" آپ کے کارکنان انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے غلط استعمال اور آپ کے لیڈروں کی گرفتاری کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے بی جے پی ہیڈکوارٹر کی طرف جانے کی کوشش کر رہے تھے لیکن انہیں پہلے ہی روک لیا گیا۔ اس دوران آپ کے کارکنوں نے مودی حکومت کے خلاف نعرے لگائے اور مسٹر خان کی رہائی کا مطالبہ کیا۔ اس موقع پر آپ کے سینئر لیڈر اور ممبر اسمبلی دلیپ پانڈے، چیف ترجمان پرینکا ککڑ کے ساتھ ممبر اسمبلی راجیش گپتا، رتوراج جھا، کلدیپ کمار، اجیش یادو، حاجی یونس، مکیش اہلاوت، اجے دت، سریندر پہلوان اور کارکنوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ مسٹر پانڈے نے کہا بی جے پی کی آمریت اور غنڈہ گردی کی سیاست سب کو معلوم ہے۔ مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) نے 2016 میں نام نہاد وقف بورڈ گھوٹالے میں مقدمہ درج کیا تھا لیکن چھ سال تک امانت اللہ کو گرفتار نہیں کیا اور کوئی چارج شیٹ بھی داخل نہیں کی۔ چھ سال بعد سی بی آئی کی طرف سے داخل کی گئی چارج شیٹ میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ اس معاملے میں کوئی معاشی بدعنوانی نہیں ہوئی ہے۔ اس کے بعد بھی بی جے پی نے ایک بار پھر اس معاملے کو اپنی بنیاد کے طور پر لیا اور اپنی ای ڈی اور سی بی آئی کو پس پشت ڈال کر فرضی مقدمہ درج کرایا۔ قبل ازیں اے سی بی نے اسی معاملے میں امانت اللہ خان کو گرفتار کیا تھا لیکن ہائی کورٹ نے بھی اپنے حکم میں کہا کہ اس میں کوئی مالی بدعنوانی شامل نہیں ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ بی جے پی کی کوششیں دوبارہ ناکام ہوئیں اور اس کے سیاسی غرور نے اس کے منہ پر ایک بڑا طمانچہ رسید کیا۔ لیکن یہ سب کرنے کے باوجود بی جے پی باز نہیں آئی اور پھر ای ڈی کو پیچھے لگا دیا۔ انہوں نے کہا بی جے پی جتنی جلدی اس ملک کی نبض کو پہچانے گی، اتنا ہی اس کے لیے بہتر ہوگا، کیونکہ عوام نے پہلے ہی بی جے پی کے 400 کے متکبرانہ نعرے کو گھٹا کر 240 کر دیا ہے۔ اگر بی جے پی اسی طرح غنڈہ گردی اور آمریت میں ملوث رہی اور عام آدمی پارٹی کے لیڈروں کو فرضی مقدمات درج کر کے جیل بھیجتی رہی تو اس کا جلد خاتمہ ہو جائے گا۔ محترمہ پرینکا ککڑ نے کہا "بی جے پی کو مرکزی تفتیشی ایجنسیوں کے غلط استعمال اور منفی سیاست کو روکنا ہوگا۔ بی جے پی عام آدمی پارٹی سے انتخابی میدان میں کامیابی حاصل کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکتی، اس لیے انتخابات سے پہلے وہ بار بار ہمارے لیڈروں کو گرفتار کرکے ہمیں بدنام کرنے کی کوشش کرتی ہے۔

ہندوستان۔کویت تجارت میں 34.78 فیصد اضافہ

نئی دہلی// کویت کے ساتھ ہندوستان کی تجارت میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، مالی سال 2023-24 میں خلیجی ملک کو ہندوستانی برآمدات متاثر کن 2.10 بلین ڈالر تک پہنچ گئی ہیں۔ وزارت تجارت اور صنعت کے سرکاری اعداد و شمار کے مطابق پچھلے مالی سال کے 1.56 بلین ڈالر کے مقابلے میں یہ 34.78 فیصد اضافہ دونوں ممالک کے درمیان مضبوط تجارتی تعلقات کی نشاندہی کرتا ہے۔ اس ترقی کو چلانے والے اہم شعبوں میں ہوائی جہاز اور خلائی جہاز کے پرزے، اناج، ریفریجریٹرز اور نیم قیمتی پتھروں کے [illegible] متنوع پورٹ فولیو شامل ہیں۔ مزید برآں، قیمتی زیورات، ریلوے یا ٹرام وے رولنگ اسٹاک کے علاوہ دیگر گاڑیاں، اور دواسازی کی مصنوعات [illegible] اس کے وسیع پیمانے پر وسائل سے پہنچتی ہے، ہندوستان کے لیے ایک اہم تجارتی شراکت دار بنی ہوئی ہے۔ تخمینہ 101.5 بلین بیرل خام تیل کے ذخائر اور 1,784 بلین کیوبک میٹر قدرتی گیس کے ثابت شدہ ذخائر کے ساتھ، کویت ہندوستان کی توانائی کی ضروریات کو پورا کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ مالی سال 2023-24 میں، کویت ہندوستان کو خام تیل فراہم کرنے والا چھٹا سب سے بڑا ملک تھا، جو ملک کی توانائی کی کل ضروریات کا تقریباً 3% پورا کرتا تھا۔

سپریم کورٹ نے وزرا کے خلاف کرپشن الزامات کی بحالی کے ہائی کورٹ کے حکم کو روکا

نئی دہلی// سپریم کورٹ نے تمل ناڈو کے وزراء۔ کے کے ایس ایس آر رامچندرن اور تھنگم تھینارسو اور ان کے کنبہ کے خلاف آمدنی سے زائد اثاثوں سے متعلق بدعنوانی کے الزامات کو بحال کرنے کے مدراس ہائی کورٹ کے حکم پر جمعہ کو روک لگا دی۔ جسٹس رشی کیش رائے اور جسٹس پرشانت کمار مشرا کی بنچ نے متعلقہ فریقوں کے دلائل سننے کے بعد ہائی کورٹ کے حکم پر روک لگانے کا حکم دیا۔ بنچ نے ہائی کورٹ کے حکم کے خلاف دائر درخواست پر تمل ناڈو حکومت کو نوٹس جاری کیا۔ سینئر وکیل۔ مکل روہتگی، اے ایم سنگھوی، کپل سبل، سدھارتھ لوتھرا اور ایس۔ مرلیدھر نے استدلال کیا کہ ہائی کورٹ مجرمانہ نظر ثانی میں ڈائریکٹوریٹ آف ویجیلنس اینڈ اینٹی کرپشن (ڈی وی اے سی) کی طرف سے دائر کی گئی کلوزر رپورٹ کو خارج نہیں کر سکتی تھی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ سوموٹو فوجداری مقدمہ ہائی کورٹ کے روسٹر کے مطابق ڈویژن بنچ کے سامنے پیش کیا جانا تھا۔ ایک وکیل نے یہ بھی دلیل دی کہ ہائی کورٹ نے الزامات طے کرنے کا حکم دے کر دائرہ اختیار سے تجاوز کیا ہے۔ تمل ناڈو حکومت کے وکیل نے کہا کہ وہ ہائی کورٹ کے حکم کے خلاف خصوصی اجازت کی درخواست دائر کریں گے۔ ہائی کورٹ نے اگست میں خصوصی عدالتوں کے سابقہ احکامات کو پلٹ دیا تھا جنہوں نے تمل ناڈو کے ریونیو اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے وزیر کے ایس ایس آر رامچندرن اور انسانی وسائل کے انتظام کے وزیر تھنگم تھینارسو کو بدعنوانی کے مقدمات میں بری کر دیا تھا۔ رام چندرن نے اپنی بیوی اور ایک دوست کے ساتھ مل کر مبینہ طور پر آمدنی سے زائد اثاثے جمع کیے تھے جب وہ 2006-2011 کے ڈی ایم کے دور حکومت میں صحت اور پسماندہ طبقات کے وزیر تھے۔ ڈی وی اے سی نے بدعنوانی کی روک تھام کے قانون کے تحت دفعات کو نافذ کیا، لیکن بعد میں جولائی 2023 میں اس نے کوئی جرم نہیں ہونے کا حوالہ دیتے ہوئے ایک نئی رپورٹ دائر کی۔ خصوصی عدالت نے وزیر کو بری کر دیا۔ تھنگم تھینارسو اور ان کی اہلیہ نے 2006-2011 کے ڈی ایم کے دور حکومت میں اسکولی تعلیم کے وزیر کے طور پر اپنے دور میں مبینہ طور پر آمدنی سے زائد اثاثے جمع کیے تھے۔ ڈی وی اے سی نے ویردھونگر اور چنئی میں ان کی رہائش گاہوں کی تلاشی لینے کے بعد کیس درج کیا، تاہم خصوصی عدالت نے دسمبر 2023 میں انہیں بری کر دیا تھا کیونکہ حتمی رپورٹ میں کوئی جرم نہیں ہونے کا اشارہ تھا۔ جسٹس این آنند وینکٹیش پر مشتمل ہائی کورٹ کی سنگل جج بنچ نے بھی اپنے حکم میں یہ بھی کہا تھا کہ ملزمان کی جانب سے جرم سے بری کرنے کی درخواست کی حمایت کرنے کے لئے ڈی وی اے سی کی کوششوں سے ان کو بری کرنے کے مقصد سے مجموعہ شدہ تحقیقات کا اشارہ ملتا ہے۔

آئی این ایل ڈی لیڈر ارجن چوٹالہ نے رانیہ میں پرچہ نامزدگی داخل کیا

سرسا// ہریانہ اسمبلی انتخابات کے لئے نامزدگی کے عمل کے دوسرے دن جمعہ کو ضلع میں ایک پرچہ نامزدگی موصول ہوا۔ نامزدگی کا عمل 12 ستمبر تک جاری رہے گا۔ نامزدگی صبح 11 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک کی جا سکتی ہے۔ آج نامزدگی کے دوسرے دن انڈین نیشنل لوک دل (آئی این ایل ڈی) کے ارجن چوٹالہ نے رانیاں اسمبلی حلقے کے لیے اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ ضلع انتخابی افسر شانتنو شرما نے کہا کہ متعلقہ ریٹرننگ افسران اپنے متعلقہ اسمبلی حلقوں میں الیکشن لڑنے والے امیدواروں کے کاغذات نامزدگی وصول کر رہے ہیں۔

پریوشن تہوار پر گوشت اور مچھلی کی دکانیں بند رکھنے کا حکم

اجمیر// راجستھان میں ریاستی حکومت نے ریاست میں 8 ستمبر کو جین برادری کے مذہبی پریوشن تہوار اور 17 ستمبر کو اننت چترودشی کے موقع پر مذبح خانوں اور گوشت مچھلی کی دکانوں کو بند کرنے کا حکم دیا ہے۔ سرکاری ذرائع نے جمعہ کو بتایا کہ آٹونومس گورننس محکمہ کے ڈائریکٹر اور جوائنٹ سکریٹری سریش کمار اولا نے 8 ستمبر کو پریوشن تہوار اور سموتسری اور 17 ستمبر کو اننت چترودشی کے موقع پر مذبح خانوں اور گوشت مچھلی کی دکانوں کو بند رکھنے کا حکم دیا ہے۔ حکم ریاست کے تمام شہری اداروں کو بھیج دیا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ دگمبر جین برادری کے 8 ستمبر سے 10 لکشن دگرم پریوشن شروع ہو رہے ہیں، جو 17 ستمبر اننت چترودشی تک جاری رہیں گے۔

سیبی چیف کروڑوں کی غیر قانونی کمائی کر رہی ہیں/ کانگریس

نئی دہلی// کانگریس نے ایس ای بی آئی کی سربراہ مادھوی پوری بچ کے بارے میں ایک اور انکشاف کرتے ہوئے جمعہ کو کہا کہ جس پراپرٹی سے وہ کروڑوں کا کرایہ وصول کر رہی ہیں اس کی معلومات کسی کو نہیں ہے اور جس کمپنی سے یہ کمائی کی جا رہی ہے محترمہ بچ اس کا کیس بھی دیکھ رہی ہیں۔ کانگریس کے پبلسٹی اور کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے سربراہ پون کھیڑا نے جمعہ کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا، "محترمہ مادھوی پوری بچ 2018 میں سیبی کی کل وقتی رکن بنی تھیں۔ اب کل وقتی ممبر بننے کے بعد انہوں نے اپنی ایک پراپرٹی کرائے پر دی اور مالی سال 2018-19 میں اس سے انہیں 7 لاکھ روپے کرایہ ملا۔ اس پراپرٹی کے لئے انہیں 2019-20 میں 36 لاکھ روپے کا کرایہ ملا جو اس سال تک بڑھ کر 46 لاکھ روپے تک پہنچ گیا۔ انہوں نے کہا، "محترمہ بچ نے اپنی پراپرٹی جس کمپنی کو دی اس کا نام کیرول انفوسروس لیمٹڈ ہے، جو ووکارڈ کمپنی کا ایک حصہ ہے۔ ووکہارڈو ہی کمپنی ہے جس سے جڑی شکایات کو سیبی مسلسل ڈیل کر رہا ہے۔ یہ سراسر کرپشن کا معاملہ ہے۔ مادھبی پوری بچ جی سیبی کی کل وقتی رکن بننے کے بعد ایک کمپنی کو اپنا گھر کرائے پر دے دیتی ہیں۔ وہ اس کمپنی سے اب تک 2.16 کروڑ روپے سے زیادہ کا کرایہ لے چکی ہیں اور ہم جاننا چاہتے ہیں کہ آپ نے اس کا معلومات کہاں کہاں دی۔ کیا یہ مناسب ہے کہ آپ اپنی جائیداد کسی ایسی کمپنی کو کرائے پر دیں جس کا کیس آپ دیکھ رہی ہوں۔ ترجمان نے کہا، "ہم وزیر اعظم نریندر مودی سے پوچھنا چاہتے ہیں کہ کیا آپ کا محترمہ مادھبی پوری بچ جی کے ساتھ کوئی معاہدہ ہے کہ حکومت ایسی کسی کمپنی میں مداخلت نہیں کرے گی۔

پنچایتی راج کی وزارت انڈین آئی آئی ایم۔جموں کے تعاون سے 5 روزہ مینجمنٹ ڈیولپمنٹ پروگرام کا انعقاد کرے گی

نئی دہلی// پنچایتی راج کی وزارت انڈین انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ، جموں (آئی آئی ایم جموں) کے تعاون سے 9 سے 13 ستمبر 2024 تک 5 روزہ رہائشی مینجمنٹ ڈیولپمنٹ پروگرام کا انعقاد کر رہی ہے۔ پنچایتی راج اداروں کے منتخب نمائندے اور کام کرنے والے جن میں ضلع پنچایتوں، بلاک پنچایت کمیٹیوں کے صدور اور نائب صدور، گرام پنچایتوں کے سربراہان اور 11 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں سے تعلق رکھنے والے مختلف پنچایت عہدیدار شامل ہوں گے۔ آندھرا پردیش، چھتیس گڑھ، کیرالہ، مہاراشٹر، راجستھان، تمل ناڈو، تلنگانہ، اتر پردیش، اتراکھنڈ، دادرا اور نگر حویلی اور دمن اور دیو، اور جموں و کشمیر اس آئندہ ایم ڈی پی میں حصہ لیں گے۔ ایم ڈی پی کا مقصد پنچایتی راج اداروں کے منتخب نمائندوں اور کام کرنے والوں کی قیادت، نظم و نسق اور حکمرانی کی مہارتوں کو بڑھانا ہے۔ پانچ روزہ جامع پروگرام قیادت، نظم و نسق اور اخلاقیات، وسائل کو متحرک کرنے اور ہم آہنگی، دیہی اختراع منصوبوں کا موثر انتظام اور مصنوعی ذہانت (AI) وغیرہ کے مختلف پہلوؤں کا احاطہ کرے گا۔ پروگرام کا ایک کلیدی فوکس اون سورس ریونیو کو بڑھانا ہے، جو مالی استحکام حاصل کرنے اور پنچایتوں کو آتم نربھر (قابل) پنچایتوں میں تبدیل کرنے کے لیے ضروری ہے۔ اپنی مالی آزادی کو مضبوط بنا کر پنچایتیں مقامی ضروریات کو بہتر طریقے سے حل کر سکتی ہیں اور دیہی ترقی کو آگے بڑھا سکتی ہیں۔ چونکہ پنچایتیں نچلی سطح کی ایجنسیاں ہیں جو دیہی آبادی کو بنیادی سہولیات اور حکمرانی فراہم کرنے کے لیے ذمہ دار ہیں، اس لیے ان کے منتخب نمائندے اور اہلکار آئینی طور پر فرض کردہ فرائض کو پورا کرنے اور "وکست بھارت" کے وژن کو حقیقت بنانے میں انتہائی اہم اسٹیک ہولڈرز ہیں۔ ان کے اہم کردار کو تسلیم کرتے ہوئے، ایم ڈی پی کا مقصد اپنی برادریوں کی بہتر خدمت کے لیے ان کی صلاحیتوں کو بڑھانا ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ یہ پروگرام ہندوستان میں مقامی گورننس کی تاثیر اور کارکردگی کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔

بھارت دنیا کے سرفہرست اہم ٹیک لیڈروں میں شامل ہوا/ رپورٹ

نئی دہلی// کینبرا میں قائم دفاعی اور تزویراتی پالیسی کے تھنک ٹینک ASPI نے اپنی تازہ ترین رپورٹ میں کہا ہے کہ ہندوستان نے سات ٹیکنالوجیز میں دوسری پوزیشن حاصل کی ہے، جب کہ اس ملک نے تکنیکی تحقیق کے دو ابھرتے ہوئے شعبوں حیاتیاتی مینوفیکچرنگ اور تقسیم شدہ لیجر ٹیکنالوجی میں دوسرے مقام کا دعویٰ کرنے کے لیے امریکہ کو بھی پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ مصنوعی ذہانت (AI) کے تیزی سے ترقی پذیر میدان میں، ہندوستان اب مختلف کلیدی شعبوں میں امریکہ اور چین سے بالکل پیچھے ہے۔ اے ایس پی آئی کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ "اب دفاع، خلائی، توانائی، ماحولیات، مصنوعی ذہانت (AI)، بایو ٹیکنالوجی، روبوٹکس، سائبر، کمپیوٹنگ، جدید مواد اور کلیدی کوانٹم ٹیکنالوجی کے شعبوں پر محیط 64 اہم ٹیکنالوجیز اور اہم شعبوں کا احاطہ کرتے ہوئے، ٹیک ٹریکر کے ڈیٹا سیٹ کو توسیع اور اپ ڈیٹ کر دیا گیا ہے۔ تھنک ٹینک نے کہا کہ ان نئے نتائج سے پچھلی دو دہائیوں کے دوران تحقیقی قیادت میں ہند-بحرالکاہل میں بڑی معیشتوں کی طرف تبدیلی کا پتہ چلتا ہے اور ہندوستان عالمی تحقیقی جدت طرازی اور فضیلت کے ایک کلیدی مرکز کے طور پر ابھرتا ہے اور ایک سائنس اور ٹکنالوجی کے طور پر اپنی پوزیشن قائم کرتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق امریکہ نے 2003 سے 2007 تک کے پانچ سالوں میں 64 میں سے 60 ٹیکنالوجیز میں قیادت کی لیکن حالیہ پانچ سالوں میں (2019-2023) سات میں آگے ہے۔ چین نے 2003-2007 میں 64 میں سے صرف تین ٹیکنالوجیز میں قیادت کی تھی۔ بھارت اب 64 میں سے 45 ٹیکنالوجیز کے لیے سرفہرست پانچ ممالک میں ہے اور اس نے امریکہ کو دو نئی ٹیکنالوجیز (حیاتیاتی مینوفیکچرنگ اور تقسیم شدہ لیجر) میں دوسرے نمبر پر آنے والے ملک کے طور پر بے گھر کر دیا ہے۔ دریں اثنا، رپورٹ میں اس بات پر روشنی ڈالی گئی کہ ہائی رسک کے طور پر درجہ بندی کی جانے والی ٹیکنالوجیز کی تعداد پچھلے سال کی 14 ٹیکنالوجیز سے بڑھ کر 24 ہو گئی ہے، اور چین ان ٹیکنالوجیز میں سے ہر ایک میں عالمی رہنما ہے جن کو ہائی رسک کے طور پر درجہ بندی کیا گیا ہے۔ 64 میں سے 24 ٹیکنالوجیز چینی اجارہ داری کے زیادہ خطرے میں ہیں۔ اے ایس پی آئی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ "پریشان کن بات یہ ہے کہ نئی ٹیکنالوجیز کو ہائی رسک کے طور پر درجہ بندی کیا گیا ہے جن میں بہت سی دفاعی ایپلی کیشنز، جیسے ریڈار، جدید طیارہ کے انجن، ڈرون، بھیڑ اور تعاون کرنے والے روبوٹس اور سیٹلائٹ پوزیشننگ اور نیویگیشن شامل ہیں۔ جب کہ ہندوستان ابھی تک 64 اہم ٹیکنالوجیز میں سے کسی میں بھی آگے نہیں ہے، لیکن رپورٹ کے مطابق، ملک 2019 سے بڑے فوائد حاصل کرتے ہوئے، خاص طور پر بائیو ایندھن اور ہائی ایپلیکیشن مشینی عمل میں، بہت سی ٹیکنالوجیز میں ایک مضبوط کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والا ہے۔

خاتون جنت محبوب خدا کی محبوب بیٹی

تحریر
پیرزادہ مولوی بلال یوسف

نبوت کے ابتدائی زمانے کا ایک اور واقعہ ہے کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ بازار سے گزر رہے تھے کہ ایک گستاخ کافر نے آپ ﷺ کے سر اقدس میں مٹی ڈال دی اور اپنے خبث باطن کا مظاہرہ کرتے ہوئے بھاگ نکلا۔ آپ ﷺ اسی حالت میں گھر واپس آگئے۔ حضرت فاطمہؓ نے جب آپ ﷺ کی یہ حالت دیکھی تو رونے لگیں۔ وہ آپ ﷺ کا سر دھوتی جاتیں اور فرطِ غم سے روتی جاتیں۔ آپ ﷺ نے انہیں تسلی دی اور فرمایا ''بیٹا صبر کرو! اللہ تمہارے باپ کا حامی و ناصر ہے۔ وہ تمہارے والد کو قریش کی دست درازیوں اور ایذاء رسانیوں سے محفوظ رکھے گا۔ حضرت فاطمہؓ کی شادی آپ کے چچازاد بھائی حضرت علیؓ سے ہوئی، جنہوں نے بارگاہ رسالت میں ہی پرورش پائی تھی۔ نبی کریم ﷺ نے پیغام نکاح پر حضرت فاطمہؓ کی خاموشی کو ان کی رضا مندی سمجھ کر قبول فرمالیا

حضرت سیدہ فاطمۃ الزہرا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک بیٹیوں میں سے سب سے چھوٹی شہزادی ہیں۔ آپ کا اسم مبارک ''فاطمہ'' ہے۔ آپ کا لقب بتول اور زہرا ہے۔ بتول کا معنی ہے منقطع ہونا' کٹ جانا چونکہ آپ دنیا میں رہتے ہوئے بھی دنیا سے الگ تھیں لہٰذا بتول لقب ہوا۔

زہرا بمعنی کلی آپ جنت کی کلی تھیں۔ آپ کے جسم پاک سے جنت کی خوشبو آتی تھی۔ اس لئے آپ کا لقب زہرا ہوا۔ مختلف روایات کے مطابق آپ اعلانِ نبوت سے ایک سال یا پانچ سال پہلے پیدا ہوئیں۔

حضرت مسور بن مخرمہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں' رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

فَاطِمَۃُ بَضْعَۃٌ مِنِّی فَمَنْ اَغْضَبَھَا اَغْضَبَنِی وَفِی رِوَایَۃٍ یُرِیْبُنِی مَا اَرَابَھَا وَیُؤْذِیْنِی مَا اٰذَاھَا'' (حضرت) فاطمہ میرا ٹکڑا ہے جس نے انہیں ناراض کیا اس نے مجھے ناراض کیا اور ایک روایت میں ہے جو چیز انہیں پریشان کرے مجھے پریشان کرتی ہے اور جو انہیں تکلیف دے وہ مجھے ستاتا ہے۔

ہجرت کے دوسرے سال غزوہ بدر کے بعد نبی کریم نے ان کا نکاح امیر المومنین حضرت سیدنا علی سے کر دیا۔ نکاح کے موقع پر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: اے علی آپ کے پاس کوئی چیز ہے؟

امیر المومنین حضرت سیدنا علی نے عرض کیا کہ میرے پاس ایک گھوڑا اور ایک زرہ ہے۔ آپ نے فرمایا: گھوڑا جہاد کے لئے ضروری ہے۔ زرہ کو فروخت کر ڈالو۔ امیر المومنین حضرت سیدنا علی فرماتے ہیں میں نے زرہ اٹھائی اور بازار مدینہ منورہ میں چلا گیا اور میں نے یہ زرہ امیر المومنین حضرت سیدنا عثمان بن عفان ذوالنورین کے ہاتھ 400 (چارسو) درہم میں فروخت کر دی۔

حضرت فاطمہؓ نبی کریم ﷺ کی سب سے محبوب صاحبزادی ہیں۔ آپؓ کا لقب زہرا ہے۔ آپؓ بعثت نبوی ﷺ سے پانچ سال قبل پیدا ہوئیں۔ آپؓ کی والدہ حضرت خدیجۃ الکبریٰ رسول اللہ ﷺ پر ایمان لانے والی سب سے پہلی خاتون تھیں۔ حضرت عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ''جنتی خواتین میں افضل ترین خدیجہ، فاطمہ، مریم اور آسیہ ہیں''۔ ایک اور حدیث میں آپ کو تمام عورتوں کی سردار بھی کہا گیا ہے۔ حضرت فاطمہؓ کم عمری سے ہی نہایت زیرک اور حق پرست تھیں۔ مکی دور کا مشہور واقعہ ہے کہ ایک روز نبی پاک ﷺ کعبہ کے قریب نماز ادا کرنے میں مصروف تھے کہ کفار نے آپ ﷺ کو ایذاء پہنچانے کا منصوبہ بنایا۔ ''عقبہ بن معیط'' نامی سردار جو دیگر سرداران قریش کے ساتھ وہاں موجود تھا اور آپ ﷺ کو نماز ادا کرتے دیکھ رہا تھا، وہاں سے اٹھا اور اونٹ کی اوجھڑی اٹھا لایا۔ اونٹ کی وزنی اوجھڑی اس نے سجدے کی حالت میں آپ ﷺ کی پشت مبارک پر رکھ دی۔ اس دوران کسی نے حضرت فاطمہؓ کو اس واقعہ کی خبر کر دی، یہ سن کر آپؓ خانہ کعبہ پہنچیں اور روتے ہوئے اپنے ہاتھوں سے اپنے والد کی پشت سے وہ اوجھڑی ہٹائی، اور قریش کے ان سرداروں تنبیہ کی ۔۔

نبوت کے ابتدائی زمانے کا ایک اور واقعہ ہے کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ بازار سے گزر رہے تھے کہ ایک گستاخ کافر نے آپ ﷺ کے سر اقدس میں مٹی ڈال دی اور اپنے خبث باطن کا مظاہرہ کرتے ہوئے بھاگ نکلا۔ آپ ﷺ اسی حالت میں گھر واپس آگئے۔ حضرت فاطمہؓ نے جب آپ ﷺ کی یہ حالت دیکھی تو رونے لگیں۔ وہ آپ ﷺ کا سر دھوتی جاتیں اور فرط غم سے روتی جاتیں۔ آپ ﷺ نے انہیں تسلی دی اور فرمایا ''بیٹا صبر کرو! اللہ تمہارے باپ کا حامی و ناصر ہے۔ وہ تمہارے والد کو قریش کی دست درازیوں اور ایذاء رسانیوں سے محفوظ رکھے گا۔ حضرت فاطمہؓ کی شادی آپ کے چچازاد بھائی حضرت علیؓ سے ہوئی، جنہوں نے بارگاہ رسالت میں ہی پرورش پائی تھی۔ نبی کریم ﷺ نے پیغام نکاح پر حضرت فاطمہؓ کی خاموشی کو ان کی رضا مندی سمجھ کر قبول فرمالیا

حضرت علیؓ نے اپنی زرہ بیچ کر مہر ادا کیا۔ نیز شادی کے سامان اور گھر کی ضروری اشیاء کا انتظام کیا۔ غرض حضرت فاطمہؓ کا نکاح انتہائی سادگی سے سرانجام پایا۔ آپ ﷺ نے اس موقع پر خصوصی طور پر ان دونوں کے لیے دعا فرمائی۔ حضرت فاطمہؓ نے نہایت سادہ اور پرمشقت زندگی بسر فرمائی۔ گھر کے تمام کام خود سرانجام دیتی یہاں تک کہ چکی بھی خود پیستیں جس کی وجہ سے آپؓ کے ہاتھوں میں آبلے پڑ جاتے تھے۔ گھریلو ذمہ داریوں میں مدد کے لیے آپؓ نے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر ایک لونڈی کا مطالبہ کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا ''بیٹی! میں تمہیں ایسی بات نہ بتاؤں، جو لونڈی اور غلام سے بہتر ہو؟ آپ بولیں ''میرے پیارے ابا جان! فرمائیے وہ کیا بات ہے؟''۔ آپ ﷺ نے انہیں نصیحت فرمائی کہ جب رات کو آرام کرنے لگو تو 33 بار سبحان اللہ 33 بار الحمد اللہ 33 اللہ اکبر پڑھ لیا کرو کیونکہ یہ لونڈی یا غلام سے بہتر ہے۔ حضرت فاطمہؓ نے اصرار کرنے کی بجائے انتہائی سعادت مندی سے فرمایا کہ ''میں اللہ اور اس کے رسول کی رضا پر راضی ہوں۔ تسبیح کے یہ کلمات ''تسبیحات فاطمہؓ'' کے نام سے معروف ہیں۔ اپنی محبوب بیٹی کے لیے نبی اکرم ﷺ نے مال و دولت اور آسائشات کو پسند نہیں فرمایا۔ گویا حقیقی محبت کا پیمانہ یہ نہیں کہ جس سے محبت ہو، اس کے قدموں میں تمام دنیاوی نعمتیں ڈھیر کر دی جائیں، بلکہ محبت کا تقاضا ہے یہ کہ محبوب ہستی کی آخرت سنوارنے کے لیے حتی المقدور کوشش کی جائے۔

آپؓ عادات و اطوار اور حلیہ میں اپنے والد محترم سے مشابہت رکھتی تھیں، نیز بے حد سخی اور فیاض تھیں۔ رسول اللہ ﷺ کو حضرت فاطمہؓ سے خصوصی لگاؤ تھا۔ وہ اپنے والد محترم کو دیکھتے ہی احتراماً کھڑی ہو جاتیں۔ اسی طرح حضرت فاطمہؓ جب آپ کے گھر تشریف لے جاتیں تو آپ ﷺ بھی کھڑے ہو کر شفقت کا اظہار کرتے ہوئے ان کی پیشانی پر بوسہ دیتے۔ رسول اللہ ﷺ حضرت فاطمہ کو اپنی تمام اولاد سے بڑھ کر چاہتے تھے۔ ایک موقع پر آپ ﷺ نے فرمایا ''فاطمہ میرے جگر کا ٹکڑا ہے، جو چیز اسے اذیت دے، اس سے مجھے اذیت ہوتی ہے اور جو بات اسے پریشان کرے وہ مجھے پریشان کرتی ہے''۔ آپ ﷺ کی علالت کے دوران ایک مرتبہ حضرت فاطمہؓ آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔ آپ ﷺ نے انہیں اپنے پاس بٹھا کر سرگوشی میں کچھ فرمایا، جسے سن کر وہ رونے لگیں۔ آنحضور ﷺ نے دوبارہ ان سے آہستہ آواز میں کچھ فرمایا، جسے سن کر وہ مسکرانے لگیں۔ آنحضور ﷺ کے وصال کے بعد حضرت عائشہؓ کے دریافت فرمانے پر حضرت فاطمہؓ نے بتایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا تھا کہ ''اے فاطمہ! میرے وصال کا وقت قریب آگیا ہے اور میرے گھر والوں میں سے تم سب سے پہلے مجھ کو ملو گی اور میں تمہارے لیے کتنا بہترین پیش رو ہوں۔'' اس موقع پر میں رو پڑی تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ ''کیا تم اس بات سے راضی نہیں کہ تم تمام جہانوں کی عورتوں کی سردار بنو؟ اس بات پر میں ہنس پڑی''۔ حضرت فاطمہؓ کو اللہ تعالیٰ نے حضرت حسنؓ اور حسینؓ جیسے بے مثال بیٹے عطا فرمائے۔ آنحضرت ﷺ کا ارشاد ہے کہ ''جس نے حسن اور حسین سے محبت کی، اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے ان دونوں سے بغض رکھا، اس نے مجھ سے بغض رکھا۔ حضرت فاطمہؓ کو اللہ تعالیٰ نے دو بیٹیاں حضرت زینبؓ اور ام کلثومؓ بھی عطا فرمائیں۔ حیا ایمان کا لازمی جزو ہے۔ خصوصاً ایک عورت کا تو زیور ہی حیا ہے، آپؓ میں ایمان کا یہ حصہ بھی بدرجہ شرم موجود ہے۔ آپؓ حد درجہ حیادار اور گوشہ نشین خاتون تھیں۔

ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نے عورت کی بہترین صفت کے بارے میں پوچھا تو حضرت فاطمہؓ نے جواب دیا کہ ''عورت کی سب سے اعلیٰ و ارفع خوبی یہ ہے کہ نہ وہ کسی غیر مرد کو دیکھے اور نہ کوئی غیر مرد اسے دیکھے۔ آپؓ نے وفات سے پہلے اپنی تدفین کے بارے میں جو ہدایات فرمائیں، ان میں پردے کا خیال رکھنے بارے میں باتیں بھی تھیں۔ حیا کا اس سے اعلیٰ درجہ کیا ہو سکتا ہے کہ انسان موت کے بعد بھی اپنے پردے کا خیال سے غافل نہ ہو۔

حضرت فاطمۃ الزہراؓ کی وفات ہجرت کے گیارہویں سال ماہ رمضان میں نبی پاک ﷺ کے وصال کے چھ ماہ بعد ہوئی، آپؓ کا انتقال رات کے وقت ہوا اور ان کی وصیت کے مطابق انہیں رات کے وقت ہی دفن کیا گیا۔

دین اسلام کی تبلیغ میں حضرت زینبؓ کا کردار

تحریر
اطہر بشیر

اگر کربلا میں موجود شیر دل خاتون جناب زینب بنت علی علیہ السلام کا ذکر نہ کی جائے تو کربلا کی کتاب ادھوری رہ جاتی ہے کیونکہ حضرت زینب ؓ نے کربلا میں اور کربلا کے بعد دین اسلام کا دفاع کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے جناب زینب یعنی باپ کی زینت گہوارہ ولایت کی تیسری اولاد ہیں یہ نام خدا نے اس دختر کے لئے انتخاب کیا تھا جو کہ اپنا پیغام پہنچا کر فخر تاریخ اور خاندان نبوت و ولایت کے لئے باعث افتخار بن گئی اسی لیے تاریخ کربلا جو کہ اسلام کی زندہ و جاوید تاریخ ہے زینب بنت علی علیہ السلام کا نام فداکاری کی وجہ سے درخشاں ہے جب جناب زینب پیدا ہوئیں تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر پر تھے جب سفر سے واپس تشریف لائے اور جناب زینب کی ولادت کی خبر سنی تو فرمایا فاطمہ کی اولاد میری اولاد ہے لیکن ان کے بارے میں خدا فیصلہ کرتا ہے اور اس کے بعد جبرئیل علیہ السلام نازل ہوئے اور عرض کی کہ خداوند عالم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجنے کے بعد فرماتا ہے کہ اس دختر کا نام زینب رکھ دیجئے اور اس وقت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زینب کو آغوش مبارک میں لیا بوسہ دیا اور فرمایا میری وصیت ہے کہ سب اس بچی کا احترام کریں کہ یہ خدیجۃ الکبریٰ کی مانند ہیں یعنی جس طرح اسلام کی ترقی اور مقصد پیغمبری کی تکمیل کے لئے حضرت خدیجہ کی کوششیں نہایت ثمر بخش تھیں اسی طرح راہ خدا میں حضرت زینب کی استقامت و صبر بھی بقاء اسلام کے لیے اہمیت کا حامل ہے جناب زینب کی عظیم شخصیت کہ جس نے مرکز ولایت میں پرورش پائی اور بہترین تربیتوں کے سایہ میں پروان چڑھیں کی مثال ایک دریا کی مانند ہے آپ نے معرفت، انسانی فضائل و کمالات اور اخلاقی و تربیتی تجربات اپنے والدین سے حاصل کئے تھے اور باپ کے مکتب میں تعلیم حاصل کی تھی کہ انہوں نے کربلا، کوفہ و شام میں اپنی تعلیم کا مظاہرہ کیا اور اپنی تدبیر، شجاعت اور صبر و استقامت کے ذریعہ ثابت کر دیا کہ ایسے باپ کی بیٹی ہے کہ جس نے پوری زندگی راہ خدا میں گزاری عدل پھیلایا اور تمام چیزوں کو اپنے محبوب پر قربان کر دیا جناب زینب کی زندگی کا روشن ترین زمانہ وہ ہے کہ جس میں آپ امام حسین علیہ السلام کے ہمراہ کاروان عشق و شہادت کے ساتھ ہیں جناب زینب نے واقعہ کربلا کے پورے منظر کو اپنی آنکھوں سے دیکھا کر صبر و رضا میں اس طرح اعلیٰ تھیں کہ اپنے سرفراز خاندان کو حزب اللہ کہہ کر یزیدی فوج کی حرکتوں کو عدل کے خلاف قرار دیتی ہیں جناب زینب کو تاریخ اسلام پر اتنا عبور حاصل تھا کہ اس کا اندازہ آپ کی تقاریر سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے آپ نے دربار یزید میں بھی یزید کو منطقی باتوں سے دندان شکن جواب دیا اور آپ کی منطقی باتوں کا یزید کے پاس کوئی جواب نہ تھا قصر یزید میں جناب زینب کی رسوا کن تقریر نے اور مسجد شام میں امام زین العابدین علیہ السلام کے خطبہ نے اہلبیت کے خلاف معاویہ کے چالیس سالہ مسموم پروپیگنڈے کو طشت از بام کر دیا اور بنی امیہ کے مظالم سے پردہ اٹھا دیا اور ان کے سیاہ و تاریک کارنامے آشکار ہو گئے اور شام والے ہوش میں آ گئے اور محسوس کرنے لگے کہ معاویہ اور یزید جھوٹے تھے اور جاہ طلب اور خونخوار ہیں آپ کے تقاریر نے یزید کے گھمنڈ اور جاہ و جلال کو مٹی میں ملا دیا اور دکھایا کہ زینب سلام اللہ علیہا کو اپنے مقصد و راستے پر کامل ایمان تھا اور اس سلسلہ میں جانفشانی کرنے میں آپ نے دریغ نہ کیا تمام مراحل میں زینب سلام اللہ علیہا اپنے فرائض سے آگاہ تھیں جہاں خاموشی راس آتی تھی وہاں خاموشی اختیار کی جہاں فریاد کرنا چاہئے تھی وہاں فریاد کی جہاں صدائے احتجاج بلند کرنا چاہئے تھا وہاں احتجاج کیا تاریخ گواہ ہے کہ عورت نرم دل اور جذباتی ہوتی ہے لیکن یہ احساسات و جذبات جناب زینب کی فکر پر غالب نہ ہو سکے انہوں نے اپنی پوری زندگی میں خصوصاً سید الشہداء علیہ السلام کی خونی تحریک کے دوران اپنے آرام کو بھلا دیا تھا خود کو اور اپنے عزیزوں کو راہ خدا میں قربان کر دیا تھا تمام مصیبتوں پر صبر کیا اور تمام سختیاں برداشت کئے جناب زینب علیہا السلام نے میدان کربلا میں بھی پردے کا اہتمام کیا جب پردہ چھن گیا تو خاک سے پردہ کیا اور تمام مستورات کو ایک پیغام دیا کہ اگر کوئی بھی مصیبت پیش آئے مگر حجاب و عفت کا ہمیشہ دفاع کرنا چاہئے جناب زینب بنت علی علیہ السلام نے جس بہادری، دلیری اور شجاعت سے یزید پلید کا مقابلہ کیا کہ دنیا میں اس کی مثال ملنا ناممکن ہی نہیں مشکل بھی ہے جو مجلسیں ہم آج امام باڑوں میں منعقد کرتے ہیں ان مجالس کی ابتداء جناب زینب نے ہی کیا اور ظلم کے خلاف صدائے احتجاج بلند کیا عورتوں کی فطری ذمہ داریوں کو پورا کرنے اور بنی نوع آدم کو حقیقت کی پاکیزہ راہ دکھانے میں جہاں مریم و آسیہ و ہاجرہ و خدیجہ اور طیب و طاہر صدیقہ طاہرہ فاطمہ زہرا (س) کی عظیم شخصیت اپنے مقدس کردار کی روشنی میں ہمیشہ جبین تاریخ کی زینت بن کر نمونہ عمل ہیں وہاں جناب زینب بھی اپنے عظیم باپ کی زینت بن کر انقلاب کربلا کا پرچم اٹھائے ہوئے آواز حق و باطل سچ اور جھوٹ ایمان و کفر اور عدل و ظلم کے درمیان حد فاصل کے طور پر پہچانی جاتی ہیں۔ کربلا کی شیر دل خاتون زینب کبریٰ ہیں جو عقیلہ بنی ہاشم کہلاتی ہیں۔ انہیں سیدہ زینب نے کربلا کی سرزمین پر کسب کمال میں وہ مقام حاصل کیا جس کی سرحدیں دائرہ امکان میں آنے والے ہر کمال سے آگے نکل گئیں اور حضرت زینب کی شخصیت تاریخ بشریت کی کردار ساز ہستیوں میں ایک عظیم اور منفرد مثال بن گئیں حضرت زینب نے واقعہ کربلا میں اپنی بے مثال شرکت کے ذریعے تاریخ بشریت میں حق کی سربلندی کے لئے لڑے جانے والی سب سے عظیم جنگ اور جہاد و سرفروشی کے سب سے بڑے معرکہ کربلا کے انقلاب کو رہتی دنیا کے لئے جاوداں بنا دیا۔ جناب زینب کی قربانی کا بڑا حصہ میدان کربلا میں نواسہ رسول امام حسین کی شہادت کے بعد اہلبیت رسول کی اسیری اور کوفہ و شام کے بازاروں اور درباروں میں تشہیر سے تعلق رکھتا ہے جناب زینب نے اپنے وقت کے ظالم و سفاک ترین افراد کے سامنے پوری دلیری کے ساتھ اسیری کی پرواہ کیے بغیر مظلوموں کے حقوق کا دفاع کیا ہے اور اسلام و قرآن کی حقانیت کا پرچم بلند کیا محسن نقوی نے کیا خوب کہا ہے:

آیاتِ حق کی چھاؤں میں عصمت کا پھول تھیں
زینب کہیں علی تھیں کہیں بتول تھیں

واقعہ کربلا میں دختر بتول کی بے مثال شرکت نے تاریخ بشریت میں اعلائے کلمۃ الحق کیلئے لڑی جانے والی سب سے بڑی جنگ میں بپا ہونے والے انقلاب کو رہتی دنیا کیلئے جاوداں بنا دیا۔ کربلا کے عظیم معرکے کے دوران اور اسکے بعد سیدہ زینب کے کردار کا ہر پہلو اہمیت کا حامل اور چراغ راہ کی مانند ہے مگر آپ کا انقلابی کردار تاریخ کی کتاب میں درخشندہ باب بن کر چمک رہا ہے اللہ تعالیٰ ہماری ماؤں بہنوں کو حضرت زینب کی نیک سیرت کنیزوں میں شامل کرے اور انہیں آپ سلام اللہ علیہا کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

واقعہ کربلا میں دختر بتول کی بے مثال شرکت نے تاریخ بشریت میں اعلائے کلمتہ الحق کیلئے لڑی جانے والی سب سے بڑی جنگ میں بپا ہونے والے انقلاب کو رہتی دنیا کیلئے جاوداں بنادیا۔ کربلا کے عظیم معرکے کے دوران اور اسکے بعد سیدہ زینب کے کردار کا ہر پہلو اہمیت کا حامل اور چراغ راہ کی مانند ہے مگر آپ کا انقلابی کردار تاریخ کی کتاب میں درخشندہ باب بن کر چمک رہا ہے اللہ تعالیٰ ہماری ماؤں بہنوں کو حضرت زینب کی نیک سیرت کنیزوں میں شامل کرے اور انہیں آپ سلام اللہ علیہا کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

عورت: جن سے ڈرتا ہے زمانہ سارا

تحریر
محمد صالح انصاری

ابھی چند دن بھی نہیں ہوئے جب دلّی پولیس اور ممبئی پولیس نے شکایت ملنے کے بعد کچھ نوجوان لڑکے اور لڑکیوں کو گرفتار کیا تھا۔ جو بلّی بائی ایپ کے ذریعہ مسلم خواتین کے خلاف نفرت پھیلانے اور انکی نیلامی کرنے کا کام کرتے تھے۔ ابھی تک وہ سلسلہ چل رہا ہے اور نئے نئے نوجوان جو ابھی تعلیم حاصل کر رہے ہیں انکی گرفتاریاں لگاتار ہو ہی رہی تھیں کہ اب ایک نیا معاملہ سامنے آ گیا۔ اور معاملہ بھی ٹھیک اسی طرح کا کہ کچھ اوباش اور بدمعاش قسم کے نوجوان کلب ہاؤس نام کے موبائل ایپ پر لڑکیوں کے خلاف گندی گندی نفرت آمیز باتیں کر رہے تھے اور حیرت کی بات یہ ہے کی یہ نوجوان نسل مسلم نفرت نے اتنی بری طرح گرفتار ہو چکے ہیں کہ خود لڑکیاں ہی لڑکیوں کے خلاف ایسے کاموں میں لڑکوں کا ساتھ دیتی نظر آ رہی ہیں۔

اب سوال یہ ہے کہ آخر کیا وجہ ہے جو معاشرے میں اتنی زیادہ نفرت کی آندھی چل رہی ہے۔ ایک طرف پولیس نے روکنے کی کوشش کی تو انہوں نے کوئی دوسری جگہ تلاش کر لی اور پھر سے اسی نفرت کے کام کو آگے بڑھانے لگے۔ ایسا لگتا ہے کہ ان لوگوں کو ایسے کاموں کو لیکر نشا ہو گیا ہے۔ شاید یہی وجہ ہے کہ یہ لوگ پولیس اور قانون کی موجودگی میں بھی اپنے ماں، بہن اور بیوی جیسے پاک رشتوں کو تار تار کر رہے ہیں اور انکو کسی طرح کا کوئی ڈر اور شرمندگی کا احساس تک نہیں ہے۔

اگر پولیس نے یہی کام گزشتہ سال جون اور جولائی کے مہینے میں سلّی ڈیل کے معاملے میں ہی کیا ہوتا اور گنہگاروں کو گرفتار کر کیفر کردار تک پہنچایا ہوتا تو آج انکے حوصلے بلند نہیں ہوتے اور نہ انکی اتنی ہمت ہوتی۔ ایسا لگتا ہے کہ اس معاملے میں نفرت کی سیاست کرنے والی ہماری نام نہاد حکومتوں کا بھی ہاتھ ہے اور یہ بات بالکل یقینی ہے کہ ہماری حکومتوں نے جو آئی ٹی سیل تیار کر رکھا ہے یہ سارا نفرت کا بازار انہیں لوگوں کا تیار کیا ہوا ہے۔ جسکی وجہ سے جب بھی کوئی معاملہ سامنے آتا ہے تو نام نہاد لڑکوں کی گرفتاریاں کر کے معاملے کو رفع دفعہ کر دیا جاتا ہے اور کچھ دنوں بعد کوئی اور یہ کام کرنے لگتا ہے۔ جبکہ اصل مجرم کا پتہ نہیں چلتا۔

ایسے میں ضرورت ہے کہ اس معاملے میں عدالت کا عمل دخل ہو اور عدالت اس معاملے کو اپنے طریقہ سے تفتیش کا کام انجام دے تا کہ یہ نفرت کا بازار بند ہو۔ نہیں تو وہ دن دور نہیں جب یہ نفرت مسلم خواتین سے باہر نکل کر راہ چلتی ہر خواتین کو اپنی زد میں لے لیگی اور ہم ایک وحشی معاشرے کہ حصہ بن جائیں گے۔

یہ بات ہر کوئی جانتا ہے کہ اس معاملے میں جن خواتین اور بہنوں کو نشانہ بنایا گیا ہے وہ ایسی باہمت اور باصلاحیت خواتین اور لڑکیاں ہیں جو حکومتوں کو ہر محاذ پر گھیر رکھی ہیں۔ انکے ہر غلط فیصلہ پر سوال کرتی ہیں اُن کو تنقید کا نشانہ بناتی ہیں اور اُنکی اصل حقیقت عوام کے سامنے لاتی ہیں۔ یہ ایسا کام ہے جو آج کی بڑی بڑی ٹی وی چینل کی اینکر نہیں کر سکیں۔ انسان کے لاکھ روکنے کی کوشش کے بعد بھی جب یہ حق اور سچ کی آواز نہیں رکی تو انھوں نے اب انسانیت کی ساری حدیں پار کر انکی عزت اور عصمت کو نشانہ بنانا شروع کر دیا۔ لیکن انکو معلوم نہیں کی یہ خواتین اور لڑکیاں اب ڈرنے والے نہیں ہے اور اُنکا ہر حربہ ناکام ہو جائیگا۔ بھلا کوئی منزل پر پہنچ کر واپس آتا ہے۔ اور یہ لڑکیاں اب اپنی اصلی منزل کو پہچان گئی ہیں اب وہ کسی بھی حالت میں ڈر کر پیچھے نہیں جانے والی اب تو راستہ بہت آگے تک جائیگا اور نفرت کی حکومت اور سیاست کرنے والوں کو اُنکے انجام کی سزا مل کر رہیگی۔

اگر آپ تاریخ کا صفحہ اُلٹ کر دیکھیں تو ہر دور میں ایسے لوگ نکل آتے ہیں جو حق اور سچ کی آواز روکنے کے لیے ساری حدیں پار کر جاتے ہیں۔ مدینہ منورہ میں جب محمد ﷺ کی آواز کو روکنے میں دشمنوں کی فوج ناکام ہوئی تو انھوں نے بھی یہی حربہ اختیار کیا تھا اور آپ ﷺ کی بیوی حضرت عائشہ صدیقہ (رض) پر تہمت لگا دیا کہ شاید اس وجہ سے روک لیں گے۔ لیکن حق وانصاف کی آواز میں اتنی طاقت ہوتی ہے کہ اسکو کسی بھی حال میں روکا نہیں جا سکتا اور ہندوستان میں خاص کر مسلم معاشرے میں جو یہ آواز اُٹھی ہے اب اسکو دنیا کی کوئی طاقت نہیں روک سکتی بس ضرورت ہے کہ ہم سب ملکر سچ کی آواز کے ساتھ اپنی آواز ملائیں۔

محکمہ صحت کا اپنے ملازمین کے تئیں حکمنامہ باقی محکمہ جات کے ملازمین پر بھی لاگو ہو!

رواں ماہ کی گیارہ تاریخ کو محکمہ صحت کشمیر کی جانب سے ایک حکمنامہ جاری کیا گیا جس میں کہا گیا کہ محکمہ ان مال زمین کو تنخواہیں نہیں دے گا جن کی ماہانہ کارکردگی غیر تسلی بخش ہوگی۔ حکمنامہ میں محکمہ کے سبھی ضلعی ذمہ داروں سے کہا گیا ہے کہ وہ محکمہ کے ہر ایک ملازم کی جانب سے مہینے کے دوران کئے گئے کام کی تفصیلات ہر ماہ ڈائریکٹوریٹ کو روانہ کریں تاکہ ان ملازمین کو تنخواہیں دینے یا نہ دینے کے حوالے سے کوئی فیصلہ لیا جا سکے۔ محکمہ صحت کی جانب سے جاری کردہ یہ حکمنامہ اس اعتبار سے انتہائی صحیح اقدام ہے کہ اس سے محکمہ کے کام کاج کے ساتھ ساتھ ہسپتالوں میں مریضوں کو دستیاب رکھی جانی والی طبی سہولیات میں معقولیت آئے گی۔ اسی بیچ یہ بات بھی غور طلب ہے کہ جموں وکشمیر حکومت کے ماتحت کام کرنے والے اکثر و بیشتر محکمہ جات میں ایسے مال زمین کی بھاری تعداد موجود ہے جن کا کام غیر تسلی بخش ہے یا جو محض تنخواہوں کے حصول کے روز ہی اپنے دفاتر میں حاضر ہو جاتے ہیں۔ حکومت نے کچھ عرصہ قبل جنگلات کی اراضی کو غیر قانونی قبضہ جات سے آزاد کرانے کے لئے ایک مہم شروع کر دی اور اس مہم کے نتیجہ میں اب تک ہزاروں کنال اراضی کو غیر قانونی قبضے سے آزاد کرا لیا گیا ہے۔ ایسے میں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جب اس اراضی پر قبضہ ہو رہا تھا تو متعلقہ مال زمین کہاں سوئے ہوئے تھے اور انہوں نے اپنے اعلیٰ حکام کو اس چیز کی اطلاع نہیں کی یا اگر کہیں اعلیٰ حکام کو مطلع بھی کیا گیا تھا تو انہوں نے کاروائی کیوں نہیں کی۔ کیا ان مال زمین کے خلاف کاروائی ضروری نہیں بنتی جنہوں نے جنگلات کی زمین کو غیر قانونی قبضے میں جاتے ہوئے اپنی آنکھیں بند کر کے رکھیں؟۔ ایم جی نریگا سابق یو پی اے کی مرکزی کی جانب سے دیہی علاقوں کو ترقی اور روزگار کی فراہمی کے حوالے سے ایک انقلابی سکیم تھی جس کی عالمی سطح پر بھی پذیرائی ہوئی ہے تاہم یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ جموں وکشمیر خاص کر وادی کے کونے کونے میں یہ سکیم متعلقہ محکمہ کے ملازمین اور افسران وانجینئروں کے لئے سونے کی کان ثابت ہوئی ہے اور چپراسی سے لے کر بلاک ڈیولپمنٹ افسران تک کمیشن کا ایک ریٹ فکس ہے جس کے تحت ایم جی نریگا کا کام کرنے والے ٹھیکیداروں سے کمیشن وصول کیا جاتا ہے۔ تعلیمی شعبے میں سرکاری سکولوں کی کارکردگی بے احتسابی کی ایک زندہ وجاوید مثال ہے۔ سرکاری سکولوں میں کام کرنے والے اساتذہ نے اپنے بچوں کو نجی سکولوں میں حصول تعلیم کے لئے داخل کرا لیا ہے جس کے نتیجہ میں سرکاری سکولوں کے اندر تعلیم کا معیار ہر گزرتے دن کے ساتھ گرتا ہی جا رہا ہے۔ کیا متعلقہ محکمہ جات کے حکام کے لئے ضروری نہیں کہ وہ اپنے ماتحت ملازمین کو احتساب کے دائرے میں لانے کی غرض سے اسی طرح کے احکامات جاری کرتے ہوئے ان کی کارکردگی کو بہتر کرنے کی سعی وکوشش کریں۔ جموں وکشمیر حکومت کے ماتحت کام کرنے والے متعدد بلکہ کم وبیش سبھی محکمہ جات میں کام کرنے والے ملازمین کے حوالے سے اس طرح کے احکامات صادر کئے جانے کی ضرورت ہے تا کہ ہر محکمہ کے کام کاج اور کارکردگی کو بہتر کیا جا سکے اور ہاں اس دوران یہ بات بھی ضروری ہے کہ جو سرکاری مال زمین لگن اور تندہی سے اپنا کام کاج کرتے ہوں ان کی حوصلہ افزائی کرنے کی بھی ضرورت ہے تب جا کر سرکاری دفاتر میں ورک کلچر کو بہتر بنایا جا سکتا ہے اور عام لوگوں کو انتظامی سطح پر درپیش مشکلات کو کم کیا جا سکتا ہے۔

بچہ مزدوری: بے فکر سماج اور سرکار

تحریر
ڈاکٹر مظفر حسین غزالی

بچپن انسانی زندگی کا سب سے حسین پل ہوتا ہے، جس کی یاد ہمیشہ ستاتی ہے۔ نہ کسی بات کی فکر نہ ہی کوئی ذمہ داری۔ بس ہر وقت اپنی مستی میں کھوئے رہنا، کھیلنا کودنا اور پڑھنا۔ لیکن سبھی کا بچپن ایسا ہو یہ ضروری تو نہیں۔ دنیا بھر میں 21.5 کروڑ بچے ایسے ہیں جن کی عمر 14 سال سے کم ہے اور ان کا وقت کاپی کتابوں اور دوستوں کے بیچ نہیں بلکہ ہوٹلوں، گھروں، کارخانوں، صنعتوں، کھیت کھلیانوں برتنوں اور اوزاروں کے بیچ گزرتا ہے۔ بچوں کے ذریعہ سب سے زیادہ سامان بھارت، بنگلہ دیش اور فلپائن میں بنائے جاتے ہیں۔ دنیا کے کچھ ممالک میں مزدوری کیلئے عمر مقرر نہیں ہے تو کچھ نے خطرناک کاموں کی فہرست نہیں بنائی ہے۔ بچہ مزدوری دنیا بھر میں ایک اہم مسئلہ ہے۔

اس کے نام پر بچوں کے ساتھ کیا کیا نہیں ہوتا اور ان سے کیا کیا نہیں کرایا جاتا۔ 1991 کی مردم شماری کے مطابق بھارت میں بچہ مزدوری کا آنکڑا 11.3 ملین تھا۔ 2001 میں یہ تعداد 12.67 ملین تک پہنچ گئی۔ بچوں کیلئے کام کرنے والی این جی او کے مطابق 50.2 فیصد ایسے بچے ہیں جو ہفتہ میں ساتوں دن کام کرتے ہیں۔ 2 3.2 5 فیصد معصوم جنسی استحصال کا شکار ہو رہے ہیں۔ 50 فیصد خطرناک حالات میں کام کرتے ہیں۔ ان کی زندگی غلاموں سے بھی بدتر ہے۔ ان سے دن رات کام لیا جاتا ہے اور مزدوری بھی نہیں دی جاتی۔ اپنے کام نہ کرنے پر انہیں جسمانی تکلیفیں برداشت کرنی پڑتی ہیں۔ مانا جا رہا ہے کہ آج 12 ملین بچے مزدوری میں لگے ہوئے ہیں۔ ان میں قریب ایک تہائی لڑکیاں ہیں۔ ویسے بچہ مزدوری کے ایک الگ اعداد و شمار ملتے ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ تمام طرح کے قوانین موجود ہونے کے باوجود دنیا بھر میں 17 کروڑ بچے کام پر جا رہے ہیں۔ ان میں سے زیادہ تر کا تعلق ایشیائی ممالک سے ہے۔ خاص طور پر بھارت کے سامنے یہ مسئلہ پہلے سے زیادہ بھیانک شکل میں کھڑا ہے۔

جب بھی بچوں کے حقوں سے متعلق بات ہوتی ہے، بہانے بنائے جانے لگتے ہیں۔ چھوٹے بچوں کو تعلیم کا حق دینے کیلئے گوپال کرشن گوکھلے نے 1911 میں امپیریل ودھان پریشد میں بل پیش کیا تھا۔ یہ بل جبکہ چھوٹے لڑکوں تک محدود تھا لیکن پھر بھی پاس نہیں ہو سکا تھا۔ مہاراجہ دربھنگا جیسے ہندوستانی ممبران نے سخت اعتراض جتاتے ہوئے پوچھا تھا کہ اگر گاؤں کے سارے لڑکے اسکول میں پڑھنے لگیں گے تو ہمارے کھیتوں میں مزدوری کون کرے گا؟ یہ ذہنیت آج بھی موجود ہے۔ 1986 میں جب پارلیمنٹ نے قانون بنایا کہ 18 سال سے کم عمر کے بچوں سے مزدوری نہیں کرائی جا سکتی ہے، تب بھی یہ سوال اٹھا تھا کہ غریب خاندانوں کیلئے مشکل ہو جائے گی۔ اس کا صاف مطلب ہے کہ جو غریب ہیں، وہ روزی روٹی میں الجھے رہیں۔ اس سے باہر نکل کر انہیں کچھ سوچنے کا موقع نہ ملے اور نہ ہی ان کا دیش کے کسی معاملے سے کوئی سروکار ہو۔ سوائے ووٹ دینے کے۔ پہلے تو ان کے ووٹ بھی دوسرے ہی ڈال دیتے تھے۔ کیا سرکار کی یہ ذمہ داری نہیں ہے کہ بچوں کو پڑھنے، کھانے کی سہولت فراہم کرے تا کہ انہیں مزدوری کرنے کی نوبت نہ آئے۔

لازمی تعلیم کا قانون بننے کے پیچھے سپریم کورٹ میں چلے کئی مقدمے، مختلف تحقیقی رپورٹیں اور سیکڑوں سماجی وفلاحی تنظیموں کی محنت و کوششوں سے بنی سیاسی ہم خیالی کا زور تھا۔ 6 سے 14 برس کے ہر بچے کو تعلیم کا بنیادی حق دلانے والے اس قانون کی بڑی خاصیت یہ تھی کہ اس کے دائرے میں چھوٹی لڑکیاں شامل تھیں۔ اسی کے سہارے وزیر اعظم نریندر مودی کو بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھائی اسکیم لانچ کرنے کا موقع ملا۔ جبکہ پسماندہ و حاشیہ پر رہنے والے طبقات کو یہ سبق پڑھایا جاتا رہا ہے کہ لڑکی کو پیدائش کے بعد سے ہی گھر کے ماحول میں ہاتھ بٹانے کی تربیت دی جائے۔ یہ تہذیب کا تقاضہ ہے۔ سات آٹھ سال کی بچی گھر کی صاف صفائی، کھانا بنانے جیسے روزمرہ کے کاموں کے علاوہ اس کام میں بھی داخل ہو چکی ہوتی ہے جو ذات کے لحاظ سے اس کے خاندان میں ہوتا آیا ہے۔ اس لڑکی کو اسکول بھیجنے والا اور اسکول میں اس کی پڑھائی کے معیار کو ماپنے کی کوشش کرنے والا قانون ایک خواب جیسا تھا۔ اس خواب کے حقیقت ہونے میں تہذیبی کانٹے اور سرکاری چٹانیں پہلے ہی حائل تھیں، تب نئے بچہ مزدوری قانون نے اس کے خواب کو کئی دہائی آگے کھسکا دیا ہے۔ ترقی کی اصطلاح میں جسے آگے بڑھنا کہتے ہیں۔ اس نئے قانون سے اس کا ٹھیک الٹا ہوا ہے۔

بچہ مزدوری قانون میں 2012 میں بھی کچھ نرمی کی گئی تھی۔ 2016 میں اس قانون کو اور نرم بنا دیا گیا۔ اس وقت کے لیبر اور روزگار وزیر بنڈارو دتاتریہ نے بچہ مزدوری ترمیمی بل 2016 کو تاریخی وسنگ میل کا پتھر بتایا تھا۔ ان کے مطابق اس کا مقصد بچہ مزدوری کو پوری طرح ختم کرنا تھا۔ اس بل میں 14 سال سے کم عمر کے بچوں کیلئے خاندان سے جڑے کاموں کو چھوڑ کر مختلف زمروں میں کام کرنے پر مکمل روک لگانے کا انتظام کیا گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ جب کوئی قانون زمین سے جڑا ہوتا ہے تبھی ٹکتا ہے اور لوگوں کو انصاف دیتا ہے۔ اسے تعلیم کا حق قانون 2009 سے بھی جوڑا گیا۔ نیا بل کہتا ہے کہ کوئی بھی بچہ کسی کام میں نہیں لگایا جائے گا لیکن جب بچہ اپنے اہل خانہ یا اہل خانہ کے روزگار میں مدد کر رہا ہو، اسکول کے بعد کے وقت میں یا چھٹیوں میں اور روزگار خطرناک نہیں ہے تو یہ قانون لاگو نہیں ہوگا۔ بنڈارو دتاتریہ کی دلیل تھی کہ خاندانی کاروبار میں مالک۔ مزدور کا تعلق نہیں ہوتا۔ یہ بڑی عام بات لگتی ہے کہ بچے گھر کے کاموں میں مدد کریں۔ سوال یہ ہے کہ بچے اسکول کے بعد یا چھٹیوں میں کام کریں گے تو سیر و تفریح کب کریں گے؟ پڑھیں گے کب؟ کھیلیں گے کب؟ کیا ان کی ذہنی ترقی کیلئے یہ ٹھیک رہے گا؟ کیا ان کے نازک جسم پر کسی بھی طرح کی مزدوری کا بوجھ لادنا صحیح ہوگا؟ اور یہ کون طے کرے گا یا نگرانی کرے گا کہ بچہ خاندان کے کام میں مدد کر رہا ہے؟ یا وہ اپنے والدین کا قرض چکانے کیلئے بندھوا مزدور بن گیا ہے۔

بچہ مزدور بل 2016 میں خطرناک صنعتوں کی تعداد 83 سے کم کر کے 3 کر دی گئی ہے۔ اب صرف کان کنی، آگ پکڑنے والی اشیاء اور دھماکہ خیز مواد کو ہی خطرناک مانا گیا ہے تو کیا زری، پلاسٹک، چوڑی بنانے کا کام، کپڑے، قالین بنانے کے کام، دکان، فیکٹری، کھیت کھلیان میں کیڑے مارنے والی دواؤں اور کیمیکل کے بیچ کام کرنا بچوں کیلئے محفوظ ہے۔ کیا بیٹری بنانا، رنگائی پتائی، اینٹ بھٹے میں کام کیا ان کیلئے ٹھیک ہے؟ کیا کوڑا چننا یا ڈھونا ان کی صحت کیلئے صحیح ہے؟ فلم ٹی وی سیریل اور اشتہارات میں آرٹسٹ کے طور پر کام کرنے سے بچوں میں کیا ذہنی تناؤ پیدا نہیں ہوتا؟ کیا یہ ان کی ذہنی نشو ونما کیلئے ٹھیک ہے؟ کچھ لوگوں کی زندگی ٹریفک سگنل پر کتاب، اخبار، پھول، کھلونے، موبائل چارجر بیچ کر چلتی ہے تو کیا ان کے بچوں کو ٹریفک سگنلس پر سامان بیچنے کی اجازت ہوگی؟

نوٹ: مضمون نگار کی لکھی گئی آراء سے ادارہ کو کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ انکی اپنی ذاتی رائے ہے۔

The Urdu Daily WATTAN
روزنامہ وطن سرینگر

باقیات

101

فعال اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے افسران کو یہ بھی ہدایت کی کہ وہ ملک دشمن عناصر پر کڑی نظر رکھیں اور قومی شاہراہوں پر سیکورٹی فورسز کے محفوظ اور محفوظ لمحے کو یقینی بنائیں۔ آئی جی پی کشمیر زون وی کے بردھی نے ضلع اننت ناگ میں آنے والے مرکزی پولیس فورسز کی کمپنیوں کے کیمپنگ مقامات کا بھی دورہ کیا اور زمینی انتظامات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے سی اے پی ایف کے افسران اور جوانوں کو مناسب سہولیات فراہم کرنے کے سلسلے میں موقع پر ہی ہدایات دیں۔ یہ دورہ انتخابات کے پرامن انعقاد کو یقینی بنانے کے لئے وضع کردہ حکمت عملیوں اور ایکشن پلان کے جامع جائزہ کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

102

(سرحد پار سے دہشت گردوں کی دراندازی) کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ بی ایس ایف کسی بھی صورتحال سے نمٹنے کی صلاحیت رکھتی ہے اور آزادانہ اور منصفانہ انتخابات کے انعقاد کو یقینی بنانے میں اپنا کردار ادا کرے گی۔ بی ایس ایف ایک قابل فورس ہے اور آپ ہمارے فوجیوں کو دشوار گزار علاقوں میں زیادہ تعینات پائیں گے کیونکہ وہ کسی بھی قسم کی صورتحال سے نمٹنے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور اپنا کام بہادری سے کرتے ہیں۔ بی ایس ایف انتخابات کے محفوظ انعقاد کے لیے یہاں (وادی چناب میں) تعینات ہے،" بورا نے کہا۔ ڈوڈہ اور کشتواڑ اضلاع میں حالیہ دہشت گردی کے واقعات کا حوالہ دیتے ہوئے، بی ایس ایف افسر نے کہا کہ زمین پر موجود کمانڈر کچھ واقعات سے واقف ہیں اور پورے علاقے کو صاف کرنے کے لیے حکمت عملی کے ساتھ اپنی سرگرمیاں انجام دے رہے ہیں، اور "مجھے امید ہے کہ کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آئے گا۔ الیکشن کے دوران ہوتا ہے۔" اس سے پہلے، بی ایس ایف آئی جی نے فورس کے 20 کمانڈنگ افسران کے ساتھ میٹنگ میں انتخابی سیکورٹی کا جائزہ لیا جن کے یونٹس تینوں اضلاع میں تعینات ہیں، یہ بتاتے ہوئے کہ ماضی قریب میں اس علاقے میں عسکریت پسندی کے آثار پائے گئے تھے۔ وہ (دہشت گرد) بڑی تعداد میں نہیں ہیں لیکن چونکہ علاقے میں وسیع جنگلات ہیں، انہیں زندہ رہنے کا موقع مل رہا ہے،" انہوں نے اپنے جوانوں کو چوکنا رہنے اور دہشت گردوں کے کسی بھی مذموم عزائم کو ناکام بنانے کے لئے کہا۔

103

کی درمیانی شب ایک نابالغ لڑکا پراسرار حالت میں مردہ پایا گیا جس کی گردن پر کچھ نشانات تھے۔ اس کی شناخت ذیشان احمد کالس ولد بلال احمد کالس ساکن کیچواری خان صاحب کے بطور ہوئی ہے۔ دریں اثنا لواحقین نے الزام لگایا ہے کہ ان کے بیٹے کو قتل کیا گیا ہے، ان کا کہنا ہے کہ رات کے وقت کچھ نامعلوم افراد زبردستی گھر میں گھس آئے اور ان کے بیٹے کو چھری کے وار کر کے قتل کر دیا اور گلا کاٹ دیا۔

104

گرفتار کیا تھا وہ تہاڑ جیل میں بند ہیں۔ عدالت نے ان کی باقاعدہ درخواست ضمانت پر فیصلہ کل تک کے لیے محفوظ کر لیا ہے۔ کشمیری تاجر ظہور وٹالی کی تحقیقات کے دوران اس کیس میں راشد کا نام سامنے آیا، جسے این آئی اے نے وادی کشمیر میں دہشت گرد گروپوں اور علیحدگی پسندوں کی مالی معاونت کے الزام میں گرفتار کیا تھا۔ این آئی اے نے اس معاملے میں کشمیری علیحدگی پسند لیڈر یاسین ملک، لشکر طیبہ کے بانی حافظ سعید اور حزب المجاہدین کے سربراہ سید صلاح الدین سمیت کئی لوگوں کے خلاف چارج

شیٹ داخل کی تھی۔ ملک کو ٹرائل کورٹ نے 2022 میں الزامات کا اعتراف کرنے کے بعد عمر قید کی سزا سنائی تھی۔ انجینئر رشید کی رہائی کی خبر منظر عام پر آنے کے ساتھ ہی یہاں پوری وادی میں ان کے پارٹی اور اسمبلی انتخاب میں کھڑا امیدواروں نے خوشی اور مسرت کا اظہار کیا ہے۔

105

اس خیال پر زور دیتے رہے کہ اداروں پر قبضہ کر لیا گیا ہے۔ آر ایس ایس نے تعلیمی نظام پر قبضہ کر لیا ہے۔ میڈیا اور تحقیقاتی ادارے کنٹرول میں ہیں۔ ہم یہی کہتے رہے لیکن لوگ سمجھ نہیں رہے تھے۔ پھر انہوں نے آئین کو آگے بڑھانا شروع کیا اور جو کچھ کیا تھا وہ اچانک پھوٹ پڑا۔ راہل گاندھی نے کہا کہ غریب ہندوستان، مظلوم ہندوستان سمجھ گیا کہ آئین کو ختم کیا گیا تو سارا کھیل ختم ہو جائے گا۔ غریبوں نے گہرائی سے سمجھا کہ یہ آئین کی حفاظت کرنے والوں اور اسے تباہ کرنے والوں کے درمیان لڑائی ہے۔ ذات پات کی مردم شماری کا مسئلہ بھی بڑا بن گیا۔ یہ چیزیں اچانک یکجا ہونے لگیں۔ مجھے نہیں لگتا کہ منصفانہ انتخابات میں بی جے پی 246 کے قریب تھی۔ اسے بہت زیادہ معاشی فوائد حاصل تھے۔ انہوں نے ہمارے بینک اکاؤنٹس بند کر دیے تھے۔ الیکشن کمیشن کو نشانہ بناتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا کہ الیکشن کمیشن وہی کر رہا تھا جو بی جے پی چاہتی تھی۔ پوری مہم کو اس طرح سے ڈیزائن کیا گیا تھا کہ نریندر مودی اپنا کام پورے ملک میں کریں۔ وہ ریاستیں جہاں بی جے پی کمزور تھیں، ان ریاستوں سے مختلف انداز میں ڈیزائن کیا گیا تھا جہاں وہ مضبوط تھیں۔ میں اسے آزادانہ الیکشن کے طور پر نہیں دیکھتا۔ میں اسے ایک کنٹرولڈ الیکشن کے طور پر دیکھتا ہوں۔ حکومت اور دو تین بڑے کاروباری اداروں کے درمیان بہت بڑا گٹھ جوڑ ہے۔ او بی سی اور دلتوں کو دھوکہ دیا جا رہا ہے۔ راہل گاندھی نے مزید کہا کہ مسئلہ یہ ہے کہ ہندوستان کے 90 فیصد او بی سی، دلت اور قبائلی اس کھیل میں شامل نہیں ہیں۔ ذات کی مردم شماری یہ جاننے کا ایک آسان طریقہ ہے کہ کس طرح نچلی ذاتوں، پسماندہ ذاتوں اور دلتوں کو نظام میں ضم کیا جاتا ہے۔ ہندوستان میں سرفہرست 200 کاروباروں میں سے، ہندوستان کی 90 فیصد آبادی کے پاس تقریباً کوئی ملکیت نہیں ہے۔ ہندوستان کے 90 فیصد لوگوں کی ملک کی سپریم کورٹ میں تقریباً کوئی شرکت نہیں ہے۔ ہم یہ سمجھنا چاہتے ہیں کہ ان کی سماجی اور مالی حالت کیا ہے۔ ہم ہندوستانی اداروں کو بھی دیکھنا چاہتے ہیں تاکہ ان اداروں میں ہندوستان کی شرکت کی روح کو جان سکیں۔

106

طور پر سی ایچ سی بلاور میں علاج کیا گیا اور ان کی حالت مستحکم بتائی جاتی ہے۔ مزید اپ ڈیٹس کا انتظار ہے۔

107

سید تجمل نے کہا کہ وہ علاقے کی قدرتی خوبصورتی کو اجاگر کرنے کے لیے خصوصی اقدامات کریں گے، تاکہ مقامی معیشت کو تقویت ملے اور سیاحوں کی تعداد میں اضافہ ہو۔ سماجی تحفظ کے حوالے سے، انہوں نے عوام کے بنیادی حقوق کے تحفظ اور ان کی معاشرتی ضروریات پوری کرنے کے لیے مختلف اسکیمیں متعارف کرانے کا عزم ظاہر کیا۔ سید تجمل نے اس بات کا یقین دلایا کہ منتخب ہونے کی صورت میں، وہ عوام کو بہترین بنیادی سہولتیں فراہم کریں گے اور علاقے کی مجموعی ترقی کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کریں گے۔

108

میں اضافہ کیا تھا اور اڑی ریس سے اپنے

ہی امیدوار کو دستبردار کیا تھا، اپنی پارٹی کے چیئرمین الطاف بخاری نے ان کی پارٹی کی حمایت کا اعلان کرنے کے بعد اپنے موقف کو پلٹ دیا۔ سجاد شفیع نے بھی الدین پر بی جے پی کی حمایت کا الزام لگایا ہے۔ شمالی کشمیر کے بونیار میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے شفیع نے کہا کہ بی جے پی کی حمایت یافتہ تمام طاقتوں نے اڑی میں ان کے خلاف تعاون کیا ہے۔ این سی لیڈر نے کہا کہ "اپنی پارٹی کی طرف سے بھی الدین کو اڑی میں دی گئی حمایت اس بات کا واضح اشارہ ہے کہ وہ ہمیشہ سے بی جے پی کے پسندیدہ آدمی رہے ہیں"۔ انہوں نے کہا کہ وقت نے کشمیر میں بی جے پی کے آخری حلیف کو بھی بے نقاب کر دیا ہے، جس نے خود کو مختلف سیاسی جماعتوں کی گرفت میں برسوں تک چھپانے کی کوشش کی۔ شفیع نے زور دے کر کہا، "لیکن ہم اڑی کے لوگ باخبر ہیں اور ہم کسی کو بھی اس جگہ سے نمائندگی کرنے کی اجازت نہیں دیں گے جو آر ایس ایس کی حمایت یافتہ بی جے پی کا حصہ ہے۔"

109

پولیس اسٹیشن کے اہلکاروں نے تحویل میں لے لیا ہے۔ انہوں نے اپنی حراست پر حیرانی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ ابھی تک اس بات سے لاعلم ہیں کہ انہیں کس بنیاد پر گرفتار کیا گیا ہے اور یہ قدم کس کے حکم پر اٹھایا گیا ہے۔ اعجاز میر نے مزید دعویٰ کیا کہ ان کی انتخابی مہم کیلئے استعمال ہونے والی تمام گاڑیاں بھی ضبط کر لی گئی ہیں، جس سے ان کی مہم کو مزید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ شوپیان پولیس کی جانب سے ابھی تک اس معاملے پر کوئی بیان جاری نہیں کیا گیا۔ اعجاز میر کی گرفتاری کی خبر پھیلتے ہی انکے حامیوں نے زینہ پورہ شوپیان میں اعجاز میر کی رہائش گاہ کے سامنے احتجاج شروع کر دیا ہے۔ احتجاجیوں نے اعجاز میر کو رہا کرو کے نعرے لگائے۔ اعجاز احمد میر کے حامیوں کا بھی یہ کہنا ہے کہ ہمارے امیدوار کو بغیر کسی وجہ کے گرفتار کر لیا گیا ہے اور ہمیں ان کی گرفتاری کا سبب بھی نہیں بتایا جا رہا ہے۔ اعجاز میر کے حامیوں نے کہا کہ یہ کام کس کے اشارے پر ہو رہا ہے ہم کو نہیں معلوم۔ مگر ایسا کر کے جمہوریت کا گلا گھونٹا جا رہا ہے۔

110

بنانا چاہیے کیونکہ سائبر سیکورٹی کے بغیر ملک کی ترقی ممکن نہیں ہے"۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ حکومت ہندوستان میں سائبر کرائمز سے نمٹنے کیلئے اگلے پانچ سالوں میں 5000 سائبر کمانڈوز کو تربیت دینے اور تیار کرنے کا منصوبہ بنا رہی ہے۔ سائبر اسپیس کو محفوظ بنانے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دنیا کے 46 فیصد ڈیجیٹل لین دین ہندوستان میں ہو رہے ہیں۔ شاہ نے ملک میں سائبر کرائم سے لڑنے کے لیے I4C کے تحت چار پلیٹ فارمز کا بھی افتتاح کیا۔ I4C وزارت داخلہ کے تحت 2018 میں قائم کیا گیا تھا۔ اس کا بنیادی مقصد ملک میں سائبر کرائمز سے متعلق تمام مسائل کو حل کرنے کے لیے ایک قومی سطح کا رابطہ مرکز قائم کرنا ہے۔ I4C کو قانون نافذ کرنے والے اداروں کی صلاحیتوں کو بڑھانے اور سائبر کرائم سے نمٹنے والے مختلف اسٹیک ہولڈرز کے درمیان ہم آہنگی کو بہتر بنانے کا بھی ذمہ دار بنایا گیا ہے۔

111

میں غیر مقامی سیاحوں کی تعداد کم ہوتی جا رہی ہے۔ ماہرین کے مطابق اس کی کئی وجوہات ہیں باہر کی ریاستوں میں کئی ایک جگہوں پر موسمی صورتحال خراب ہوئی اور سیلابی صورتحال کی وجہ سے لوگوں کو پریشانیاں ہوئیں جبکہ دیگر وجوہات بھی ہوسکتے ہیں۔ وی او آئی

نمائندہ امان ملک کے مطابق پہلگام جو وادی کشمیر میں سب سے بڑا سیاحتی مقام مانا جاتا ہے میں اس وقت سیاحوں کی تعداد انتہائی کم ہے اور صرف گزشتہ تین مہینوں کے دوران سیاحت سے جڑے اداروں کو قریب 400 کروڑ روپے کا خسارہ برداشت کرنا پڑا ہے۔ پہلگام میں ایک وقت میں 19 ہزار سیاح ٹھہر سکتے ہیں جبکہ سیاحتی مقام پر رجسٹریشن 9 ہزار 132 کمرے دستیاب ہیں۔ وہاں اے گریڈ ہوٹل 16، بی گریڈ 21، سی گریڈ 70، ہیں اس کے علاوہ گیسٹ ہاوس، سستے ہوم سرکاری سطح پر منظور شدہ 62 ویری ناگ 86 اور اہربل میں 15 نیو گاسیڈ لائن میں 259 ہیں۔ گزشتہ تین ماہ کے دوران 95 فیصدی سیاحتی سرگرمیاں کم ہوئی ہے۔ جس کی وجہ سے تاجروں کو 400 کروڑ کا نقصان پہنچا۔ جنوری سے پہلے چھ ماہ میں سیاحوں کی بھرمار تھی اور ہر کسی ہوٹل میں بکنگ تھی اور ہوٹلوں میں جگہ نہیں تھی اس کے علاوہ پیشگی بکنگ بھی ہوا کرتی تھی لیکن ان تین مہینوں میں سیاحتی سرگرمیاں کافی کم ہوئی ہے۔

112

کرتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے نائب صدر عمر عبداللہ نے کہ "گذشتہ 10 سال سے یہاں بھاجپا کی براہ راست حکمرانی چل رہی ہے۔ 2014 کے بعد بی جے پی نے پی ڈی پی کیساتھ ہاتھ ملایا، جیسے ہی وہ حکومت ٹوٹی تو یہاں راج بھون سے حکمرانی شروع ہوئی اور براہ راست ایل جی کے ذریعے بی جے پی حکومت قائم رہی، اس 10 سالہ دور میں بی جے پی کی ڈبل انجن حکومت میں یہاں کتنے مطالبے حل ہوئے، آپ کی کتنی پریشانیاں حل ہوئیں، اس کا حساب کرنا ضروری ہے، کتنے بے روزگار نوجوانوں کو نوکریوں کے آرڈر ملے؟ 10 سال پہلے یہاں ڈی جی بھرتی ہوا کرتی تھی اور موقعے پر ہی نوجوانوں کو پولیس میں نوکریاں ملتی تھی لیکن بی جے پی نے یہ ڈی جی بھرتی ختم کر ڈالی، یہاں بجلی فیس جو دیہی علاقوں میں چند سو ہوا کرتا تھا آج آسمان چھو گیا ہے، راشن کا کوٹا اتنا کم کر دیا گیا ہے کہ صارفین کا گزارا بھی نہیں ہوتا، ہم نے دیہی علاقوں میں تعلیم کو فروغ دینے کیلئے رہبر تعلیم سکیم شروع کی تھی لیکن اس کو بھی تہس نہس کیا گیا، نریگا سے جو چھوٹے موٹے کام اور مزدوریاں ملتی تھیں وہ بھی ختم کر دی گئیں، سوشل ویلفیئر سکیموں کو مستحق لوگوں کی شجر ممنوعہ بنا دیا گیا۔" عمر عبداللہ نے کہا کہ موجودہ الیکشن میں جموں وکشمیر کے عوام کو بی جے پی سے سوال کرنا چاہئے کہ پچھلے 10 سال میں آپ کی ڈبل انجن سرکار نے یہاں کیا بہتری لائی؟ کشتواڑ کے عوام کا ان 10 برسوں میں سوائے مایوسی اور پریشانیوں کے کیا ملا؟ آج یہاں 4 بڑے بجلی پروجیکٹوں پر کام جاری ہے، ان پروجیکٹوں کا یہاں کے عوام کو کتنا فائدہ پہنچ رہا ہے؟ بی جے پی والے یہاں آئے تو ان سے پوچھئے کیا ہمارے نوجوان اس قابل نہیں کہ ان پروجیکٹوں سے ان کا روزگار مل سکے، ٹھیکے بھی باہر والوں کو، انجینئر بھی باہر سے، ملازم بھی باہر اور یہاں تک کہ مزدور بھی باہر سے لائے جا رہے ہیں۔ اُن کا کہنا تھا کہ نیشنل کانفرنس کی حکومت آئی تو ان دریاؤں، ان پہاڑوں اور ان جنگلات پر سب سے پہلا حق یہاں کے عوام کا ہوگا، ہم بجلی فیس سے راحت کیلئے ہر صارف کو 200 یونٹ بجلی مفت فراہم کریں گے، مہنگائی سے مقابلہ کیلئے معیشی طور پسماندہ کنبوں کو سالانہ 12 گیس سلینڈر فراہم کریں گے، مفت راشن کا کوٹا 10 کلو تک بڑھا دیں گے اور راشن گھاٹوں سے چینی اور مٹی کے تیل کی سپلائی دوبارہ بحال کرنے کی کوشش کریں گے۔ انہوں نے عوام سے کہا کہ آپ کا ووٹ آپ کے پاس قیمتی امانت

ہے، اس ووٹ سے بہت کچھ بدلا جا سکتا ہے، آپ اپنے ووٹ کا صحیح استعمال کیجئے اور اپنے بہتر مستقبل اور مشکلات کو دور کرنے کیلئے ایک بہترین اور صحیح نمائندہ چنیئے، اور نیشنل کانفرنس اُمیدوار سجاد کچلو سے بہتر آپ کیلئے کوئی نہیں ہو سکتا ہے۔ اسی دوران پارٹی جنرل سکریٹری حلقہ انتخابات خانیار سے نیشنل کانفرنس اُمیدوار حاجی علی محمد ساگر نے آج پارٹی ہیڈ کوارٹر پر زیارت میرک شاہ تک روڈ شو کی قیادت کی۔ اس دوران اُن کے قافلے کیساتھ لوگ جڑتے گئے۔ انہوں نے مختلف مقامات پر لوگوں سے نیشنل کانفرنس کے حق میں ووٹ ڈالنے کی اپیل کی اور کہا کہ یہی جماعت جموں وکشمیر کو موجودہ دلدل سے نکالنے کی اہلیت رکھنے کیساتھ ساتھ عوام کو راحت پہنچا سکتی ہے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ نیشنل کانفرنس کے منشور کا مطالعہ کریں، جس میں پارٹی نے حکومت میں آنے کی صورت میں آئندہ 5 سالہ

لائحہ مرتب کیا ہے۔

113

کے ساتھ کٹھوعہ اور ہیرانگر میں مہم کی قیادت کریں گے۔ بھدرواہ میں، مہم کی قیادت ہماچل کے ایم ایل اے ترلوک جموال کریں گے اور راجیہ سبھا کے ایم پی، غلام علی کھٹانہ، رام بن اور بانہال میں مہم کی قیادت کریں گے۔ اسی طرح سے اودھم پور ویسٹ میں بی جے پی کی مہم کی قیادت دھن سنگھ راوت (وزیر، حکومت اتراکھنڈ) کریں گے، جبکہ ادھم پور ایسٹ میں دھن سنگھ راوت بھی مہم کی قیادت کریں گے۔ چنانی میں مرکزی وزیر جیتیندر سنگھ مہم کی سربراہی کریں گے۔ وویلاور، بسوہلی اور جسروٹا میں بھی مہم کی قیادت کریں گے۔ ست شرما رام گڑھ اور سانبہ میں بی جے پی کی مہم کی قیادت کریں گے، جب کہ وجے پور میں مہم کی قیادت شریکانت شرما (ایم ایل اے اتر پردیش) کریں گے۔ آشیش سود بہو اور جموں ایسٹ میں پارٹی کی مہم کی قیادت کریں گے، جب کہ جی کرشن ریڈی، جموں ویسٹ میں بی جے پی کی مہم کی قیادت کریں گے۔ نگروٹہ اور جموں شمالی میں مہم کی قیادت اشوک کول کریں گے، جبکہ جی کرشن ریڈی مارہ میں بی جے پی مہم کی سربراہی کریں گے۔ دریں اثنا، جموں وکشمیر میں آنے والے قانون ساز اسمبلی کے انتخابات سے پہلے، یونین ٹیریٹری کے راجوری علاقے میں حفاظتی اقدامات میں اضافہ کر دیا گیا ہے تاکہ ووٹروں کو ووٹ ڈالنے کے لیے ایک محفوظ اور خوف سے پاک ماحول بنایا جا سکے۔

114

اور ڈوڈہ میں وزیر اعظم نریندر مودی کی آنے والی ریلی اس سرگرمی کی بہترین مثال ہے۔ وزیر اعظم مودی 14 ستمبر کو ڈوڈا اسٹیڈیم میں ایک عظیم الشان جلسہ عام سے خطاب کریں گے۔ اس جلسے کی تیاریوں کو پارٹی سطح پر حتمی شکل دی جا رہی ہے اور ہجوم کو اکٹھا کرنے کے لیے آس پاس کے علاقوں سے بڑی تعداد میں لوگوں کو لانے کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ بی جے پی کے ضلع افسران، منڈل پردھان، بوتھ پردھان اور دیگر پارٹی کیڈر ریلی کی کامیابی کو یقینی بنانے کے لیے متحد ہو رہے ہیں۔ اس کے علاوہ کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے 11 ستمبر کو دوپہر 12 بجے اننت ناگ میں ایک جلسہ عام سے خطاب کریں گے۔ اس کے بعد وہ اسی دن سہ پہر 3:30 بجے سری نگر میں پریس کانفرنس کریں گے۔ ان پروگراموں کے ذریعے پارٹی سربراہ انتخابی امور اور حکمت عملی پر تبادلہ خیال کریں گے۔ بی جے پی کی مقامی قیادت نے ڈوڈہ میں وزیر اعظم کی ریلی کی تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے ایک میٹنگ کی جس میں پارٹی کے سینئر لیڈروں اور کارکنوں نے شرکت کی۔ کارکنوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ جلسے کی کامیابی کے لیے متحد ہو کر کام کریں۔

□□□□□

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SAMEER UL HAMID

In the case of
1. SHOWKAT AHMAD TANTRY, S/O GHULAM MOHAMMAD TANTRY,AGE 30 YEARS R/O MARHAMA BIJHEHARA ANANTNAG KASHMIR J&K.
2.FIRDOUS QAYOOM, S/O ABDUL QAYOOM SHEIKH, AGE 32 YEARS R/O HALMATPORA KUPWARA KASHMIR J&K.
3. SHAFQATUL ISLAM, S/O ATTAUALLAH BHAT, AGE 30 YEARS, R/O WATAPORA BANDIPORA KASHMIR J&K.
4.SUHAIL MUSHTAQ, S/O MUSHTAQ AHMAD WANI AGE 28 YEARS. R/O ZALOOSA CHARAR | SHARIEF BUDGAM KASHMIR J&K.
5. WAKEEL AHMAD WANI S/O ALI MOHAMMAD WANI AGE 28 YEARS. R/O GADISEER BIJBHEHARA ANANTNAG KASHMIR J&K.
6.AAMIR BIN HAMID S/O HAMID ULLAH BHAT AGE 29 YEARS. R/O TIKEN BATPORA PULWAMA KASHMIR J&K.

[CAVEATOR]

Versus
Public at Large

...Non-Caveator's

In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court..

از دفتر نائب تحصیلدار زونی مر سرینگر

عنوان: درخواست منجانب فاضلہ جان، عفرا جان دختران جان محمد نجار ساکنہ علی جان روڑ زونی مر نسبت اجرائی OBC سرٹیفکیٹ بذمرہ "نجار"

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ وہ طبقہ نجار سے تعلق رکھتا ہے اور اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں OBC سرٹیفکیٹ بذمرہ نجار اجرا فرمائی جائے۔ بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ سائل کا کنبہ بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	آمدنی
جان محمد نجار	۵۸	والد	پرائیوٹ ملازم	8000
رخسانہ	۵۰	والدہ	گھریلو کام	
عفرا جان	۲۴	سائلہ	زیر تعلیم	
فاضلہ جان	۲۰	----	زیر تعلیم	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار زونی مر

از دفتر نائب تحصیلدار صفا کدل سرینگر

عنوان: درخواست منجانب محمد سلیم حجام ولد عبدالحمید حجام ساکنہ رشی پورہ بخشی پورہ نسبت اجرائی SC سرٹیفکیٹ بذمرہ "حجام"

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ وہ طبقہ حجام سے تعلق رکھتا ہے اور اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں SC سرٹیفکیٹ بذمرہ حجام اجرا فرمائی جائے۔ بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ سائل کا کنبہ بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	آمدنی
غلام محمد حجام	۷۳	نانا سائل	عمر رسیدہ	8000
حنیفی زوجہ غلام محمد	۵۶	نانی سائل	عمر رسیدہ	
میمونہ بانو	۴۳	والدہ	گھریلو کام	
عبدالحمید حجام	۴۴	والد سائل	مزدوری	6000
محمد سلیم حجام	۱۸	سائل	زیر تعلیم	
عابدہ حمید	۱۴	ہمشیرہ	...	
فیضان احمد	۱۲	برادر	.....	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار صفا کدل

از نیابت گوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب عبدالحمید دھوبی پسر علی محمد دھوبی ساکنہ موضع شیر آباد کھور تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیان نمبردار وہ چوکیدار سائل مذکور شیر آباد کھور میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق سکول ریکارڈ سائل مذکور مورخہ 04/05/1980 کو پیدا ہوا ہے جسکے نسبت سائل مذکور کیلئے تحت ضابطہ DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت کچواری تحصیل خانصاحب باجلاس محمد یاسین صاحب نائب تحصیلدار

عنوان: درخواست از جانب ظہور احمد کھانڈے ولد عبدالغنی کھانڈے ساکنہ وترڈ ڈال بل تحصیل خانصاحب اجرائی RBA سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او ۲۹۴

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں ہر خاص وعام کو بذریعہ اشتہار آگاہ کیا جاتا ہے کہ سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی RBA پیش کی ہے۔ جو کہ فتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ پٹواری حلقہ سے رپورٹ اور ریونیو ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس کے مطابق سائل کے تمام جائیداد منقول وغیر منقولہ موضع وترڈ ڈال بل میں موجود ہے اور تاحال بھی وہ ھذا سے ترک سکونت نہیں کی ہے۔ کنبے کی زرعی وغیر زرعی ماہانہ آمدنی 25998 روپے تک ہے۔ اور کنبہ ۶ افراد پر مشتمل ہے۔ اور تفصیل افراد کنبہ بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ	آمدنی ماہانہ
عبدالغنی ولد نور محمد کھانڈے	۵۵	زمینداری		
فریدہ بانو زوجہ عبدالغنی	۵۰	گھریلو کام		
بلال احمد ولد عبدالغنی کھانڈے	۴۳	سرکاری ملازم		9330
ظہور احمد کھانڈے ولد.....	۳۱	سرکاری ملازم		12000
فاروق احمد ولد.....	۲۲	زیر تعلیم		
فردوسہ بانو زوجہ بلال احمد	۲۲	گھریلو کام		

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار کچواری

از دفتر نائب تحصیلدار صفا کدل سرینگر

عنوان: درخواست منجانب مالہ زوجہ عبدالاحد کھانڈے ساکنہ سعدہ پورہ عیدگاہ سرینگر بغرض اجرائی لیگل ہیر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلہ ہے کہ اس کا شوہر عبدالاحد کھانڈے ساکنہ سعدہ پورہ عیدگاہ مورخہ 20/07/2017 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائلہ خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	ماہوار آمدنی
مسماۃ مالہ	۷۵	زوجہ متوفی	بے کار	
فریدہ	۵۵	دختر متوفی	شادی شدہ	
فیاض احمد	۵۰	پسر....	پشمینہ بیوپار	7000
محمد مقبول	۴۹	--	---	......
محمد اشرف	۳۹	---	---	......
رخسانہ	۳۷	دختر....	شادی شدہ	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار صفا کدل

از نیابت کچواری تحصیل خانصاحب باجلاس محمد یاسین صاحب نائب تحصیلدار

عنوان: درخواست از جانب جہانگیر احمد و عبدالواحد گوجر ریڈز پسران معراج الدین گوجر ریڈز ساکنہ کچواری تحصیل خانصاحب اجرائی ST سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او ۲۹۴

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں ہر خاص وعام کو بذریعہ اشتہار آگاہ کیا جاتا ہے کہ سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی ST پیش کی ہے۔ جو کہ فتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ پٹواری حلقہ سے رپورٹ اور ریونیو ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس کے مطابق سائل کے تمام جائیداد منقول وغیر منقولہ موضع کچواری میں موجود ہے اور تاحال بھی وہ ھذا سے ترک سکونت نہیں کی ہے۔ کنبے کی زرعی وغیر زرعی ماہانہ آمدنی 11250 روپے تک ہے۔ اور کنبہ ۸ افراد پر مشتمل ہے۔ اور تفصیل افراد کنبہ بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ	آمدنی ماہانہ
معراج الدین گوجر ریڈز	۵۵	مزدوری	سربراہ	5000
حنیفہ بیگم زوجہ معراج الدین	۵۳	گھریلو کام		
سجاد احمد پسر....	۳۰	مزدوری		5000
جہانگیر احمد پسر....	۲۸	زیر تعلیم		
الفت بانو دختر....	۲۴	زیر تعلیم		
عبدالواحد پسر....	۲۰	---		
یاسمینہ بانو زوجہ سجاد احمد	۲۷	---		
منت جان دختر سجاد احمد	۴	نوزائد		

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار کچواری

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

سانس کے ذریعے ملیریا کی تشخیص کے تجربات میں حوصلہ افزا کامیابی

سانس کے ذریعے ملیریا کی تشخیص کے تجربات میں حوصلہ افزا کامیابی حاصل ہوئی ہے جس کے بعد امید ظاہر کی جارہی ہے کہ اس مرض کی جلد تشخیص ممکن ہوسکے گی۔ برطانوی میڈیا رپورٹ کے مطابق افریقا میں سانس کے ذریعے ملیریا کی تشخیص کے آلے استعمال کیے جارہے ہیں اور یہ آلے فی الحال بچوں میں اس بیماری کا پتہ لگانے میں کافی بہتر کارکردگی دکھا رہے ہیں البتہ بڑے پیمانے پر ان کے استعمال سے قبل مزید بہتری درکار ہوگی۔ ماہرین نے ملیریا سے متاثرہ افراد کی سانس کی بو کا ڈیٹا اکٹھا کیا ہے اور اس سے ایک ''printbreath'' تیار کیا ہے جسے ملیریا کی تشخیص کے لیے تیار کیے گئے آلے میں شامل کیا گیا ہے۔ یہ آلہ ملیریا کا پتہ چلانے کے لیے 6 مختلف بوؤں کو پہچاننے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ ان میں ایک بو وہ بھی ہے جو قدرتی طور پر صنوبر کے درخت میں ہوتی ہے اور ملیریا پھیلانے والے مچھر و دیگر کیڑے اس بو کی جانب آتے ہیں۔ ماہرین کا خیال ہے کہ جب کوئی شخص ملیریا سے متاثر ہوتا ہے تو اس کے منہ میں بھی اسی طرح کی بو پیدا ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے مچھر اس کی طرف اور زیادہ متوجہ ہوتے ہیں اور اس کے ارد گرد موجود دیگر لوگوں کو بھی کاٹتے ہیں۔ محققین نے اس آلے کو افریقی ملک ملاوی میں 34 بچوں پر آزمایا جن میں سے بعض ملیریا کا شکار تھے اور بعض صحت مند تھے۔ آلے نے ان میں سے 29 بچوں کے حوالے سے بالکل درست نتائج دیے یعنی مرض کو پہچاننے کی شرح 83 فیصد رہی البتہ بڑے پیمانے پر استعمال سے قبل اس میں مزید بہتری کی گنجائش باقی ہے۔ خیال رہے کہ ملیریا کی تشخیص کے لیے خون کے ٹیسٹ کا طریقہ کار موجود ہے تاہم محققین کا کہنا ہے کہ سانس کے ذریعے مرض کی تشخیص زیادہ آسان اور سستا طریقہ ہے۔

نیند پوری نہ ہونے سے دماغ خود کو کھانا شروع کر دیتا ہے

روم، اٹلی: نیند کی کمی سے نہ صرف روزمرہ کے معمولات متاثر ہوتے ہیں بلکہ اس سے دماغ کے اندر پیدا ہونے والے فاسد مادے اور دماغی تھکاوٹ بھی دور ہوجاتی ہے۔ لیکن نیند کی مسلسل کمی سے نیورون کم ہونے لگتے ہیں اور ان کے درمیان باہمی روابط بھی کمزور ہوجاتے ہیں اور بعد کی نیند بھی اس نقصان کا ازالہ نہیں کرپاتی۔ اس ضمن میں اٹلی میں مارشے پولی ٹیکنک یونیورسٹی کے پروفیسر مائیکل بیلیسے نے چوہوں پر بے خوابی اور مکمل نیند کے تجربات کیے ہیں اور اس کے بعد یہ نتیجہ اخذ کیا ہے۔ واضح رہے کہ دماغی خلیات یا نیورونز دو طرح کے ذیلی گلائل خلیات سے مسلسل تازہ ہوتے رہتے ہیں جنہیں اعصابی نظام کا گوند بھی کہا جاتا ہے۔ مائیکروگلائیل خلیات دماغ سے ٹوٹے پھوٹے خلیات کو باہر نکالتے رہتے ہیں اور یہ عمل فیگوسائٹوسس کہلاتا ہے۔ نینداس ضمن میں اہم کردار ادا کرتی ہے اور دماغ سے فالتو مواد اور ٹوٹ پھوٹ کو دور کرتی رہتی ہے۔ لیکن نیند کی کمی سے دماغ متاثر ہوتا ہے اور یوں خود اپنے آپ کو نقصان پہنچانا شروع کردیتا ہے۔ ماہرین نے حیرت انگیز طور پر دیکھا کہ نیند کی کمی سے دماغی خلیات کے رابطے یا کنکشنز شدید متاثر ہونے لگے۔ اس شے کی مزید کھوج کیلئے انہوں نے چوہوں کے دماغ کے اسکین لینے شروع کیے۔ ان چوہوں کو چار گروہوں میں بانٹا گیا: چھ سے آٹھ گھنٹے سونے والے چوہے، دوسرے گروہ کو اچانک بار بار نیند سے اٹھایا گیا، تیسرے گروپ کے چوہوں کو آٹھ گھنٹے تک نیند کے بجائے جگایا گیا اور جبکہ آخری گروہ کو مسلسل پانچ روز تک سونے نہیں دیا گیا یعنی ان میں نیند کی شدید کمی پیدا کی گئی۔ ان میں سے آٹھ گھنٹے جاگنے والے اور مسلسل پانچ روز نہ سونے والے دونوں طرح کے چوہوں میں ایک ایسی سرگرمی پیدا ہوئی جس میں مائیکروگلائیل نے رابطہ خلیات کو عین اسی طرح کھانا شروع کردیا جس طرح وہ نیند میں دماغ کے فاسد مواد کو تلف کرتے تھے اور ان میں یہ شرح 14 فیصد تک نوٹ کی گئی جو حیرت انگیز ہے۔ بری خبر یہ ہے کہ ماہرین نے کہا کہ اس طرح بہت سی بیماریوں کا راستہ کھل سکتا ہے جن میں اعصابی انحطاط اور الزائیمر بھی شامل ہیں۔ یعنی نیند کی مسلسل کمی ہمیں الزائیمر جیسے مرض کی جانب لے جاسکتی ہے۔ تاہم اب تک ہم حتمی طور پر نہیں کہہ سکتے ہیں انسانوں پر بھی یہی کچھ گزرتا ہے لیکن چوہوں پر ماضی میں کی گئی اہم تحقیق انسانوں پر ثابت ہوتی رہی ہیں اور ایک دن شاید ان کے درمیان کوئی مماثلت سامنے آسکتی ہے۔ اپنی نوعیت کی یہ اہم تحقیق جرنل آف نیوروسائنس میں شائع ہوئی ہے۔

صاف پانی میں ہے صحت مند زندگی

پانی کے بغیر زندگی کا تصور ممکن نہیں۔ اگر پانی کی شکل میں اللہ تعالیٰ کا یہ عظیم احسان نہ ہوتا تو دنیا بیرونق ہوتی۔ سرسبز و شاداب ہرے بھرے کھیت ہوں یا رنگ و نکہت اور رونق و رونق، پانی کے بغیر ان کا وجود نہ ہوتا۔ ایک انسان کو کتنا پانی پینا چاہیے؟ اس کا دارومدار غذا، جسمانی سرگرمی، موسم، نمی، صحت اور جسم سے خارج ہونے والے پانی کی مقدار پر ہوتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ ہر انسان کو جسمانی نظام کی بحالی کے لیے کم از کم اتنا پانی ضرور پینا چاہیے، جو اس جسم سے نکلنے والے پانی کو لوٹا سکے۔ پانی کے کئی طبی فوائد ہیں۔ طبی ماہرین کے مطابق، پانی میں متعدد بیماریوں کا علاج ہے۔ پانی غذا ہضم کرنے کے لئے ضروری ہے، پانی جسم کے ٹمپریچر کو ترتیب دینے اور گردش خون کو رواں رکھنے کے لئے ضروری ہے۔ پانی گردوں کو صاف رکھتا ہے، بڑھتی عمر کے اثرات کم کرتا ہے۔

پانی اور ہماری صحت

تحقیق کے مطابق، پاکستان کے دو تہائی گھرانے پینے کے لیے آلودہ پانی استعمال کرنے پر مجبور ہیں، جو کئی بیماریوں کی وجہ بنتا ہے۔ پانی سے لگنے والی بیماریوں سے محفوظ رہنے کے لیے ہمیشہ ابلا ہوا پانی استعمال کریں، پانی کے برتنوں کو ٹھیک طرح سے صاف کرکے اور ڈھانپ کر رکھا کریں وغیرہ وغیرہ۔ جاپان کے لوگ ہر صبح نہار منہ، برش کرنے سے بھی پہلے چار گلاس پانی (تقریباً 122 اونس) پینے کو صحت کی علامت قرار دیتے ہیں، یہاں تک کہ برش بھی بعد میں کرتے ہیں اور پانی پینے کے کم از کم 45 منٹ بعد ناشتہ کرتے ہیں۔

پانی محدود ھے

معاشیات کا بنیادی اصول ہے کہ وسائل محدود ہوتے ہیں اور ہر محدود چیز چاہے کتنی ہی وافر مقدار میں کیوں نہ ہو، ایک دن ختم ہوجائے گی۔ پانی کی دستیابی بھی محدود ہے۔ اب تو اس کے اثرات بھی نمودار ہونا شروع ہوگئے ہیں۔ اقوام متحدہ کے نیشن ڈیولپمنٹ پروگرام کی ایک رپورٹ کے مطابق، دنیا بھر میں ایک ارب دس کروڑ افراد کی پانی تک رسائی نہیں، جب کہ تین کروڑ سے زائد افراد ہر سال پانی کے بحران کی وجہ سے لقمۂ اجل بن جاتے ہیں۔ اسی رپورٹ کے مطابق 2050 تک دنیا کی ایک تہائی آبادی کو پانی کی شدید قلت کا سامنا ہوسکتا ہے۔ دنیا میں بڑھتی آبادی اور ماحولیاتی عوامل کی وجہ سے فی کس پانی کی دستیابی میں 50 سال کے دوران 60% کمی آئی ہے۔ اس وقت دنیا کی آبادی 7.63 ارب ہے۔ 2050 تک یہ آبادی 9 ارب سے بھی زیادہ ہوجائے گی۔ ان سب انسانوں کو پینے، فصلیں اگانے اور توانائی پیدا کرنے کے لیے پانی کی ضرورت ہوگی۔ ماحولیاتی تبدیلی کے باعث بارشیں نہ ہونے کے نتیجے میں دنیا کے کچھ حصے بنجر اور بے آباد ہو چکے ہیں۔ جبکہ پچھلے چالیس برسوں کے دوران دنیا کے خشک سالی سے متاثرہ حصوں میں دوگنا اضافہ ہوچکا ہے۔ ایسے میں پانی کی بڑھتی ہوئی طلب دنیا کو ایک سنگین بحران کی طرف دھکیل رہی ہے اور اس بات کا اندیشہ ہے کہ پانی کے لیے تیسری جنگ عظیم ہوسکتی ہے۔

پانی کی خصوصیات

پانی دو گیسوں ہائیڈروجن اور آکسیجن کے ملاپ سے بنتا ہے۔ پانی کے اس مرکب کا کیمیائی فارمولا H2O ہے۔ اس فارمولے کو اس طرح بھی سمجھا جاسکتا ہے کہ ہائیڈروجن گیس کے دو اور آکسیجن گیس کا ایک ایٹم مل کر پانی کا ایک مالیکیول بناتے ہیں۔ اپنی مخصوص خصوصیات کے باعث، پانی دیگر مائعات (Liquids) سے مختلف ہے۔ بہت کم درجہ حرارت پر ٹھوس حالت سے بھاپ کی حالت میں تبدیل ہوجاتا ہے اور جب پانی کو ٹھنڈا کیا جاتا ہے، سکڑنے کے بجائے پھیلنے لگتا ہے۔ پانی مختلف درجہ حرارت پر مائع، ٹھوس اور بھاپ کی حالت میں تبدیل ہوجاتا ہے۔ کیمیائی لحاظ سے پانی کا کوئی رنگ، ذائقہ اور خوشبو نہیں ہوتی۔

بین الاقوامی مالیاتی ادارے (IMF) کے مطابق، دنیا میں قلت آب کے شکار ممالک میں پاکستان کا نمبر تیسرا ہے۔ اس وقت پاکستان میں فی کس استعمال کے لیے دستیاب پانی کی مقدار 908 مکعب میٹر ہے جو کہ پانی کی کمی کے معیار 1000 مکعب میٹر سے کم ہے۔ صرف ایک دہائی قبل 2009 میں پاکستان میں فی کس 1500 مکعب میٹر پانی دستیاب تھا۔ خدشہ یہ ہے کہ پاکستان 2025 میں پانی کی شدید قلت سے دوچار ہوجائے گا، فی کس صرف 500 مکعب میٹر پانی دستیاب ہوگا۔ ہماری حالت صومالیہ سے بھی بدتر ہوجائے گی۔ اقوام متحدہ کے ذیلی ادارے یو این ڈی پی کی ایک رپورٹ کے مطابق، پاکستان میں پانی کے استعمال کرنے کی اوسط دنیا بھر میں چوتھے نمبر پر ہے۔ پاکستان کی مجموعی قومی پیداوار کے تناسب سے پانی کے استعمال کا اشاریہ (جی ڈی پی کے ایک یونٹ میں پانی کا مکعب میٹروں میں استعمال) دنیا بھر میں سب سے بلند شرح پر ہے۔

پانی کا عالمی دن

اقوام متحدہ کے تحت ہر سال 22 مارچ کو پانی کا عالمی دن منایا جاتا ہے۔ اقوام متحدہ کی جانب سے عالمی سطح پر یہ دن منانے کا مقصد، پانی کی اہمیت کو اجاگر کرنا اور سائنسی اپروچ اختیار کرتے ہوئے پانی کا کم سے کم استعمال کرکے اس کے فوائد سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانا ہے۔ اس سال اقوام متحدہ کی جانب سے اس دن کی تھیم Water NatureFor رکھی گئی ہے کہ ہم کس طرح فطرت کو استعمال میں لاتے ہوئے پانی کے 21 ویں صدی کے چیلنجز پر قابو پاسکتے ہیں۔

پانی کی کمی۔ احتیاط واحد حل

جب دستیاب وسائل کم ہوں تو عقل عام کا تقاضہ ہے کہ ان کا استعمال احتیاط سے کیا جائے۔ ہمارے ملک میں معاملہ اس کے الٹ ہے۔ ہم پانی کا بے دریغ ضیاع کررہے ہیں۔ قیام پاکستان کے وقت ہمارے ملک میں اوسطاً پانچ ہزار چھ سو مکعب میٹر پانی دستیاب تھا جو بتدریج کم ہوتے ہوتے ایک ہزار کیوبک میٹر فی شہری سے بھی کم ہوگیا ہے۔ ہمارے دریا تقریباً سوکھ چکے ہیں، بلکہ ستلج تو سوکھ ہی چکا ہے۔ سرکاری اعدادوشمار کے مطابق، پاکستان کا 90% پانی زراعت اور آبپاشی کے مقاصد کے لیے استعمال ہوتا ہے، تاہم کوئی نہیں جانتا کہ ہمارے ملک کا کئی دہائیاں پرانا آبپاشی کا نظام کتنا پانی ضائع کردیتا ہے۔ زراعت میں جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کرکے پانی کے استعمال میں خاطر خواہ کمی کی جاسکتی ہے۔ 1960 کی دہائی کے بعد ہم نے کوئی بڑا قابل ذکر ڈیم نہیں بنایا۔ ہم بارشوں کا پانی سمندر میں بہادیتے ہیں۔ گلی، محلے اور سڑکوں پر مٹی کو بھگانے کے لیے پانی وہاں پانی چھڑکنے کے بجائے آیئے وہاں کچرا، کوڑا کرکٹ اور چھوٹی چھوٹی چیزیں پھینکنا ترک کریں۔ اپنی گاڑیاں اور گھروں کے کارپورچ کو دھوتے وقت اپنے گھر کے باہر گلیوں کو نالے میں تبدیل نہ ہونے دیں۔ ہاتھ، منہ دھوتے وقت یا وضو کرتے وقت، وضو سے پہلے مسواک کرتے وقت یا نہاتے وقت پانی کا نل (ٹوٹی) مسلسل کھلا نہ رکھیں۔ بوقت ضرورت نل کھولیں اور پھر بند کردیں اور اس طرح ضرورت کے مطابق یہ عمل دہرائیں۔ برتن اور کپڑے دھوتے وقت اور گھر کی دھلائی کرتے وقت پانی کے نل کا منہ کھول کر بھول نہ جایا کریں۔ اس سلسلے میں سب سے اچھا لائحہ عمل یہ ہے کہ پانی کو کسی پتیلی یا بالٹی میں بھرلیں اور پھر وہاں سے پانی نکال کر حسب ضرورت خرچ کریں۔

اب زخموں کا علاج چینی سے بھی ممکن!

جسم پر خراش یا زخم ہونے کی صورت میں اینٹی بائیوٹک کی مدد لی جاتی ہے لیکن ایک نئی طبی تحقیق میں انکشاف ہوا ہے کہ زخم بھرنے کے لیے اینٹی بائیوٹک کی جگہ چینی کا بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ زمبابوے سے تعلق رکھنے والے محقق موسیس موراندو کے مطابق چینی سے جسم پر لگے زخم یا خراش کا علاج کیا جاسکتا ہے۔ موسیس موراندو اپنے بچپن میں والد کو کسی بھی زخم پر کوئی دوا لگانے کے بجائے چینی لگاتے ہوئے دیکھتے تھے جس سے وہ ایسے متاثر ہوئے کہ بڑے ہوکر اسی پر تحقیق شروع کردی۔ وہ اکثر ایسے تجربات کرتے تھے جس میں چینی کا استعمال کیا جاتا تھا اور پھر ایک دن انہوں نے غور کیا کہ کسی بھی چوٹ پر چینی لگانے سے اس کا زخم تیزی سے بھر جاتا ہے۔ بی بی سی فیوچر کی رپورٹ کے مطابق موسیس موراندو 1997 میں برطانیہ کے نیشنل ہیلتھ سسٹم میں نرسنگ کا کام کرنے پہنچے تو انہوں نے دیکھا کہ طبی میدان میں چینی سے کوئی افادیت حاصل نہیں کی جارہی جب کہ اسے بطور دوا استعمال کیا جاسکتا ہے۔ ایک دن ایک مریض، جس کے گھٹنے پر چوٹ لگی تھی، ان کے پاس بھیجا گیا اور انہوں نے زخم پر پٹی کرتے ہوئے اس پر چینی ڈالی جس سے وہ دو ہفتوں میں ٹھیک ہوگیا۔ تحقیق کے مطابق زخم کی پٹی کو اگر گیلا رکھا جائے تو جلدی ٹھیک ہوتا ہے اور چونکہ چینی کے ذرات پٹی پر پگھلتے ہیں، لہٰذا زخم کی پٹی گیلی رہتی ہے۔

سر درد ہونے کی صورت میں لاپرواہی نہ کریں

سر درد کو روزمرہ زندگی کا حصہ سمجھا جاتا ہے اور اس کے علاج کے لیے درد کش ادویات پر ہی اکتفا کیا جاتا ہے لیکن کیا آپ جانتے ہیں کہ سر کے درد پر ہمیں کب تشویش ہونی چاہیے اور اسے کب سنجیدگی سے لینا ہے۔ اوورلینڈ پارک، کنساس کے ڈاکٹر مائیکل مونگر کا کہنا ہے کہ تین ہفتوں کے دوران ہر ہفتے دو سے زائد مرتبہ سر درد کی صورت میں اسے سنجیدگی سے لینا چاہیے۔ تاہم اس کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ متاثرہ شخص بہت زیادہ پریشان ہو اور یہ کسی طبی مسئلے کی جانب اشارہ ہو۔ ڈاکٹر مونگر کا کہنا ہے کہ میڈیکل چیک اپ سے ڈاکٹرز کو سر درد کی تہہ تک پہنچنے میں مدد ملتی ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ سر کے درد کو بدترین تکلیف سمجھا جاتا ہے جو بہت کم کیسز میں دماغ میں رسولی کی علامت ہوتا ہے۔ ڈاکٹر مونگر کا کہنا ہے کہ لوگوں کو اس پر غیر ضروری ردعمل نہیں دینا چاہیے لیکن اسے نظر انداز بھی نہیں کرنا چاہیے۔ دوسری جانب بالٹی مور میں جان ہوپکنز میڈیسن کے ڈائریکٹر ہیڈک سینٹر نعمان طارق نے خبردار کیا ہے کہ مریض کو طویل عرصے تک درد کش ادویات نہیں لینی چاہئیں کیونکہ ان ادویات کا زیادہ استعمال سر درد سے زیادہ نقصان دہ ثابت ہوسکتا ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق درد کش ادویات کا زیادہ استعمال السر کا باعث بن سکتا ہے جب کہ یہ گردوں اور جگر کو بھی نقصان پہنچا سکتا ہے۔ عالمی ادارہ صحت کے اعدادوشمار کے مطابق دنیا کی نصف بالغ آبادی کو ذہنی تناؤ اور درد شقیقہ سمیت مختلف وجوہات کے باعث سال میں کم از کم ایک بار ضرور سر درد ہوتا ہے۔

ریڑھ کی ہڈی کیلئے نقصان دہ ثابت ہونے والی روزمرہ کی حرکات

ریڑھ کی ہڈی انسانی جسم میں طاقت کی بنیاد ہوتی ہے اور اگر یہی بنیاد کسی مشکل سے دوچار ہوجائے تو خطرے کی علامت بن جاتی ہے۔ ماہرین صحت کے مطابق دن بھر میں کچھ ایسی حرکات ہوتی ہیں جس سے ریڑھ کی ہڈی شدید متاثر ہوتی ہے اور تکلیف کا باعث بن جاتی ہے، جن میں سگریٹ نوشی، جھک کر بیٹھنا، مسلسل ڈیسک ٹاپ کمپیوٹر پر کام کرنا وغیرہ شامل ہیں۔

سگریٹ نوشی:

سگریٹ نوشی مضر صحت ہے، اکثر لوگوں کا ماننا ہے کہ سگریٹ صرف پھیپھڑوں کو متاثر کرتی ہے لیکن محققین کے مطابق یہ ہڈیوں اور جوڑوں کو بھی کمزور کردیتی ہے۔ سگریٹ نوشی سے ریڑھ کی ہڈی کمزور ہونے لگتی ہے جو تندرست رہنے کے لیے انتہائی نقصان دہ ہے۔

جُھک کر بیٹھنا:

جھک کر بیٹھنے سے کمر پر دباؤ پڑتا ہے، جس سے ریڑھ کی ہڈی میں درد محسوس ہونے لگتا ہے اور آہستہ آہستہ یہ بیماری کی شکل اختیار کرجاتی ہے، اس حوالے سے ایک امریکی یوگا انسٹرکٹر لورین ہیرٹ کا کہنا ہے کہ یوگا، ریڑھ کی ہڈی کے درد اور اسے مضبوط رکھنے کے لیے انتہائی مؤثر ہے کیونکہ یوگا کرتے وقت بالکل سیدھے طریقے سے بیٹھا جاتا ہے جس سے پٹھے کھنچتے ہیں اور آرام محسوس ہوتا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ کوشش کرنی چاہیے کہ ہمیشہ کمر کو سیدھا رکھ کر بیٹھیں تاکہ کمر کے درد اور اندرونی تکالیف سے بچا جا سکے۔

وٹامن ڈی نہ لینا:

ہڈیوں کی نشوونما اور مضبوطی کے لیے وٹامن ڈی کی ضرورت ہوتی ہے جو دھوپ سے وافر مقدار میں ملتی ہے لیکن اکثر افراد اس پر زیادہ دھیان نہیں دیتے اور نتیجتاً وٹامن ڈی کی کمی کا شکار ہوجاتے ہیں۔

موبائل فون کا استعمال:

مسلسل موبائل فون پر گردن جھکائے رکھنے سے ریڑھ کی ہڈی کھنچاؤ کا شکار ہوتی ہے جس سے اس بات کے خدشات بڑھ جاتے ہیں کہ کہیں ہڈی کے مہروں میں فاصلہ نہ آجائے یا پھر یہ آہستہ آہستہ کمزور پڑنے لگ جاتی ہے، ایسی صورت میں موبائل کے مسلسل استعمال سے پرہیز کرنا بہتر ہے۔

کافی پینا:

کافی پینا جہاں صحت کے لیے مفید ہے وہیں اس کی زیادتی کیلشیم کی کمی بھی پیدا کردیتی ہے جس سے ہڈیاں کمزور پڑنے لگ جاتی ہیں۔

ڈپریشن کی ادویہ سے دل کی دھڑکن میں خرابی کا امکان، تحقیق

نیو اور لینز: ڈپریشن کے علاج میں استعمال ہونے والی ادویہ دل کی دھڑکنوں میں بے ترتیبی اور دل کے عضلات کو کمزور کرنے کا باعث بن سکتی ہیں۔ نیو اورلینز میں 20 سے 23 مارچ کے دوران منعقد ہونے والی امریکن ہارٹ ایسوسی ایشن کی کانفرنس میں پیش کیے گئے ایک مقالے میں بتایا گیا ہے کہ افسردگی کے باعث دل کے عضلات کی حرکات بے ترتیب ہو جاتی ہیں جس کی وجہ سے دل کی دھڑکن کی رفتار پر اثر پڑتا ہے اور دل معمول کی کارکردگی بہتر طریقے سے انجام نہیں دے پاتا۔ دل کی دھڑکن کی اس بے ترتیبی اور رفتار میں پیدا ہونے والی خرابی کو Atrial Fibrillation کہا جاتا ہے۔ یونیورسٹی آف ساؤتھ کیلیفورنیا میں 6644 مریضوں پر ڈپریشن کے مرض اور اینٹی ڈپریسنٹ دواؤں کے دل کی دھڑکن سے تعلق کا 13 سال تک مطالعہ کیا گیا جس سے پتا چلا کہ ڈپریشن کے مرض میں مبتلا افراد اور ڈپریشن کی دوا استعمال کرنے والے مریضوں کے دل کی دھڑکنوں میں بے ترتیبی پیدا ہونے کے خطرات کی شرح میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ تحقیقی مقالے میں انتباہ کیا گیا ہے کہ ڈپریشن کی دوائیں عضلات پر اثر انداز ہوتی ہیں اور بلاتفریق دل کے پٹھوں میں موجود عضلاتی ریشوں کو بھی متاثر کرتی ہیں جس کی وجہ سے دل کے عضلات بوجھل ہوکر معمول کی حرکت نہیں کرپاتے۔ بالخصوص دل کے اوپری چیمبرز (ایٹریم) کے عضلات پر اثر انداز ہوتے ہیں جس سے دل کی دھڑکن بے قابو ہو جاتی ہے۔ بے ترتیب اور بے قابو دل کی دھڑکن سے خون درست طریقے سے پمپ نہیں ہو پاتا۔ تحقیقی مقالے میں ڈپریشن کے مریضوں کے علاج کے دوران ماہرین نفسیات کو دل کی دھڑکن کی بے ترتیبی پر نظر رکھنے کی تجویز دی گئی ہے اور اگر کسی ذہنی مریض میں ادویہ کے استعمال سے دل کی دھڑکن کی بے ترتیبی میں مبتلا ہوجائے تو ایسے شخص کو ماہر امراض قلب کو ریفر کیا جانا چاہیے۔ واضح رہے کہ اینٹی ڈپریسنٹ دواؤں کے بہت سے منفی اثرات پہلے بھی سامنے آچکے ہیں اور معلوم ہو چکا ہے کہ وہ لوگ جو ڈپریشن ختم کرنے والی دواؤں کا زیادہ استعمال کرتے ہیں، ان میں خودکشی کا رجحان بھی بڑھ جاتا ہے۔

بڑھتی عمر میں دماغ کے سیل کام کرنا چھوڑ دیتے ہیں، نئی تحقیق

نئی تحقیق کے مطابق بڑھتی عمر میں دماغ کے سیل کام کرنا چھوڑ دیتے ہیں جس کی وجہ سے بوڑھے افراد یادداشت کم ہونے کے ساتھ الزائمر اور پارکنسن جیسی بیماری کا شکار ہوجاتے ہیں۔ ماہرین نے نومولود سے لے کر اناسی سال افراد کے دماغ کے سیلز پر تحقیق کی۔ نتائج کے مطابق دماغ میں سیلز کا پاور اسٹیشن بوڑھے افراد میں بالکل مختلف پایا گیا، اس پاور اسٹیشن میں موجود توانائی فراہم کرنے والے جینز نے بڑھتی عمر کے ساتھ اپنا کام کرنا بند کردیا تھا، جس کی وجہ سے بوڑھے افراد کا دماغ کمزور ہوجاتا ہے۔ ماہرین کے مطابق بڑھتی عمر کا سب سے زیادہ اثر جسم کے کسی دوسرے حصے کے مقابلے میں دماغ پر ہوتا ہے۔

ناریل کا تیل بالوں اور جلد کیلئے انتہائی موثر

قدرتی طور پر ناریل میں بے شمار فوائد موجود ہیں۔ ناریل کا استعمال غذا کے طور پر کیا جائے یا پھر اس کا تیل استعمال کیا جائے، دونوں ہی انسانی صحت کے لیے انتہائی مفید ہیں۔ بالخصوص اگر ناریل کے تیل کی بات کی جائے تو یہ نا صرف بالوں کی خوبصورتی میں اضافہ کرتا ہے بلکہ جلد کو بھی نکھار بخشتا ہے۔ ماہرین کے مطابق ناریل کا تیل بطور ٹونر استعمال کیا جاسکتا ہے، جس سے خواتین با آسانی اپنا میک اپ صاف کرسکتی ہیں۔ ناریل کے تیل میں یہ خاصیت موجود ہوتی ہے کہ یہ جلد کو نرم و ملائم بناتا ہے اور جلد پر موجود میل کو کاٹتا ہے۔ موسم خزاں میں بالوں کی خوبصورتی کو برقرار رکھنے کے چند مفید نسخے ناریل کے تیل سے رات کو اگر ہلکا مساج کیا جائے تو جلد کی خشکی دور ہوجاتی ہے، ساتھ ہی روز بروز جلد کی چمک میں بھی اضافہ ہوجاتا ہے اور وہ پہلے سے زیادہ نکھری ہوئی لگتی ہے۔ اکثر جلد پر کوئی زخم یا کٹ لگ جائے یا پھر جلد جل جائے تو اس صورت میں ناریل کا تیل بے حد مفید ہے، جس کے فوری استعمال سے زخم کا نشان بھی دور ہوجاتا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ہفتے میں دوبار ناریل کا تیل بالوں پر لگانے سے ان کی چمک برقرار رہتی ہے اور بال تیزی سے لمبے ہوتے ہیں۔ اکثر بالوں پر ہیئر کلر لگوانے کی وجہ سے بال بے جان ہوجاتے ہیں، ناریل کا تیل اس مشکل کو بھی دور کرتا ہے اور اس کے استعمال سے بے جان بال جاندار اور مضبوط ہونے لگتے ہیں۔ اگر خواتین یا مرد حضرات بال گرنے کی مشکل سے دوچار ہوجائیں تو ایسے میں ماہرین مشورہ دیتے ہیں کہ انہیں ناریل کا تیل استعمال کرنا چاہیے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

چھوٹے قد پر طعنوں کا جواب گولڈ میڈل/ نودیپ

پیرس// نودیپ سنگھ جو چھوٹے قد کے کھلاڑی ہیں، کو ہریانہ کے پانی پت ضلع میں واقع اپنے گاؤں میں عام تربیتی مشکلات کے ساتھ لوگوں کے دہشیانہ طعنوں کا سامنا کرنا پڑا۔ نودیپ نے ان طنز کو کامیابی میں بدل دیا اور پیرالمپکس میں گولڈ میڈل جیتا، جو کھیل کے سب سے بڑے مراحل میں سے ایک ہے۔ 23 سالہ نودیپ چار فٹ چار انچ کا قد رکھتے ہیں، جو جیولین تھرو کے ایف 41 زمرے میں ہندوستان کا پہلا گولڈ میڈلسٹ بن گئے۔ انہوں نے اس قسم کی عزت کا مطالبہ کیا جو عام کھلاڑیوں کو ان جیسے پیرا کھلاڑیوں کے لیے ملتا ہے۔ پیرا اولمپک کمیٹی آف انڈیا (پی سی آئی) کی طرف سے شائع کردہ ایک ویڈیو میں نودیپ نے اپنا گولڈ میڈل دکھایا اور کہا ہمیں بھی وہی درجہ ملنا چاہیے۔ میں نے بھی ملک کو عزت بخشی ہے۔ انہوں نے کہا میرا مقصد معاشرے کو تعلیم دینا ہے کہ ہم بھی اس دنیا میں موجود ہیں اور کسی کو بھی ہمارا مذاق نہیں اڑانا چاہیے، جو اکثر ہوتا ہے۔ ہم اپنے ملک کو فخر بھی کرسکتے ہیں۔ اس نے کہا شروع میں، بہت سی رکاوٹیں تھیں لیکن میں نے اپنا کھیل جاری رکھتے ہوئے خود کو مضبوط رکھا۔ مجھے اس سے اچھے نتائج ملے۔ یہ میری زندگی کا سب سے بڑا لمحہ ہے۔ مجھے گولڈ میڈل جیتنے پر فخر محسوس ہوتا ہے۔ پیرس گیمز میں ٹریک اینڈ فیلڈ مقابلے ختم ہوئے اور فائنل میں نودیپ کے گولڈن تھرو نے اسٹیڈ ڈی فرانس میں ہندوستانی قومی ترانے کی بازگشت کو یقینی بنایا۔ نودیپ 47.32 میٹر کی اپنی بہترین کوشش کے ساتھ دوسرے نمبر پر تھے لیکن ایران کے بیت سیہ صادق کے نااہل ہونے کے بعد ان کا سلور میڈل سونے میں تبدیل کر دیا گیا۔ صادق کو جارحانہ انداز دکھانے پر بار بار نااہل قرار دیا گیا۔ وہ اپنے اعمال کی وجہ سے گولڈ میڈل ہار گئے۔ نودیپ نے 10 سال کی عمر میں اپنے ایتھلیٹک سفر کا آغاز کیا۔ قومی ہیرو نیرج چوپڑا سے متاثر ہو کر جیولن تھرو میں پہچان حاصل کرنے سے پہلے ریسلنگ اور دوڑ میں اپنی قسمت آزمائی۔

ہنی سنگھ کا اسلام کے بارے میں حصول علم کا انکشاف

ممبئی// معروف میوزک پروڈیوسر، ریپر و گلوکار یو یو ہنی سنگھ نے انکشاف کیا ہے کہ انہوں نے مذہبی بزرگوں اور صوفیوں سے اسلام کے بارے میں علم حاصل کیا تھا۔ حال ہی میں یو یو ہنی سنگھ نے میڈیا کو خصوصی انٹرویو دیا جہاں انہوں نے اپنی اسلامی تعلیمات کے بارے میں کھل کر بات چیت کی۔ ہنی سنگھ نے کہا کہ میں سال 2007 میں پنجاب کے شہر موہالی منتقل ہوا تھا، میں اس وقت مقبول نہیں تھا، صرف ایک عام سا میوزک پروڈیوسر تھا جسے کوئی بھی نہیں جانتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ موہالی آنے کے بعد مجھے اسلام کے چند مذہبی لوگوں سے ملنے کا موقع ملا، جنہوں نے مجھے اسلام کے بارے میں بنیادی علم دیا اور پھر آہستہ آہستہ مجھے اسلام کے علم میں دلچسپی ہونے لگی تھی کیونکہ میرے ذہن میں کافی سوال بھی تھے جن کے جواب جاننا چاہتا تھا۔ ہنی سنگھ نے کہا کہ میں نے ان مذہبی بزرگوں اور صوفیوں کے ذریعے اسلام کے بارے میں وسیع علم حاصل کیا، اس دوران مجھے حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں معلوم ہوا، مجھے مسلمانوں کے پیغمبر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں علم ہوا۔ ہنی سنگھ نے کہا کہ میں بڑے ہی دھیان اور غور سے ان بزرگوں کی باتیں سنتا تھا کہ انہوں نے مجھے بتایا کہ قرآن پاک میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا کیا کردار بیان کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں ان بزرگوں سے تڑک سوال بھی کرتا تھا کہ ایسا کیوں ہے؟ یا ایسا کیوں ہوا؟ اور وہ مجھے میرے ہر سوال کا جواب دیتے تھے۔ گلوکار نے کہا کہ جب سال 2012 کے بعد مجھے شہرت اور پیسہ ملا تو میں اس وقت خدا کا شکر ادا کرنے کے بجائے شیطانی طاقتوں کے پیچھے چلنے لگ گیا تھا، یہ میری زندگی کی سب سے بڑی غلطی تھی۔ ہنی سنگھ نے مزید کہا کہ میری اسی غلطی کی وجہ سے سب کچھ خراب ہو گیا تھا، میری زندگی، میری صحت اور میرا کیریئر لیکن پھر میں اپنی بیماری سے صحتیاب ہونے کے بعد سال 2018 میں دوبارہ واپس آیا۔

گل 25 ویں سالگرہ کے دن ناکام

بنگلورو// ہندوستانی نوجوان اوپنر بیٹسمین گل 8 ستمبر کو 25 سال کے ہوگئے۔ گل اپنی سالگرہ کے موقع پر دلیپ ٹرافی میں بیٹنگ کے لیے آئے لیکن ناکام رہے۔ انڈیا اے کی کپتانی کر رہے گل صرف 21 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ ان کے آؤٹ ہوتے ہی وکٹوں کی بوچھاڑ ہوگئی اور ان کی ٹیم مشکل میں ہے۔ انڈیا بی نے میچ کی تیسری اننگز میں رشبھ پنت کی شاندار نصف سنچری کی بنیاد پر 184 رنز بنائے۔ انہیں پہلے ہی 90 رنز کی برتری حاصل تھی۔ اس طرح اس نے انڈیا اے کو مجموعی طور پر 275 رنز کا ہدف دیا۔ جواب میں انڈیا اے نے 99 رنز پر 6 وکٹیں گنوا دیں۔ انڈیا اے اور انڈیا بی کے درمیان میچ بنگلورو میں جاری ہے۔ اس میچ کے چوتھے اور آخری دن انڈیا بی نے گل کی ٹیم کو 275 رنز کا ہدف دیا تھا۔ اپنی سالگرہ کے موقع پر کپتان گل مایانک اگروال کے ساتھ اوپننگ کرنے آئے۔ مایانک اننگز کے دوسرے اوور میں آؤٹ ہو گئے۔ اس کے بعد انہوں نے اننگز کو سنبھالا اور اسکور کو 50 سے آگے لے گئے۔ 51 رنز کے اسکور پر ریان پراگ 18 گیندوں پر 31 رنز بنانے کے بعد پویلین لوٹ گئے۔ پراگ کے آؤٹ ہونے کے بعد کے ایل راہول کریز پر آئے۔ ایک بار پھر چھوٹی سی شراکت ہوئی لیکن اس بار بیٹسمین گل خود 75 کے مجموعی اسکور پر آؤٹ ہوئے۔

کیا ان کیپڈ نیا تیز گیند باز ہندوستان بنگلہ دیش سیریز میں نظر آئے گا!

ویب ڈیسک// جب سے گوتم گمبھیر ٹیم انڈیا کے ہیڈ کوچ بنے ہیں ان سے کئی طرح کی توقعات وابستہ کی جا رہی ہیں۔ گمبھیر کا پہلا اسائنمنٹ سری لنکا کا دورہ تھا، جہاں ٹیم انڈیا نے T20 سیریز جیتی اور ون ڈے سیریز ہاری۔ اب مین ان بلیو کی اگلی سیریز بنگلہ دیش کے خلاف ہو گی۔ بنگلہ دیش کی ٹیم 2 ٹیسٹ اور 3 ٹی ٹوئنٹی میچوں کی سیریز کے لیے ہندوستان کا دورہ کرے گی۔ گوتم گمبھیر نے ٹیسٹ سیریز کے لیے ایک نیا ان کیپڈ تیز گیند باز ڈھونڈ لیا ہے جو ہندوستان کی ٹیم کے ساتھ نظر آئے گا۔ دراصل گمبھیر کی یہ نئی دریافت یدھویر سنگھ ہیں، جو لکھنؤ سپر جائنٹس کے لیے کھیلنے والے تیز گیند باز ہیں۔ ریو اسپورٹس واچ کی رپورٹ کے مطابق یدھویر بنگلہ دیش کے خلاف ٹیسٹ سیریز میں نیٹ گیند باز کے طور پر ٹیم انڈیا میں شامل ہوں گے۔ 140- 145 کی رفتار سے گیند کرنے والے یدھویر پریکٹس میں ٹیم انڈیا کے لیے بہت اہم کڑی ثابت ہو سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ انہیں خود کو ثابت کرنے کا بھی اچھا موقع ملے گا۔ رپورٹ میں ایک ذریعہ کے حوالے سے کہا گیا ہے، "انہیں کل ایک فون آیا اور 12 ستمبر کو چنئی میں رپورٹ کرنے کو کہا گیا ہے۔ یہ ان کے لیے بہت اچھی خبر ہے۔ ہندوستانی ٹیم میں جگہ بنانے کی طرف ایک قدم"۔ واضح رہے کہ یدھویر نے لکھنؤ کے لیے اب تک پانچ میچ کھیلے ہیں۔

ایشین ایتھلیٹکس میں حذیفہ کو سلور میڈل، حکومت نے 16 لاکھ روپیے کے انعام سے نوازا

پٹنہ// ایک زمانہ تھا جب پڑھنے والے طالب علموں کے لئے ایک محاورہ عام تھا کہ کھیلو گے کودو گے تو ہو گے خراب، پڑھو گے لکھو گے تو ہو گے نواب لیکن آج کے دور میں یہ محاورہ بالکل غلط ان بچوں کے لئے ہو رہا ہے جو کھیل کے لیے کڑی محنت اور جدوجہد کرتے ہیں۔ کھیل میں ہی اپنا مستقبل تلاش کرنے میں لگے ہیں۔ مختلف کھیلوں اور کھلاڑیوں کو بہت فروغ دیا جا رہا ہے اور اس میں ریاستی حکومت اور مرکزی حکومت کا بھی کافی تعاون مل رہا ہے۔ حالیہ دنوں میں بہار میں بہت سے کھلاڑی سامنے آئے ہیں جنہوں نے نہ صرف قومی سطح پر بلکہ بین الاقوامی سطح پر بھی اپنی شناخت بنائی ہے۔ ایسا ہی ایک کھلاڑی ریاست بہار کے گیا ضلع سے ہیں۔ ریاست بہار سے تعلق رکھنے والے حذیفہ قیصر ایک رنگ کے ایتھلیٹ ہیں اور وہ بین الاقوامی سطح پر چاندی کا تمغہ بھی جیت چکے ہیں۔ ساؤتھ کوریا میں منعقدہ ایتھلیٹکس سال 2023- 24 میں حذیفہ قیصر نے ایشین انڈر 20 چیمپئن شپ میں سلور میڈل حاصل کیا ہے۔ بین الاقوامی سطح پر ریاست کا اعزاز اور وقار بڑھانے کے لیے انہیں 5 ستمبر کو پٹنہ میں منعقدہ ایک تقریب میں بہار اسٹیٹ اسپورٹس ایوارڈ سے نوازا گیا۔

پیرس پیرالمپکس: ریکارڈ 29 تمغوں کیساتھ ہندوستان کی مہم اختتام پذیر

نئی دہلی// پیرس پیرالمپکس 2024 کی مہم اپنے اختتام کو پہنچی، جس میں ہندوستان نے اپنے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مجموعی طور پر 29 تمغے جیتے ہیں، جن میں 7 طلائی، 9 نقرئی اور 13 کانسے کے تمغے شامل ہیں۔ یہ تعداد ہندوستان کے پیرالمپک کھیلوں کی تاریخ میں سب سے زیادہ ہے اور قوم کے لیے ایک قابل فخر لمحہ ہے۔ خیال رہے کہ پیرس پیرالمپکس 2024 کا ہندوستانی مہم اتوار کو اختتام پذیر ہوئی، جب پوجا اوجھا آخری کھلاڑی کے طور پر میدان میں اتریں۔ اوجھا خواتین کی کایاک 200 میٹر کے فائنل میں کوالیفائی نہ کر سکیں اور مقابلے سے باہر ہو گئیں۔ ان 29 تمغوں کی بدولت ہندوستان پوائنٹس ٹیبل میں 18 ویں مقام پر رہا۔ دوسری جانب، پاکستان جو اس ایونٹ میں شریک تھا، صرف ایک کانسی کے تمغے کے ساتھ 79 ویں مقام پر مشترکہ طور پر آخری پوزیشن پر رہا۔ ہندوستانی کھلاڑیوں نے اپنی شاندار محنت اور عزم کے ذریعے عالمی سطح پر اپنی موجودگی کو مضبوط کیا ہے۔ مختلف کھیلوں میں ہندوستانی کھلاڑیوں نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا، جن میں ایتھلیٹکس، سوئمنگ، اور شوٹنگ شامل ہیں۔

راہل دراوڈ کی 9 سال بعد آئی پی ایل میں واپسی

بنگلور// انڈین پریمیر لیگ کی فرنچائز راجستھان رائلز نے سابق کپتان اور کوچ راہل دراوڈ کو ٹیم کا نیا ہیڈ کوچ مقرر کیا ہے۔ راہل دراوڈ نے 2011 سے 2015 تک اس فرنچائز کے لیے خدمات انجام دے چکے ہیں اور اب وہ راجستھان رائلز کے ڈائریکٹر کمار سنگاکارا کے ساتھ مل کر فرنچائز کو دوسری بار ٹرافی جیتنے میں مدد کریں گے۔ 51 سالہ دراوڈ نے 2014 میں رائلز کے ساتھ اپنے کوچنگ کیریئر کا آغاز کیا تھا اور اس وقت انہوں نے ٹیم میں بطور مینٹور کا کردار ادا کیا تھا۔ اس کے بعد سے دراوڈ نیشنل کرکٹ اکیڈمی (NCA)، ہندوستانی مردوں کی انڈر 19 اور ہندوستانی مینس کی سینئر ٹیم کے ساتھ منسلک رہے ہیں۔ اپنے دور میں راہل دراوڈ نے ہندوستان کو ٹسٹ، ونڈے اور ٹی ٹوئنٹی درجہ بندی میں سرفہرست مقام پر پہنچایا اور حال ہی میں آئی سی سی مینز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کا ٹائٹل بھی اپنے نام کرنے میں کامیاب رہے ہیں۔ رائلز فیملی میں دراوڈ کا خیر مقدم کرتے ہوئے رائلز اسپورٹس گروپ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر نے کہا کہ ہم راہل کو فرنچائز میں واپس لانے پر بہت خوش ہیں۔ انہوں نے ہندوستانی کرکٹ میں جو تبدیلیاں لائی ہیں وہ ان کی کوچنگ کی صلاحیتوں کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ اس فرنچائز سے ان کا گہرا تعلق ہے۔ ان کے پاس نوجوان اور تجربہ کار کھلاڑیوں سے بہترین کھیل نکالنے کی مہارت ہے۔

سرفراز نے ایک اوور میں لگاتار پانچ چوکے لگائے

بنگلورو// دلیپ ٹرافی 2024 میں انڈیا اے کے خلاف پہلی اننگز میں بری طرح سے فلاپ ہونے والے سرفراز خان دوسری اننگز میں اچھی فارم میں نظر آئے اور ایک اوور میں لگاتار چار چوکے لگائے۔ چناسوامی اسٹیڈیم میں انڈیا اے اور انڈیا بی کے درمیان جاری مقابلہ اب تک اجتماعی ٹیم کی کوششوں کے بجائے انفرادی صلاحیتوں کا کھیل رہا ہے۔ انڈیا بی کی پہلی اننگز میں سرفراز کے چھوٹے بھائی مشیر خان نے شاندار 181 رنز بنائے اور اپنی ٹیم کو 321 رنز تک لے گئے۔ نوعمر مشیر نے سچن تنڈولکر کے ریکارڈ کو پیچھے چھوڑ دیا اور دلیپ ٹرافی کے ڈیبیو پر چوتھا سب سے زیادہ انفرادی سکور کیا۔ اسی طرح اب سرفراز کی باری ہے کہ وہ دوسری اننگز میں اپنی شاندار بیاٹنگ سے کھیل کو آگے لے جائیں۔

پیرس پیرالمپکس میں تاریخ رقم کرنے کے بعد ہندوستانی پیرا اولمپئینز وطن واپس لوٹے، دہلی میں شاندار استقبال

نئی دہلی// پیرس پیرالمپکس میں ریکارڈ ساز کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کے بعد وطن واپسی پر ہندوستانی پیرا اولمپک ایتھلیٹس کا دہلی کے اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے پر شاندار استقبال کیا گیا۔ ہفتہ کی صبح ہندوستانی دستے کا نصف پیرس پیرالمپکس میں حصہ لینے کے بعد وطن واپس لوٹ گیا۔ دہلی پہنچنے والوں میں اونی لیکھرا، مونا اگروال، پرنو سورما، راکیش کمار اور منیش نروال شامل ہیں۔ شائقین کی بڑی تعداد دہلی کے باہر جمع ہوئی اور پھولوں کی پتیاں نچھاور کرکے پیرا ایتھلیٹس کا استقبال کیا۔ ہندوستانی دستے میں شامل دیگر کھلاڑی پیرالمپک سپورٹس ایونٹ کے اختتام کے بعد واپس لوٹیں گے۔

شرد کمار کی پیرا ایتھلیٹکس میں اونچی اڑان

نئی دہلی// ہندوستانی پیرا ایتھلیٹ شرد کمار نے پیرس پیرا اولمپکس 2024 میں مردوں کی ہائی جمپ T63 میں چاندی کا تمغہ جیت کر اپنی کامیابی میں ایک اور اضافہ کیا ہے۔ یکم مارچ 1992 کو بہار کے موتی پور میں پیدا ہوئے شرد دو سال کی عمر میں پولیو سے متاثر ہو گئے تھے۔ ان کا بچپن صحت کی پیچیدگیوں سے بھرا ہوا تھا جس کے علاج کے لیے اسپتالوں کے ساتھ ساتھ روحانی رسومات کی ضرورت پڑتی تھی۔ چار سال کی عمر میں شرد کو ایک بورڈنگ اسکول بھیج دیا گیا جہاں انہیں کھیلوں سے باہر رکھا گیا۔ ایسی صورت حال نے انہیں بہت مایوس کیا۔ ان حدود سے آزاد ہونے کی خواہش نے کھیلوں، خاص طور پر اونچی چھلانگ میں ان کی دلچسپی کو جنم دیا۔ اپنے بڑے بھائی سے متاثر ہو کر، جو ایک اسکول کا ریکارڈ ہولڈر تھا، شرد نے اپنی توجہ ہائی جمپ پر مرکوز کی اور کبھی پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا۔ شرد کمار کے ایتھلیٹک کیریئر کا آغاز اس وقت ہوا جب انہوں نے 2009 میں 6 ویں جونیئر نیشنل پیرا ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں گولڈ میڈل جیتا تھا۔ اس ابتدائی جیت کی وجہ سے چین کے شہر گوانگزو میں 2010 کے ایشین پیرا گیمز میں بین الاقوامی سطح پر ڈیبیو کیا۔ ان برسوں کے دوران شرد نے ذاتی اور جسمانی دونوں طرح کی رکاوٹوں پر قابو پاتے ہوئے اپنی صلاحیتوں کو نکھارا۔ ان کی کچھ بڑی کامیابیوں میں ٹوکیو پیرا اولمپکس 2020 میں مردوں کی ہائی جمپ T42 میں کانسے کا تمغہ، 2017 اور 2019 میں ورلڈ پیرا ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں چاندی کے تمغے، اور 2014 اور 2018 میں ایشین پیرا گیمز میں سونے کے تمغے شامل ہیں۔

جیولن مقابلے میں پرچم کا تنازع، ایرانی ایتھلیٹ کا طلائی تمغہ انڈیا کو مل گیا

ویب ڈیسک// ایران کے پیرالمپکس ایتھلیٹ صادق بیت سیاح کو پیرس میں ایف 41 جیولن تھرو میں ریکارڈ قائم کرنے کے بعد قواعد و ضوابط کی خلاف ورزی پر میڈل سے محروم کیا گیا ہے۔ ان کی جگہ انڈیا کے نودیپ سنگھ کو طلائی تمغے سے نوازا گیا جو کہ ایران کے ایتھلیٹ سے پیچھے اور دوسری پوزیشن پر تھے۔ بیت سیاح نے 47.64 میٹر دور جیولن پھینک کر نیا اولمپک ریکارڈ قائم کیا تھا جبکہ انڈیا کے نودیپ نے اپنی آج تک کی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور دوسرے نمبر پر رہے۔ بیت سیاح کو ڈس کوالیفائی کرنے کی کہانی کچھ کچھ انڈین پہلوان ونیش پھوگاٹ جیسی لگی جو 100 گرام وزن کی وجہ سے ڈس کوالیفائی ہوئی تھیں۔ بہر حال سوشل میڈیا پر جہاں 'پیرالمپکس ٹرینڈ کر رہا ہے وہیں 'نودیپ سنگھ'، 'بیت سیاح' اور 'جیولن تھرو' جیسے ہیش ٹیگز بھی ٹرینڈ کر رہے ہیں۔ ایران میں کھیلوں کے شائقین نے بیت سیاح کو طلائی میڈل سے محروم کرنے پر مایوسی ظاہر کی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ایران کے ساتھ ناانصافی ہوئی ہے، ورنہ وہ اس میڈل کی بدولت میڈل ٹیبل میں انڈیا سے آگے ہوتے۔ خبر رساں ادارے ارنا کے مطابق ایران کے پیرالمپکس ایسوسی ایشن کے سربراہ علی اصغر ہادی زادہ نے ایران کے قومی کھلاڑی صادق بیت سیاح کو نااہل قرار دیے جانے کے باوجود انھیں داد دی۔ انھوں نے اعتراف کیا کہ بیت سیاح سے 'مقابلے کے دوران ان سے ایک یادو ایسی چیزیں سرزد ہوئیں جسے ریفری نے کھیل کی روح کے منافی سمجھا اور بیت سیاح کو پیلا کارڈ دیا گیا۔ انھوں نے مزید کہا: 'میچ کے اختتام پر ان کے چیمپئن بننے کے اعلان کے بعد انھوں نے کوچ اور سپروائزر کے علم میں لائے بغیر اپنے سپورٹس بیگ سے ایک پرچم نکالا جس کی وجہ سے انھیں دوسرا پیلا کارڈ دیا گیا۔ ان مقابلوں کے دوران مذہبی یا سیاسی اظہار کو قواعد و ضوابط کی خلاف ورزی سمجھا جاتا ہے۔ اصغر ہادی زادہ نے مزید کہا کہ 'ہم اسلامی جمہوریہ ایران کا قومی پرچم بھی کھلاڑیوں کو سٹیڈیم میں لے جانے کے لیے نہیں دیتے بلکہ ہم خود ایرانی جھنڈا اسٹیڈیم میں مقابلہ دیکھنے والے بچوں کو دیتے ہیں۔ لیکن بیت سیاح نے مذہبی وجوہات، اپنے مذہبی عقائد اور حضرت ام البنین سے والہانہ لگاؤ کی وجہ سے ان کے نام کا ایک پرچم نکالا جسے منتظمین نے ضابطوں کی خلاف ورزی سمجھا اور بیت سیاح کو دوسرا پیلا اور سرخ کارڈ دکھایا۔ وہ کہتے ہیں کہ 'ہمیں یہ دوسرا پیلا کارڈ بھی نظر نہیں آیا لیکن جب ہم باہر آئے تو پتا چلا کہ انھیں ڈس کوالیفائی کر دیا گیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ 'ہم نے فوری طور پر اپنے سرکاری احتجاج کا اعلان کیا اور منتظمین نے ہمیں ویڈیوز دکھائیں۔ ہم نے اس کا جواز پیش کرنے کی کوشش کی لیکن اسے قبول نہیں کیا گیا اور ہمارا احتجاج مسترد کر دیا گیا۔ ہم نے دوبارہ پیروی کی اور تمغے کی تقریب میں بھی تاخیر کی جسے کل تک ملتوی کر دیا گیا۔ ہم نے جیوری سے درخواست کی لیکن بورڈ کے تمام ممبران نے ہمارا احتجاج قبول نہیں کیا اور یہ تمغہ ہم سے چھین لیا گیا۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,